e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama
Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 215 Friday , May 09 2025 Pages -8
قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر (۲۴) شمارہ نمبر (۲۱۵) لکھنؤ، بروز جمعہ ۹-مئی ۲۰۲۵ء، مطابق ۱۰/ذی القعدہ ۱۴۴۶ھ صفحات -۸

عصمت دری محض جنسی جرم نہیں بلکہ جارحیت کا جرم ہے

ممبئی، 8 مئی (یو این آئی) بامبے ہائی کورٹ نے عصمت دری کے ایک معاملے میں سزا یافتہ تین افراد کو دی گئی عمر قید کی سزا کو کم کرتے ہوئے 20 سال قید میں تبدیل کر دیا ہے۔ ایک وکیل نے جمعرات کو یہاں اطلاع دی کہ تینوں ملزمان کو سیشن عدالت نے ایک خاتون کے ساتھ اس کی رضامندی کے بغیر جنسی تعلق قائم کرنے کے الزام میں قصوروار قرار دیا تھا۔ جسٹس نتن سوریاونشی اور ایم ڈبلیو چندوانی پر مشتمل ڈویژن بنچ نے اپنے حکم میں سزا کو برقرار رکھتے ہوئے اس کی مدت میں کمی کی اور یہ واضح کیا کہ "جب کوئی عورت نہیں کہتی ہے تو اس کا مطلب نہیں ہوتا ہے"۔ عدالت نے کہا کہ کسی خاتون کی ماضی کی جنسی سرگرمیوں کو بنیاد بنا کر اس کی رضامندی کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا نہیں کا مطلب نہیں اس اصول پر زور دیتے ہوئے بنچ نے اپنے 6 مئی کے فیصلے میں کہا کہ مجرموں کی طرف سے متاثرہ خاتون کے کردار پر سوال اٹھانے کی کوشش کو قبول نہیں کیا جاسکتا۔

پاکستان کو 'جواب' دینے کے بعد ہندوستان نے بنگلہ دیش پر بھی کسا شکنجہ

نئی دہلی۔ پہلگام حملہ کے بعد ایک طرف ہندوستان نے پاکستان کو 'سخت جواب' دیتے ہوئے 'آپریشن سندور' انجام دیا ہے۔ ساتھ ہی ہندوستان نے بنگلہ دیش پر بھی شکنجہ کس دیا ہے، جو کہ ہند-پاک معاملے میں بیان بازیوں سے باز نہیں آرہا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق بدھ کے روز ہندوستان نے 123 دراندازوں کو واپس بنگلہ دیش بھیج دیا ہے۔ ان میں بیشتر روہنگیا طبقہ سے تعلق رکھتے تھے۔ یہ دراندازسرحد پار کر ہندوستان کے الگ الگ حصوں میں پہنچ گئے تھے۔ ان سبھی کو تلاش کر ہندوستان نے بنگلہ دیش بھیج دیا ہے۔ 'دی ڈیلی اسٹار' کی ایک رپورٹ کے مطابق ہندوستان نے 2 سرحدوں سے ان سبھی دراندازوں کو واپس بنگلہ دیش بھیجا ہے۔ ہندوستان کے اس قدم سے بنگلہ دیش میں ناراضگی ہے۔ بنگلہ دیش کا کہنا ہے کہ جس طرح سے انہیں ملک واپس بھیجا گیا ہے، وہ طریقہ درست نہیں ہے۔

ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی میں اضافہ

ہندوستانی شہروں پر پاکستانی حملے کی کوشش ناکام

ہندوستانی فوج نے لاہور میں تباہ کیا پاکستان کا ایئر ڈیفنس سسٹم: کرنل صوفیہ قریشی
پاکستانی گولی باری کے سبب 16 بے قصور لوگوں کی جان چلی گئی: ونگ کمانڈر ویومیکا سنگھ

نئی دہلی۔ 'آپریشن سندور' کے بعد ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی انتہائی بڑھ گئی ہے۔ 7 مئی کی دیر شب پاکستان نے ہندوستان کے فوجی ٹھکانوں کو نشانہ بنایا، جسے ناکام کر دیا گیا تھا۔ اس کے جواب میں ہندوستان نے آج صبح پاکستان کے کئی مقامات پر ایئر ڈیفنس رڈار کو نشانہ بنایا۔ اس سلسلے میں کرنل صوفیہ قریشی نے آج میڈیا کو اہم جانکاری دی۔ ایک پریس بریفنگ کے دوران انھوں نے کہا کہ "ہم نے آپریشن سندور کے بعد منعقد پریس کانفرنس میں بتایا تھا کہ ہم نے کسی بھی فوجی ٹھکانوے کو نشانہ نہیں بنایا ہے۔ گزشتہ شب پاکستان نے ہندوستان کے کئی فوجی ٹھکانوں پر ڈرون اور میزائل سے حملہ کرنے کی کوشش کی، جسے ناکام کر دیا گیا ہے۔ اس کا ملبہ بھی برآمد ہوا ہے۔" پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کرنل صوفیہ قریشی کہتی ہیں کہ 7 مئی کو آپریشن سندور پر بریفنگ کے دوران ہندوستان نے اپنے ہدف کو مرکوز اور غیر وسعت والا بتایا تھا۔ یہ بھی بتایا تھا کہ پاکستانی فوجی ٹھکانوں کو ہدف نہیں بنایا گیا تھا۔ یہ تنبیہ بھی دی گئی تھی کہ ہندوستان میں فوجی ٹھکانوں پر کوئی بھی حملہ ہوا تو مناسب جواب دیا جائے گا۔ کرنل صوفیہ مزید کہتی ہیں کہ 8-7 مئی کی شب پاکستان نے ڈرون اور میزائلوں سے اونتی پورہ، سری نگر، جموں، پٹھان کوٹ، امرتسر، کپور تھلا، جالندھر، لدھیانہ، آدم پور، بھٹنڈا، چنڈی گڑھ، نل، پھلودی، اترلائی اور بھج سمیت شمالی و مغربی ہند میں کئی فوجی ٹھکانوں کو ہدف بنانے کی کوشش کی۔ انھیں انٹگریٹیڈ کاؤنٹر یو ایس گرڈ اور ایئر ڈیفنس سسٹم سے ناکام کر دیا گیا۔ ان حملوں کے ملبے کئی مقامات سے برآمد کیے جا رہے ہیں، جو پاکستانی حملوں کو ثابت کرتے ہیں۔ پاکستانی حملوں کے جواب میں ہندوستان کے ذریعہ کی گئی کارروائی سے متعلق جانکاری دیتے ہوئے کرنل صوفیہ قریشی بتاتی ہیں کہ "آج صبح ہندوستانی مسلح افواج نے پاکستان میں کئی مقامات پر ایئر ڈیفنس رڈار کو نشانہ بنایا۔ ہندوستان کا ردعمل پاکستان کی طرح ہی یکساں علاقہ میں اور یکساں رفتار کے ساتھ رہا ہے۔ لاہور میں ایک ایئر ڈیفنس سسٹم کو بے اثر کر دیا گیا ہے۔" اس پریس کانفرنس سے ونگ کمانڈر ویومیکا سنگھ اور خارجہ سکریٹری وکرم مسری نے بھی خطاب کیا۔ ویومیکا سنگھ نے میڈیا کو جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ "پاکستان نے جموں و کشمیر کے کپواڑہ، بارہمولہ، اُری، پونچھ، مینڈھر اور راجوری سیکٹرس میں مورٹار اور بھاری کیلیبر آرٹیلری سے ایل او سی پر بے وجہ گولی باری کی رفتار بڑھا دی ہے۔" وہ مزید کہتی ہیں کہ "پاکستانی گولی باری کے سبب 16 بے قصور لوگوں کی جان چلی گئی ہے۔ ان میں 3 خواتین اور 5 بچے شامل ہیں۔ ہندوستان کو پاکستان کی طرف سے مورٹار اور آرٹیلری کی گولی باری کو روکنے کے لیے جواب دینے کو مجبور ہونا پڑا۔"

ہندوستان اور پاکستان کے درمیان مسلسل کشیدگی کی خبریں سامنے آ رہی ہیں۔ ہندوستانی فوج کی جانب سے پاکستان پر فضائی حملہ کرتے ہوئے 'آپریشن سندور' شروع کیے جانے کے بعد پاکستان مسلسل جوابی کارروائی کی دھمکی دے رہا ہے۔ نیوز پورٹل 'آج تک' پر شائع رپورٹ کے مطابق پاکستان کے سیالکوٹ، لاہور اور ایک اور شہر میں پاکستانی فوج کی ایئر ڈیفنس یونٹ کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ رپورٹس کے مطابق، سیالکوٹ، راولپنڈی، چکوال، بہاولپور، میانوالی، کراچی، اٹک، چور، میانو اور گوجرانوالہ سمیت 15 شہروں میں پاکستانی فضائی دفاعی نظام کو نقصان پہنچا ہے۔ حکومت ہند کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ 8 مئی کی صبح ہندوستانی افواج نے پاکستان کے کئی علاقوں میں ایئر ڈیفنس رڈار اور سسٹمز کو کامیابی سے نشانہ بنایا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ پاکستان کی اشتعال انگیزی کے جواب میں ہندوستان نے یہ کارروائی کی اور اسے "اسی شدت" سے جواب دیا گیا ہے۔ حکومت ہند کے مطابق، گزشتہ رات یعنی 7 اور 8 مئی کی درمیانی شب پاکستان نے جموں و کشمیر، پنجاب، راجستھان اور گجرات کے کئی علاقوں میں ڈرونز اور میزائلوں سے حملے کی کوشش کی۔ اہداف میں سری نگر، جموں، پٹھان کوٹ، امرتسر، جالندھر، بھٹنڈہ، چنڈی گڑھ، فلودی اور بھج شامل تھے۔ تاہم، ہندوستانی ایئر ڈیفنس سسٹمز اور کاؤنٹر یو اے ایس گرڈ کی بروقت کارروائی نے ان حملوں کو ناکام بنا دیا۔ ملبے سے ملنے والے شواہد سے واضح ہوتا ہے کہ حملے پاکستان کی جانب سے کیے گئے۔ ان کے جواب میں، ہندوستانی فوج نے پاکستان میں موجود ایئر ڈیفنس انفرااسٹرکچر کو نشانہ بنایا۔ لاہور کے والٹن ایئرپورٹ کے قریب کئی زوردار دھماکوں کی اطلاعات مقامی میڈیا اور رائٹرز نے دی ہیں، جس کے بعد علاقے میں سائرن بجائے گئے اور لوگ خوف و ہراس میں گھروں سے باہر نکل آئے۔ اس کے علاوہ، پاکستانی فوج نے لائن آف کنٹرول کے آس پاس کے علاقوں میں بلا اشتعال گولہ باری کی شدت میں اضافہ کر دیا ہے۔ کپواڑہ، بارہ مولا، پونچھ، مینڈھر اور راجوری سیکٹرز میں مارٹر اور آرٹلری سے حملے کیے گئے جن میں 16 شہری جاں بحق ہوئے، جن میں تین خواتین اور پانچ بچے شامل ہیں۔ حکومت ہند نے واضح کیا ہے کہ اگرچہ ہندوستان کشیدگی کو بڑھانا نہیں چاہتا لیکن پاکستان کی جانب سے عام شہریوں کو نشانہ بنانا ناقابل قبول ہے۔ اس لیے فوج نے ضروری جوابی کارروائی کی ہے۔ حکومت نے کہا کہ امن تب ہی ممکن ہے جب پاکستانی فوج اشتعال انگیز کارروائیاں بند کرے اور فائر بندی معاہدے کا احترام کرے۔

آپریشن سندور: سرحد پر بڑھتی کشیدگی کے پیش نظر 10 مئی تک 400 پروازیں منسوخ، 27 ہوائی اڈے بند کرنے کا فیصلہ

پہلگام دہشت گردانہ حملہ کے بعد ہندوستانی مسلح افواج 'آپریشن سندور' کے ذریعہ پاکستان کو سخت جواب دیا، اور اس آپریشن کے بعد دونوں ممالک کے درمیان کشیدگی ہر گزرتے وقت کے ساتھ بڑھتی جا رہی ہے۔ اس بڑھتی ہوئی کشیدگی کے پیش نظر حکومت ہند نے کئی حفاظتی اقدام اٹھائے ہیں۔ ان میں ملک کے شمالی اور مغربی حصوں میں واقع تقریباً 27 ہوائی اڈوں کو عارضی طور پر بند کرنا بھی شامل ہے۔ ساتھ ہی سیکورٹی وجوہات کی بنا پر 400 سے زائد پروازیں بھی منسوخ کر دی گئی ہیں۔ ہوائی اڈوں کو عارضی طور پر بند کرنے اور بڑے پیمانے پر پروازوں کی منسوخی سے مسافرین کو پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ لیکن حکومت نے یہ فیصلہ مسافروں کے تحفظ کو یقینی بنانے اور ہوائی اڈوں پر سیکورٹی کے انتظام کو بہتر بنانے کے لیے لیا ہے۔ ہندی نیوز پورٹل 'ٹی وی 9 بھارت ورش' کی خبر کے مطابق جن پروازوں کو 10 مئی تک کے لیے منسوخ کیا گیا ہے، ان میں انڈیگو، اسپائس جیٹ، اکاسا ایئر، ایئر انڈیا ایکسپریس سمیت کئی ایئر لائن کی کمپنیاں شامل ہیں۔ جن 27 ہوائی اڈوں کو 10 مئی تک کے لیے بند کر دیا گیا ہے، ان میں چنڈی گڑھ، سری نگر، امرتسر، لدھیانہ، شملہ، پٹھان کوٹ، بھوج، جودھ پور، جیسلمیر، بیکانیر، بھونتر، کشن گڑھ، پٹیالہ، جام نگر، کانڈلا، کیشود، دھرم شالہ، جموں، لیہ، گگل، بھٹنڈہ، ہلوارا، مندرا، راج کوٹ، پوربندر، ہنڈن (غازی آباد) اور گوالیر شامل ہیں۔ یہ تمام ہوائی اڈے یا تو ملٹری کے زیر کنٹرول ہیں یا سرحد کے بے حد نزدیک ہیں۔ یہ 9 مئی رات 11.59 یوٹی سی یعنی 10 مئی کی صبح 5:29 بجے تک بند رہیں گے۔ واضح ہو کہ دہلی ہوائی اڈہ فی الحال فعال ہے، لیکن کچھ پروازیں متاثر ہوئی ہیں۔

فرضی خبروں سے پیدا خطرات پر الرٹ
وزیر اعظم مودی کا اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد

نئی دہلی: وزیر اعظم نریندر مودی نے آج ایک اہم اعلیٰ سطحی اجلاس طلب کیا، جس میں مختلف مرکزی وزارتوں اور محکموں کے سیکریٹریوں نے شرکت کی۔ اجلاس کا مقصد قومی سلامتی سے متعلق حالیہ حالات کا جائزہ لینا اور جعلی اطلاعات کے بہاؤ کو روکنے کے لیے موثر حکمت عملی اپنانا تھا۔ اجلاس اجلاس کے دوران وزیر اعظم نے اس بات پر زور دیا کہ موجودہ وقت ملک کے لیے ایک حساس مرحلہ ہے اور ایسی صورت حال میں ادارہ جاتی رابطہ، آپریشنل تیاری اور واضح مواصلات نہایت ضروری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ غلط معلومات اور فرضی خبروں کا پھیلاؤ نہ صرف عوامی اعتماد کو نقصان پہنچاتا ہے بلکہ قومی سلامتی کو بھی خطرے میں ڈال سکتا ہے۔ سرکاری بیان کے مطابق، وزیر اعظم نے تمام وزارتوں پر زور دیا کہ وہ ریاستی سطح کے اداروں اور مقامی انتظامیہ کے ساتھ قریبی رابطہ رکھیں تاکہ نچلی سطح پر بھی ہم آہنگی اور چوکسی برقرار رکھی جاسکے۔ اجلاس میں سول سیکورٹی کے موجودہ نظام کو مزید مضبوط بنانے، اہم انفراسٹرکچر کی حفاظت کو یقینی بنانے اور ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لیے بروقت ردعمل کی تیاری پر بھی تفصیلی گفتگو ہوئی۔ وزیر اعظم نے سیکریٹریوں کو ہدایت دی کہ وہ اپنی اپنی وزارتوں میں تیاری، مواصلاتی نظام اور ہنگامی ردعمل کے پروٹوکولز کا مکمل جائزہ لیں تاکہ کسی بھی ممکنہ خطرے کا موثر انداز میں مقابلہ کیا جاسکے۔ وزیر اعظم کے دفتر کے سینئر عہدیداران، کابینہ سیکریٹری ٹی وی سوماناتھن اور دفاع، داخلہ، خارجہ، اطلاعات ونشریات، بجلی، صحت، اور ٹیلی کمیونیکیشن جیسی اہم وزارتوں کے سیکریٹریوں نے اس اجلاس میں شرکت کی۔ اجلاس کے دوران تمام وزارتوں نے موجودہ حالات کے حوالے سے اپنے اقدامات کی تفصیل پیش کی اور اس بات کو یقینی بنایا کہ ان کے ادارے کسی بھی ہنگامی یا غیر متوقع صورتحال کے لیے مکمل طور پر تیار ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے اس موقع پر قومی سلامتی کے حوالے سے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ غلط معلومات سے پیدا ہونے والے خطرات کو سنجیدگی سے لینا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ملک کے ہر کونے میں امن و امان برقرار رکھنے، اہم انفراسٹرکچر کی حفاظت اور شہریوں کے تحفظ کے لیے تمام ضروری اقدامات کرے گی۔

حکومت نے پاکستان کے بنے ہوئے ڈیجیٹل مواد کے استعمال پر پابندی عائد کی

نئی دہلی، 8 مئی (یو این آئی) پاکستان کے خلاف ایک اور سخت قدم اٹھاتے ہوئے مرکزی حکومت نے پاکستان کے بنے ہوئے ڈیجیٹل مواد کے استعمال پر پابندی لگادی ہے۔ جمعرات کو یہاں جاری کردہ ایک سرکلر میں اطلاعات ونشریات کی وزارت نے کہا کہ جموں و کشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے بعد ہندوستانی فوج کی کارروائی اور دیگر اقدامات کے پیش نظر سوشل میڈیا، ویب سائٹس، او ٹی ٹی یا کسی دوسرے ماس کمیونیکیشن میڈیم پر پاکستان کے بنے ہوئے ڈیجیٹل مواد کا استعمال نہیں کیا جانا چاہیے۔ سرکلر میں کہا گیا ہے کہ کسی بھی معلومات کی میزبانی، ڈسپلے، اپ لوڈ، ترمیم، شائع، منتقلی، ذخیرہ، اپ ڈیٹ یا اشتراک نہیں کیا جانا چاہئے جس سے "ہندوستان کی یکجہتی، سالمیت، دفاع، سلامتی یا خود مختاری، دوسرے ممالک کے ساتھ دوستانہ تعلقات، یا امن عامہ کو خطرہ ہو"۔ سرکلر کے مطابق ہندوستان میں ہونے والے کئی دہشت گردانہ حملوں میں پاکستان کے سرکاری اور غیر سرکاری عناصر کے ساتھ روابط ثابت ہوئے ہیں۔ لہذا، قومی سلامتی کے مفاد میں ہندوستان میں کام کرنے والے تمام او ٹی ٹی پلیٹ فارمز، میڈیا اسٹریمنگ پلیٹ فارمز اور دیگر ماس میڈیا کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ پاکستان کے بنے ہوئے ویب سیریز، فلمیں، گانے، پوڈ کاسٹ اور دیگر اسٹریمنگ میڈیا مواد کا استعمال بند کریں۔ سرکلر میں کہا گیا ہے کہ یہ سرکلر انفارمیشن ٹیکنالوجی (درمیانی رہنما خطوط اور ڈیجیٹل میڈیا، کوڈ آف کنڈکٹ) رولز 2021 کے تحت جاری کیا گیا ہے۔ قواعد کے تحت ضابطہ اخلاق فراہم کرتا ہے کہ کسی بھی مواد کی نمائش، نشریات، اشاعت یا نمائش کا فیصلہ کرتے وقت ناشر یا براڈ کاسٹر کو مناسب احتیاط اور صوابدید کا استعمال کرنا چاہیے۔ کوئی بھی ایسا مواد استعمال نہیں کیا جانا چاہیے جو ہندوستان کی خود مختاری اور سالمیت کو متاثر کرتا ہو، ایسا مواد جو ریاست کی سلامتی کے لیے خطرہ ہو اور ایسا مواد جو دوسرے ممالک کے ساتھ ہندوستان کے دوستانہ تعلقات کے لیے نقصان دہ ہو اور تشدد کو بھڑکانے یا امن عامہ کی بحالی میں خلل ڈالنے کا امکان ہو۔

مالیگاؤں بم دھماکہ:
سادھوی پرگیہ ٹھاکر اور دیگر ملزمین کے خلاف 31 جولائی کو فیصلہ آئے گا

نئی دہلی، 8 مئی (یو این آئی) مالیگاؤں 2008 بم دھماکہ معاملہ میں آج ممبئی کی خصوصی این آئی اے عدالت نے فیصلہ صادر نہیں کیا بلکہ اس کے لئے 31 جولائی کی تاریخ مقرر کردی۔ آج یہاں جاری ایک ریلیز کے مطابق خصوصی این آئی اے عدالت کے جج کے سامنے آج سادھوی پرگیہ سنگھ ٹھاکر سمیت تمام ملزمین پیش ہوئے جو کو مخاطب کرتے ہوئے عدالت نے کہا کہ 31/ جولائی کو فیصلہ صادر کیا جاسکتا ہے لہذا تمام ملزمین کی عدالت میں حاضری ضروری ہوگی۔ دوران سماعت آج عدالت میں سادھوی پرگیہ سنگھ ٹھاکر اپنے معاونین کے ہمراہ پیش ہوئی اور عدالت سے گذارش کی کہ اسے عدالت جانے کی اجازت دی جائے کیوں کہ اس کی طبیعت ناساز ہے، عدالت نے سادھوی کی درخواست کو منظور کرتے ہوئے عدالت سے جانے کی اجازت دے دی۔ قابل ذکر ہے کہ اس اہم مقدمہ میں مولانا ارشد مدنی کی ہدایت پر جمعیۃ علماء قانونی امداد کمیٹی متاثرین کو قانونی امداد فراہم کررہی ہے۔ خصوصی جج اے کے لاہوٹی نے دفاعی وکلاء، وکلاء استغاثہ اور بم دھماکہ متاثرین کے وکلاء کی موجودگی میں کہا کہ اس مقدمہ میں ابتک ایک لاکھ صفحات سے زیادہ دستاویزات عدالتی ریکارڈ پر آچکے ہیں لہذا عدالت کو تمام دستاویزات کا مطالعہ کرنا ضروری ہے۔ خصوصی جج نے مزید کہا کہ ان کی کوشش ہے کہ 31/ جولائی تک مقدمہ کا فیصلہ سنا دیا جائے۔ عیاں رہے کہ بامبے ہائی کورٹ نے بم دھماکہ متاثرین کی درخواست پر خصوصی جج کے ٹرانسفر پر 31/ اگست تک روک لگائی ہوئی ہے لہذا خصوصی جج کو مقررہ مدت میں فیصلہ سنانا ہوگا۔ اس مقدمہ میں مہاراشٹر اے ٹی ایس سے مقدمہ این آئی اے کو منتقل ہونے کے بعد سے بم دھماکہ متاثرین، جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی کے توسط سے بطور مداخلت کار نچلی عدالت سے لیکر سپریم کورٹ تک انصاف کے لئے جدوجہد کررہے ہیں۔ بم دھماکہ متاثرین کی مسلسل مداخلت کی وجہ سے ملزمین کو مقدمہ کا سامنا کرنا پڑا ورنہ قومی تفتیشی ایجنسی این آئی اے نے سادھوی پرگیہ سنگھ کو مقدمہ سے کلین چٹ دے دی تھی اور اس کی مقدمہ سے ڈسچارج کی عرضی پر اعتراض بھی نہیں کیا تھا۔ بم دھماکہ متاثرین نے نہ صرف سادھوی پرگیہ سنگھ کی مقدمہ سے ڈسچارج کی مخالفت کی تھی بلکہ کرنل پروہت سمیت دیگر ملزمین کی یو اے پی اے قانون کی دفعات کے اطلاق کو چیلنج کرنے والی عرضداشت کی ٹرائل کورٹ سے لیکر سپریم کورٹ تک مخالفت کی جس کے سبب سپریم کورٹ نے یہ فیصلہ صادر کیا کہ ملزمین پر یو اے پی اے قانون کا اطلاق غیر قانونی نہیں ہے اور ان کے خلاف مقدمہ خصوصی عدالت میں چلیگا۔ واضح رہے کہ ممبئی کی خصوصی این آئی اے عدالت ملزمین سادھوی پرگیہ سنگھ ٹھاکر، میجر رمیش اپادھیائے، سمیر کلکرنی، اجئے راہیکر، کرنل پرساد پروہت، سدھاکر دھر دویدی اور سدھاکر چترویدی کے خلاف قائم مقدمہ کی سماعت کررہی ہے جس میں فریقین کی حتمی بحث کے بعد عدالت نے فیصلہ محفوظ کرلیا ہے۔

494 اسسٹنٹ ٹیچر، 49 لیکچرر عہدے کے لیے تقرری نامے تقسیم
وزیر اعلیٰ نے گورنمنٹ انٹر کالجوں میں 23 منی اسٹیڈیموں کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا

لکھنؤ: ۸رمئی۔ اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ ریاست نے نئے ہندوستان کے نئے اتر پردیش کے طور پر اپنی شناخت بنائی ہے۔ آج ریاست کے نوجوانوں میں شناخت کا بحران نہیں ہے۔ ریاست کا رہنے والا فخر سے کہہ سکتا ہے کہ وہ اتر پردیش کا رہنے والا ہے۔ اب یہاں کے نوجوان اپنی شناخت نہیں چھپاتے، کیونکہ ریاست کے ہر شعبے میں کچھ نیا کیا گیا ہے۔ ان میں تعلیم، صحت، بنیادی ڈھانچہ، روزگار، تجارت اور سرمایہ کاری وغیرہ جیسے شعبے شامل ہیں۔ آج، منصفانہ اور شفاف بھرتی کے عمل کے توسط سے منتخب نوجوانوں کے ذریعے مختلف شعبوں میں دیے گئے تعاون کی وجہ سے، اتر پردیش ہندوستان کی ترقی کا گروتھ انجن کا ایک حصہ بنا ہے۔ اب یہ بیمار ریاست نہیں ہے۔ یہ ملک کی سب سے بڑی معیشتوں میں سے ایک ہے۔ وزیر اعلیٰ آج یہاں لوک بھون میں مشن روزگار کے تحت ثانوی تعلیم کے محکمہ کے سرکاری ثانوی اسکولوں میں 494 اسسٹنٹ ٹیچرس (ایل ٹی) اور 49 لکچررس کے عہدوں کے لیے منتخب امیدواروں کو تقرری نامہ تقسیم کے پروگرام میں اپنے خیالات کا اظہار کر رہے تھے۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے نو منتخب امیدواروں کو تقرری نامہ، آئی سی ٹی اسکیم کے تحت آنے والے 05 اسکولوں کے پرنسپلوں کو اور اٹل ٹنکرنگ لیب اسکیم کے تحت آنے والے 05 اسکولوں کے پرنسپلوں کو سرٹیفکیٹ تقسیم کیے۔ انہوں نے گورنمنٹ انٹر کالجوں میں 23 منی اسٹیڈیم کی تعمیر کا سنگ بنیاد بھی رکھا۔ نئے منتخب ہونے والے امیدواروں کو مبارکباد دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہر مدمقابل اپنا مقررہ ہدف حاصل کرنے کے بعد خوشی محسوس کرتا ہے۔ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی رہنمائی میں، مشن روزگار کے تحت، ریاست میں 08 لاکھ سے زیادہ نوجوانوں کو ریاست کی مختلف خدمات میں تقرری دی گئی ہے۔ آج، اتر پردیش سیکنڈری ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے تحت پبلک سروس کمیشن کے ذریعے منصفانہ اور شفاف بھرتی کے عمل کے تحت منتخب کیے گئے تقریباً 550 نئے اساتذہ کو تقرری نامہ مل رہے ہیں۔ دنیا بدل گئی ہے۔ ہمیں بھی اس تبدیلی کے مطابق خود کو ڈھالنا ہوگا۔ اگر ہم اپنے نوجوانوں کو آج کی ضرورتوں کے مطابق تیار کریں تو ہماری مطابقت برقرار رہے گی۔ اگر ہم موجودہ مہم میں کہیں بھی ناکام ہوئے تو موجودہ نسل کے ساتھ ساتھ آنے والی نسلوں کو بھی اس کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ محکمہ ثانوی تعلیم میں 40 ہزار سے زائد نوجوانوں کو تعینات کیا گیا ہے۔ ماضی قریب میں ثانوی تعلیم سے متعلق انٹر کالجوں کے لیے 8 ہزار سے زائد امیدواروں کا انتخاب کیا گیا ہے۔ سرکاری امداد یافتہ اسکولوں میں 32 ہزار سے زائد نوجوانوں کو تعینات کیا گیا ہے۔ بیسک ایجوکیشن کونسل کے تحت ریاستی حکومت نے 01 لاکھ 23 ہزار سے زائد اساتذہ کی بھرتی کامیابی کے ساتھ مکمل کی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آپ تمام نو منتخب امیدواروں کی تقرری منصفانہ اور شفاف بھرتی کے عمل کے تحت کی جارہی ہے۔ حکومت آپ سے توقع رکھتی ہے کہ آپ ثانوی تعلیم کی مزید بہتری کے لیے لگن اور ایمانداری کے ساتھ اپنا تعاون دیں گے۔ اتر پردیش کی اسکولی تعلیم میں بنیادی تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ جدت اختیار کی گئی ہے۔ ٹیکنالوجی کو زیادہ سے زیادہ استعمال کیا گیا ہے۔ آپریشن کایا کلپ کے ذریعے بنیادی تعلیمی کونسل کے اسکولوں میں بے مثال بہتری لائی گئی ہے۔ نیتی آیوگ/ پلاننگ کمیشن نے ریاست کے بیسک ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے آپریشن کایا کلپ کی تعریف کی ہے اور اسے اختراع کے زمرے میں رکھا ہے۔ سال 2017 سے پہلے بیسک ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے بیشتر اسکول بند ہونے کے دہانے پر تھے۔ طلبہ کی تعداد میں مسلسل کمی آرہی تھی۔ اساتذہ کی کمی تھی۔ ان کوتاہیوں کو دور کرنے کے لیے ریاستی حکومت کی طرف سے مسلسل کوششیں کی گئیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست میں سیکنڈری ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے تحت امتحانی نتائج میں بہتری آئی ہے۔ بغیر دھوکہ دہی کے امتحانات کے انعقاد کے ساتھ-ساتھ ہم نے اس میں جدت بھی دیکھی ہے۔

اوکھلا گاؤں میں بلڈوزر کی دستک 4 بیگھہ سرکاری زمین پر غیر قانونی ڈھانچے منہدم کرنے کا سپریم کورٹ کا حکم

نئی دہلی۔ سپریم کورٹ نے بدھ (8 مئی) کو دہلی ڈیولپمنٹ اتھارٹی اور دہلی حکومت کو حکم دیا کہ وہ قانون کے مطابق 3 ماہ کے اندر دہلی کے اوکھلا گاؤں کے کھسرا نمبر 279 میں 4 بیگھہ سے زیادہ سرکاری اراضی پر پھیلے ہوئے غیر مجاز ڈھانچے کو منہدم کریں۔ جسٹس ابھے ایس اوکا اور جسٹس اجل بھویان کی بنچ نے یہ حکم دہلی میں عوامی زمینوں پر غیر مجاز تعمیرات اور تجاوزات سے متعلق اس کے 2018 کے ہدایات کی خلاف ورزی سے متعلق توہین عدالت کی درخواست کی سماعت کرتے ہوئے دیا۔ عدالت نے مزید کہا کہ کسی بھی انہدام سے پہلے متعلقہ افراد کو 15 دن کا نوٹس دیا جانا چاہیے، اور جن افراد کو مسماری کے نوٹس موصول ہوتے ہیں وہ قانون کے مطابق قانونی کارروائی کرنے کے لیے آزاد ہیں۔ جب ہم کہتے ہیں کہ قانون کی مناسب کارروائی ہے تو ہم یہ واضح کرتے ہیں کہ انہدام کی کارروائی کرنے سے پہلے تمام متعلقہ افراد کو 15 دن کا پیشگی نوٹس دیا جائے گا۔ ڈی ڈی اے اور ریاستی حکومت دونوں 3 ماہ کے اندر تعمیل حلف نامہ داخل کریں۔ ایم سی مہتا بمقابلہ یونین آف انڈیا میں 2018 کے حکم میں، عدالت نے پایا تھا کہ دہلی میں سرکاری زمینوں اور غیر مجاز کالونیوں میں غیر مجاز تعمیرات عروج پر ہیں۔ عدالت نے مشاہدہ کیا تھا کہ ان علاقوں میں تعمیراتی اصولوں کا اطلاق نہیں کیا جارہا ہے جس کی وجہ سے غیر مجاز کالونیوں کے ساتھ مجاز کالونیوں سے زیادہ اچھا سلوک نہیں کیا جارہا ہے۔ عدالت نے غیر مجاز کالونیوں اور سرکاری اراضی پر تعمیراتی سرگرمیوں کو مکمل طور پر روکنے کی ہدایت کی تھی اور تعمیل کی نگرانی کے لیے ایک ٹاسک فورس تشکیل دی تھی۔

اتراکھنڈ میں ہیلی کاپٹر کریش، پانچ لوگوں کی موت، دو افراد زخمی

اترکاشی: اتراکھنڈ کے سرحدی ضلع اترکاشی میں ایک بڑا حادثہ پیش آیا ہے۔ گنگنانی کے قریب ایک ہیلی کاپٹر گر کر تباہ ہوگیا ہے۔ کریش ہوئے ہیلی کاپٹر میں پائلٹ سمیت سات افراد سوار تھے۔ ان میں سے پانچ لوگوں کی موت ہوچکی ہے۔ دو افراد شدید زخمی ہیں۔ ہیلی کاپٹر میں سوار چار مسافروں کا تعلق ممبئی اور دو کا آندھرا پردیش سے تھا۔ اترکاشی پولیس نے اس کی تصدیق کی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اتراکھنڈ میں ان دنوں چاردھام یاترا چل رہی ہے۔ ہیلی کاپٹر گرنے کی اطلاع ملتے ہی انتظامیہ اور امدادی ٹیمیں جائے وقوعہ پروانہ ہوگئیں۔ امدادی ٹیموں نے جائے حادثہ پر پہنچتے ہی امدادی کارروائیاں شروع کردیں۔ بتایا جارہا ہے کہ ہیلی کاپٹر میں پائلٹ سمیت کل سات افراد سوار تھے۔ ان میں سے پانچ افراد کی موقعے پر ہی موت ہوگئی۔ دو افراد زخمی ہوگئے ہیں۔ بتایا جارہا ہے کہ یہ ہیلی کاپٹر نجی کمپنی ایروٹرانس سروس کا تھا۔ پولیس، آرمی فورس، ڈیزاسٹر مینجمنٹ کیو آرٹی، تحصیلدار بھٹواڑی، بی ڈی او بھٹواڑی ایمبولینس کے ساتھ جائے حادثہ پر پہنچ گئے ہیں اور ریسکیو آپریشن جاری ہے۔ قابل ذکر ہے کہ گنگنانی، جہاں یہ حادثہ ہوا، اترکاشی ضلع ہیڈکوارٹر سے تقریباً 50 کلومیٹر دور ہے۔ یہ پہاڑی اور ناقابل رسائی جگہ ہونے کی وجہ سے ریسکیو ٹیموں کو ایسے مقامات تک پہنچنے میں وقت لگتا ہے۔ ہیلی کاپٹر گنگنانی کے قریب جنگل میں گر کر تباہ ہوگیا ہے۔ اترکاشی ضلع انتظامیہ نے تصدیق کی ہے کہ گنگنانی کے قریب جنگل میں ایک ہیلی کاپٹر گر کر تباہ ہوگیا ہے۔ وہیں اتراکھنڈ کے وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے حادثے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے لکھا کہ ہیلی کاپٹر کریش میں کچھ لوگوں کے مرنے کی افسوسناک خبر موصول ہوئی ہے۔

یوکرین جنگ: روس کی جانب سے عارضی جنگ بندی کا آغاز

جنگ بندی کے باوجود حملوں کی اطلاع

روس کی طرف سے اعلان کردہ تین روزہ جنگ بندی جمعرات کی صبح سے شروع ہوئی، جس کے سبب یوکرین کے آسمانوں میں خاموشی دیکھی جا رہی ہے۔ روس نے لڑائی میں جس وقفے کا اعلان کیا ہے، اس کے ہفتے کی نصف رات تک جاری رہنے کی توقع ہے۔روس کی طرف سے اعلان کردہ مختصر جنگ بندی جمعرات کی اولین ساعتوں سے شروع ہوئی، جو کہ ماسکو میں دوسری عالمی عظیم کی فتح کے دن کے موقع پر نازی جرمنی کی شکست کی مناسبت سے اعلان کی گئی ہے۔ماسکو کے مقامی وقت کے مطابق نصف شب سے یہ جنگ بندی شروع ہوئی، جس کے سبب روسی فضائی حملوں کے ایک دن کے بعد یوکرین کے آسمان پر خاموشی دیکھی گئی۔72 گھنٹے کی یہ جنگ بندی ہفتے کی نصف رات تک جاری رہے گی۔البتہ فوری طور پر یہ واضح نہیں ہوسکا کہ آیا روس اور یوکرین کی افواج کے درمیان محاذ جنگ یعنی فرنٹ لائن پر لڑائی میں کوئی وقفہ ہوا یا نہیں۔یہ جنگ بندی نازی جرمنی کی شکست کی 80 ویں سالگرہ کے موقع پر ماسکو میں فوجی پریڈ کے موقع کی مناسبت سے کی گئی ہے۔یوکرین نے روس کی اس جنگ بندی سے اتفاق نہیں کیا ہے اور اس نے اسے صدر پوتن کی ایک چال قرار دی ہے۔ البتہ صدر وولودیمیر زیلنسکی نے امریکی حمایت یافتہ 30 روزہ جنگ بندی کی تجویز کے لیے کیف کی حمایت کا اعادہ کیا تھا۔چین کے صدر شی جن پنگ اور روس کے صدر ولادیمیر پوتن جمعرات کو ماسکو میں بات چیت کرنے والے ہیں۔اس ملاقات کے بعد دونوں رہنما یورپ میں دوسری عالمی عظیم کے خاتمے کی یاد میں ہونے والی سالانہ فوجی پریڈ میں شرکت کریں گے۔شی جن پنگ فوجی پریڈ میں متوقع سب سے طاقتور عالمی رہنما ہیں، جس میں بہت سے دوسرے رہنما بھی شامل ہو رہے ہیں۔چینی صدر بدھ کو چار روزہ دورے پر ماسکو پہنچے تھے۔اطلاعات ہیں کہ چینی اور روسی صدر کے درمیان ہونے والی ملاقات میں چین کو دوسری گیس پائپ لائن کے ساتھ ساتھ یوکرین کی جنگ اور امریکہ روس مذاکرات جیسے عالمی مسائل پر توجہ مرکوز کی جائے گی۔اس دورے کے دوران روس اور چین کے درمیان کئی معاہدوں پر دستخط ہونے کی بھی امید ہے۔توقع ہے کہ دونوں رہنما امریکی عالمی تسلط کے خلاف ایک متحدہ محاذ پیش کریں گے، جو ایک زیادہ کثیر قطبی عالمی نظام کی وکالت کرتا ہو۔شی جن پنگ کا یہ دورہ ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب چین امریکہ کے ساتھ ٹیرف کی جنگ میں پھنسا ہوا ہے۔یوکرین نے جمعرات کے اوائل میں شمالی سومی کے علاقے پر روسی بمباری کی تازہ اطلاع دی ہے، جو صدر پوتن کی طرف سے اعلان کردہ یکطرفہ جنگ بندی کے نفاذ کے چند گھنٹے بعد کا واقعہ ہے۔یوکرین کی فضائیہ نے ٹیلی گرام پر اپنی ایک پوسٹ میں روسی طیاروں کی جانب سے دو گھنٹے کے اندر سمی کے علاقے پر بم حملوں کی اطلاع دی ہے۔اطلاعات کے مطابق یہ حملے جنگ بندی کے شروع ہونے کے بعد ہوئے ہیں، تاہم فوری طور پر جانی اور مالی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔علاقائی گورنر ایگور آرتا موئوف کے مطابق بھی روس کے مغربی لیپیشک کے علاقے میں ڈرون الرٹ اور حملوں کی اطلاع ملی ہے۔

عازمین حج کیلئے مسجد الحرام میں لائبریری کی سہولت

مکہ مکرمہ،8 مئی (یواین آئی) حج سیزن میں عازمین حج کی علمی آگاہی کے لیے حرمین شریفین میں دینی امور کے ادارے کی جانب سے مسجد الحرام کی لائبریری میں خاص سہولت فراہم کی گئی ہے۔سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق حرمین میں دینی امور کے سربراہ شیخ ڈاکٹر عبدالرحمن السدیس کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ مسجد الحرام کی لائبریری مذہبی علم پھیلانے اور عالمی سطح پر اعتدال پسند سوچ کو فروغ دینے کیلیے ایک ثقافتی تعلیمی پلیٹ فارم کی حیثیت رکھتی ہے۔مسجد الحرام کی لائبریری سے نہ صرف عام طلبا بلکہ حرمین شریفین کے زائرین بھی مستفیض ہوتے اور علم حاصل کرتے ہیں۔شیخ السدیس کے مطابق رواں برس لائبریری میں مختلف زبانوں پر مبنی اہم علمی وفکری کتب کی فراہمی کا اہتمام کیا گیا ہے تاکہ دنیا بھر سے آنے والے عازمین اس نایاب خزانے سے مستفید ہوسکیں۔اُنہوں نے کہا کہ یہ لائبریری اسلامی دنیا کی سب سے اہم لائبریوں میں سے ایک ہے جس میں مختلف شعبوں اور زبانوں میں کتب کا ایک وسیع ذخیرہ موجود ہے۔دوسری جانب سعودی ریلوے 'سار' نے رواں برس حج سیزن کے منصوبے کا اعلان کر دیا ہے۔گزشتہ برس کے مقابلے میں حج 2025 کے لیے نشستوں میں 25 فیصد اضافہ کر دیا گیا ہے۔سعودی ریلوے 'سار' کا کہنا ہے کہ رواں برس حرمین ریلوے کے ذریعے 20 لاکھ عازمین حج کو سروس فراہم کی جائے گی جس کے لیے رواں برس 4 لاکھ نشستوں کا اضافہ ہو سکے گا۔حج منصوبے کے تحت سعودی ریلوے کی جانب سے حرمین ریلوے مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ کے درمیان 20 ذوالحجہ 1446 تک ٹرینوں کے 4 ہزار 768 ٹرپس کی سہولت فراہم کی جائے گی جس سے مستفید ہونے والے مسافروں کی تعداد میں اضافہ ہوگا۔حرمین ریلوے کا شمار دنیا کی دس تیز ترین ریلوے سروس میں کیا جاتا ہے، جس کی انتہائی رفتار 300 کلومیٹر فی گھنٹہ ہے۔حرمین ریلوے کے بیڑے میں 35 گاڑیاں شامل ہیں، جن میں سے ہر ٹرین میں 417 نشستیں ہیں۔ہائی سپیڈ ریلوے سروس کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ کاربن مونو فری اور ماحول دوست ہے۔

روس یورپی سلامتی کے لیے سب سے بڑا خطرہ ہے: جرمنی

ماسکو، 8 مئی (یواین آئی) جرمنی کے نئے چانسلر فریڈرک مرز نے کہا ہے کہ روس یورپی سلامتی کے لیے بدستور سب سے بڑا خطرہ ہے۔مسٹر مرز نے یہ ریمارکس پولینڈ کے وزیر اعظم ڈونلڈ ٹسک کے ساتھ ایک پریس کانفرنس میں کہے، جسے ویلٹ ٹیلی ویژن چینل نے نشر کیا تھا۔انہوں نے کہا کہ یورپ کے حفاظتی نظام اور دفاعی صلاحیتوں کو فوری طور پر مضبوط کرنا ہوگا۔فروری 2024 میں، روسی صدر ولادیمیر پوتن نے امریکی صحافی ٹکر کارلسن کے ساتھ ایک انٹرویو میں وضاحت کی کہ روس نیٹو ممالک پر حملہ نہیں کرے گا، اس کا کوئی مطلب نہیں۔روسی رہنما نے کہا کہ مغربی سیاست دان اپنے لوگوں کو گھریلو مسائل سے توجہ ہٹانے کے لیے ایک خیالی روسی دھمکی سے باقاعدگی سے ڈراتے ہیں۔

ہند۔پاک صورتحال پر گہری تشویش: برطانوی وزیر خارجہ

واشنگٹن، 8 مئی (یواین آئی) برطانوی وزیر خارجہ ڈیوڈ لیمی نے کہا ہے کہ ہندوستان۔پاک صورتحال پر گہری تشویش ہے۔ڈان نیوز کے مطابق برطانوی وزیر خارجہ کا کہنا تھا کہ برطانوی حکومت نے ہندوستان۔پاکستان پر تحمل کا مظاہرہ پر زور دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہندوستان اور پاکستان براہ راست مذاکرات سے مسئلے کا جلد اور سفارتی حل تلاش کریں۔انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان اور پاکستان کے وزرائے خارجہ کو آگاہ کر دیا کہ کشیدگی بڑھنے سے کسی کی فتح نہیں ہوگی۔ڈیوڈ لیمی کا کہنا تھا کہ خطے میں موجود برطانوی شہریوں کا تحفظ ہماری اولین ترجیح ہے، بدلتی صورتحال کا جائزہ لے رہے ہیں۔

خلیج فارس کا نام تبدیل کر دیں گے، ٹرمپ نے اعلان کر دیا

واشنگٹن، 8 مئی (یواین آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ اپنے دورہ مشرق وسطیٰ میں خلیج فارس کا نام تبدیل کر دینگے۔غیر ملکی میڈیا کے مطابق وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ میں کسی کا دل نہیں دکھانا چاہتا۔انہوں نے مزید کہا کہ لیکن میں نے ایک فیصلہ کیا کہ خلیج فارس کا نام تبدیل کر دیا جائے۔امریکی صدر اگلے ہفتے 13 تاریخ سے 16 تاریخ سعودیہ عرب، متحدہ عرب امارات اور دیگر عرب ممالک کا دورہ کریں گے۔

امریکی وزیر خارجہ کا سعودی ہم منصب سے ٹیلیفونک رابطہ

واشنگٹن، 8 مئی (یواین آئی) امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کا سعودی ہم منصب فیصل بن فرحان سے ٹیلیفونک رابطہ ہوا ہے۔دونوں کے درمیان علاقائی سلامتی، معاشی تعاون، اور پاک۔ہند کشیدگی کم کرنے کی کوششوں پر تبادلہ خیال کیا گیا، مارکو روبیو نے امریکا سعودی تعلقات کی اہمیت پر زور دیا۔ترجمان ٹیمی بروس کے مطابق مارکو روبیو نے شام میں استحکام کے لیے سعودی کوششوں کو سراہا، سوڈان میں جنگ بندی کے اقدامات، لبنان سے مسلسل رابطوں، بحیرہ احمر کے معاملات پر بھی سعودی کردار کی تعریف کی۔اس موقع پر گفتگو کے دوران امریکی وزیر خارجہ نے صدر ٹرمپ کے سعودی عرب کے آئندہ دورے پر بھی بات کی۔

امریکہ اور حوثیوں کے درمیان جنگ بندی، سعودی عرب کا خیر مقدم

ریاض، 8 مئی (یواین آئی) سعودی عرب کی جانب سے یمن میں جنگ بندی معاہدے سے متعلق عمان کے اس بیان کا خیر مقدم کیا گیا ہے جس کا مقصد بین الاقوامی جہاز رانی اور تجارت کا تحفظ ہے۔عرب خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق وزارت خارجہ نے ایک بیان میں سعودی عرب کی جانب سے یمن کے بحران کے جامع سیاسی حل تک پہنچنے کی تمام کوششوں کی سپورٹ کا اعادہ کیا جس سے یمن اور خطے میں سکیورٹی اور استحکام حاصل ہو سکے۔یاد رہے کہ گزشتہ روز ٹرمپ نے کہا تھا کہ حوثیوں نے ان کی انتظامیہ کو بتا دیا ہے کہ وہ اب 'لڑنا' نہیں چاہتے اور وہ بحیرہ احمر کی جہاز رانی کے راستوں پر حملے روک دیں گے۔ٹرمپ نے کینیڈا کے وزیر اعظم مارک کارنی کے ساتھ وائٹ ہاؤس میں صحافیوں کو بتایا کہ حوثیوں نے اعلان کیا ہے کہ وہ مزید لڑنا نہیں چاہتے۔وہ لڑنا نہیں چاہتے اور ہم اس بات کا احترام کریں گے، اور ہم واقعی کریں گے، ہم بم دھماکے بند کر دیں گے، اور انہوں نے ہتھیار ڈال دیے ہیں لیکن اس سے بھی اہم بات یہ ہے کہ وہ اب جہازوں کو نہیں اڑائیں گے۔ان کا کہنا تھا کہ ہمیں ابھی اس کے بارے میں پتہ چلا ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ بہت مثبت ہے میں ان کی بات کو قبول کروں گا، اور ہم مال غنیمت کی بمباری کو فوری طور پر روکنے والے ہیں۔یمن کے حوثیوں نے اسرائیلی حملوں کو دیوالیہ پن کا ثبوت قرار دیا ہے اور سیاسی بیورو نے واضح کیا ہے کہ یمن پر اسرائیلی اور امریکی حملوں کا جواب نہیں دیا جائیگا، اسرائیلی حملوں کا مقصد یمنی عوام کی ناکہ بندی کرنا ہے لیکن یمن کو غزہ کی حمایت جاری رکھنے سے نہیں روکا جاسکتا۔

بولیویا میں بارش سے متعلق واقعات میں مرنے والوں کی تعداد 58 ہوگئی

لاپاز، 8 مئی (یواین آئی) بولیویا میں گزشتہ نومبر سے بارش سے متعلقہ واقعات میں 58 افراد ہلاک اور 10 لاپتہ ہوچکے ہیں، جب کہ 860,000 سے زیادہ خاندان بے گھر ہوچکے ہیں۔شہری تحفظ کے نائب وزیر جوآن کارلوس کالویموتس نے ایک پریس کانفرنس میں کہا، "اپریل 2025 تک اس عرصے کے دوران بارش پچھلے سیزن کے ریکارڈ سے زیادہ رہی ہے۔شدید بارشوں کی وجہ سے، ملک کے نو محکموں میں سے پانچ نے آفت اور تین میں ہنگامی حالت کا اعلان کیا ہے۔مارچ میں، صدر لوئس آرس کی انتظامیہ نے ملک میں بین الاقوامی امداد کے بہاؤ کو قابل بنانے کے لیے قومی ہنگامی حالت کا اعلان کیا۔بولیویا میں بارش کا طویل موسم 15 مئی تک جاری رہنے کی توقع ہے۔نیشنل میٹرولوجیکل اینڈ ہائیڈرولوجیکل سروس میں بارش کی پیش گوئی کرنے والی سربراہ لوسیا والپرنے کہا کہ "ہم ایک مکمل طور پر غیر معمولی رجحان کا سامنا کر رہے ہیں۔"

'ملک چھوڑ دیں یا محفوظ مقامات پر پناہ لے لیں'، پاکستان میں موجود اپنے شہریوں کو امریکہ کا حکم

امریکی سفارت خانہ کی ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ "انہیں اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ لاہور کے مرکزی ہوائی اڈہ کے آس پاس کے کچھ علاقوں کو پاکستانی انتظامیہ کی جانب سے خالی کرایا جاسکتا ہے۔" آپریشن سندور کے بعد ہندوستان اور پاکستان کے درمیان حالات بہت زیادہ کشیدہ ہوگئے ہیں۔امریکہ نے پاکستان کے لاہور میں واقع اپنے قونصلیٹ کے تمام عملوں کو 'شیلٹر ان پلیس' (محفوظ مقامات) پر رکنے کا مشورہ دیا ہے۔امریکہ نے یہ حکم لاہور اور اس کے گردونواح میں ڈرون دھماکے اور ممکنہ فضائی مداخلت کی اطلاعات کے بعد دی ہے۔نیوز پورٹل 'آج تک' کی خبر کے مطابق امریکی سفارت خانہ کی ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ "انہیں اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ لاہور کے مرکزی ہوائی اڈہ کے آس پاس کے کچھ علاقوں کو پاکستانی انتظامیہ کی جانب سے خالی کرایا جاسکتا ہے۔" لاہور اور پاکستان کے صوبہ پنجاب میں موجود امریکی شہریوں کو بھی وارننگ دی گئی ہے کہ اگر وہ کسی فعال جنگی علاقے میں ہیں اور محفوظ طریقے سے نکل سکتے ہیں تو نکل جائیں۔اگر یہ ممکن نہیں ہے تو محفوظ مقامات پر پناہ لے لیں۔ساتھ ہی امریکہ نے اپنے شہریوں کے لیے چند ایڈوائزری بھی جاری کیے ہیں: محفوظ مقامات پر پناہ لیں۔اس طرح سے نکلنے کا منصوبہ بنائیں، جس میں امریکی حکومت پر انحصار نہ ہو۔سفر کے لیے اپڈیٹیڈ دستاویزات اپنے ساتھ رکھیں اور صورتحال کی جانکاری لیتے رہیں۔مقامی میڈیا پر نظر بنائے رکھیں۔اپنے شناختی دستاویزات ساتھ رکھیں اور مقامی انتظامیہ سے مدد لیتے رہیں۔

غزہ کی حمایت میں ہمارا موقف اٹل ہے: مہدی المشاط

یمن: یمن کی اعلیٰ سیاسی کونسل کے سربراہ نے ایک بار پھر واضح کیا ہے کہ غزہ کی حمایت کے ان کے اٹل موقف میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی۔المیادین چینل کے مطابق مہدی مشاط نے کہا کہ اگر جرائم پیشہ ٹرمپ اپنی جارحیت کا سلسلہ روک کر ماضی میں ہوئے اپنے نقصان کی بھرپائی کرنا چاہتے ہیں، تو اس کا دارومدار خود انہیں پر ہے۔یمن کی اعلیٰ سیاسی کونسل کے سربراہ نے کہا کہ ہم نے امریکہ کو بالواسطہ یہ پیغام دے دیا ہے کہ کشیدگی میں شدت اگر بڑھتی رہی تو اس کا اثر خطے میں ٹرمپ کے سفر پر پڑے گا۔اُدھر تحریک انصار اللہ کے ترجمان اور یمنی مذاکراتی ٹیم کے سربراہ محمد عبدالسلام نے اس بات پر زور دیا ہے کہ یمن جنگ بندی کے معاہدے کے باوجود غزہ کو تنہا نہیں چھوڑے گا، اور یہ امریکہ ہی تھا جس نے جنگ بندی کی درخواست کی تھی۔" اس سے قبل عمانی وزارت خارجہ نے اعلان کیا ہے کہ کشیدگی کو کم کرنے کے مقصد سے سلطنت عمان، امریکہ اور صنعا حکومت کے متعلقہ حکام کے درمیان حالیہ مذاکرات، رابطوں اور کوششوں کے بعد، دونوں فریقوں کے درمیان جنگ بندی کا معاہدہ طے پا گیا ہے۔اسی تناظر میں الجزیرہ نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ اگرچہ امریکہ صیہونی حکومت کی غیر مشروط حمایت کے لیے پرعزم ہے اور اس نے یمن میں اسی لئے بڑے حملے بھی کئے ہیں، مگر صیہونی دشمن اور امریکیوں پر تحریک انصار اللہ تحریک کی کاری ضرب نے واشنگٹن کو مجبور کیا ہے کہ وہ یمنی عوام کے خلاف اپنی ختم کرنے کے لئے کوئی راستہ تلاش کرے

میکرون نے شام میں اسرائیلی فضائی حملوں پر تنقید کی

پیرس، 8 مئی (یواین آئی) فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون نے بدھ کو شام میں اسرائیلی حملوں پر تنقید کرتے ہوئے خبردار کیا کہ اس طرح کے اقدامات اسرائیل کی طویل مدتی سلامتی کی ضمانت نہیں دیتے۔مسٹر میکرون نے یہ تبصرے پیرس کے ایلیسی پیلس میں شام کے عبوری رہنما احمد الشارع کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس کے دوران کئے۔"جہاں تک بم دھماکے اور بے ترتیب حملوں کا تعلق ہے، میرے خیال میں یہ غلط رویہ ہے۔آپ اپنے پڑوسیوں کی علاقائی سالمیت کی خلاف ورزی کر کے اپنے ملک کی سلامتی کو یقینی نہیں بنا سکتے،" انہوں نے کہا۔انہوں نے کہا کہ صحیح راستہ تعاون بڑھانا ہے۔اسرائیل نے گزشتہ جمعہ کی صبح شام کے دارالحکومت دمشق میں صدارتی رہائش گاہ کے قریب ایک مقام کو نشانہ بناتے ہوئے فضائی حملہ کیا، جس سے شہر بھر میں زوردار دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں۔

غزہ کی حمایت میں گرفتار طلبہ اور اساتذہ کیلئے امریکہ کی کولمبیا یونیورسٹی میں احتجاج

واشنگٹن، 8 مئی (یواین آئی) امریکہ کی نامور یونیورسٹی کولمبیا، جارج ٹاؤن اور ٹفٹس میں غزہ کی حمایت میں گرفتار کئے گئے طلبہ اور اساتذہ کے حق میں منظم احتجاجی مظاہرے کیے گئے۔غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکہ کی کولمبیا یونیورسٹی میں احتجاج مظاہرین نے فوری طور پر گرفتار کئے گئے طلبہ اور اساتذہ کی رہائی کا مطالبہ کیا ہے۔مظاہرین نے جارج ٹاؤن یونیورسٹی کے محقق بدار خان سوری، کولمبیا یونیورسٹی کے گریجویٹ طالب علم اور فلسطینی کارکن محمود خلیل اور ترکی سے تعلق رکھنے والی ڈاکٹریٹ کی طالبہ رمیساء اوزتورک کی فوری رہائی پر زور دیا، جنہیں صرف فلسطین کی حمایت کرنے کی وجہ سے حراست میں لیا گیا۔

ترکیہ کا پاکستان کے ساتھ اظہار یکجہتی

انقرہ، 8 مئی (یواین آئی) ترک صدر رجب طیب اردوان نے پاکستانی وزیر اعظم شہباز شریف سے ٹیلی فون پر بات کی ہے اور ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی کو مزید بڑھنے سے روکنے کے لئے ہر ممکن کوشش کرنے کا اعادہ کیا ہے۔ترک شعبہ اطلاعات کے مطابق بدھ کو ہونے والی اس بات چیت میں ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی، 6 مئی کی رات کو ہونے والے حملے اور تازہ ترین پیش رفت پر بات چیت کی گئی۔بیان میں کہا گیا ہے کہ ٹیلی فون پر صدر اردوان نے پاکستان کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا، حملے میں شہید ہونے والوں کے لیے پاکستانی عوام سے تعزیت کا اظہار کیا اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی۔انہوں نے انقرہ کی جانب سے پاکستان کے پرسکون اور متوازن رویے کی حمایت کا اظہار کیا۔ترک رہنما نے کہا کہ جموں و کشمیر میں 22 اپریل کو ہونے والے حملے کی غیر جانبدار، شفاف اور قابل اعتماد بین الاقوامی تحقیقات کے لیے پاکستان کی تجویز مناسب ہے۔

پاکستان اور ہندوستان کشیدگی کم کریں: ملالہ یوسف زئی

لندن، 8 مئی (یواین آئی) نوبیل انعام یافتہ پاکستانی نژاد برطانوی سماجی کارکن ملالہ یوسف زئی نے کہا کہ پاکستان اور ہندوستان کشیدگی کم کریں۔ملالہ یوسف زئی نے اپنی ایکس پوسٹ میں بھی دونوں کے حکمرانوں سمیت پڑوسی ممالک اور عالمی برادری پر بھی زور دیا کہ وہ خطے میں امن و امان کے قیام کے لیے کوششیں کریں۔انہوں نے غربت، انتہاپسندی، دہشت گردی اور تعلیم کی کمی کو پاکستان اور ہندوستان سمیت خطے کے دیگر ممالک کا مشترکہ دشمن قرار دیا اور انہیں ان سے متحد ہوکر نمٹنے کی تلقین بھی کی۔علاوہ ازیں ملالہ یوسف زئی نے برطانوی نشریاتی ادارے 'اسکائی نیوز' سے بات کرتے ہوئے بھی پاکستان اور ہندوستان کو کشیدگی کم کرنے کا مشورہ دیا۔ملالہ یوسف زئی نے ہندوستان حملے کی واضح مذمت کرنے سے گریز کرتے ہوئے دونوں ممالک میں عام شہریوں کو نشانہ بنائے جانے کی مذمت کی۔نوبیل انعام یافتہ کارکن نے کہا کہ ان کی ہمدردیاں ان خاندانوں کے ساتھ ہیں، جن کے پیارے اس کشیدگی میں چل بسے۔انہوں نے عالمی برادری سمیت پڑوسی ممالک کو بھی اپیل کی کہ وہ پاکستان اور ہندوستان میں کشیدگی کم کرانے کے لیے کردار ادا کریں، جنگ خطے کے لیے کسی طرح بھی فائدہ مند نہیں۔

جنوبی آسٹریلیا میں 19 ویں صدی کے جہاز کا ملبہ ملا

کینبرا، 8 مئی (یواین آئی) محققین نے 19 ویں صدی کے ڈچ تجارتی جہاز کوننگ ولیم ڈی ٹوئیڈ کا ملبہ دریافت کیا ہے جو 1857 میں جنوبی آسٹریلیا کے ساحل پر ڈوب گیا تھا۔آسٹریلین نیشنل میری ٹائم میوزیم کی طرف سے جاری کردہ پریس ریلیز کے مطابق 800 ٹن وزنی یہ ڈچ جہاز گولڈرش کے دور میں چینی تارکین وطن کو آسٹریلیا لانے میں شامل تھا۔یہ جہاز 400 سے زائد چینی کان کنوں کو وکٹوریہ کے گولڈ فیلڈز میں لے جانے کے بعد جنوبی آسٹریلیا کے شہر روبے کے قریب گیجن بے میں ڈوب گیا۔ریلیز کے مطابق، روب نے کہا کہ عملے کے 25 ارکان میں سے سولہ ڈوب گئے اور لانگ بیچ کے قریب ٹیلوں میں دفن ہوگئے۔میرین میگنیٹومیٹر اور پانی کے اندر میٹل ڈیٹیکٹر کا استعمال کرتے ہوئے، تلاش کرنے والی ٹیم نے جہاز کے ونڈ گلاس، لکڑی کے تختے اور پتری کے کچھ حصوں کی نشاندہی کی جو سمندر کے فرش کے نیچے دبے ہوئے ہیں۔ملبے کا مقام تاریخی ریکارڈ سے میل کھاتا ہے اور آس پاس کے کسی دوسرے بڑے جہاز کے ڈوبنے کا کوئی ثبوت نہیں ہے۔مقناطیسی ڈیٹا جہاز کی لمبائی 7.42 میٹر کے مساوی ہے۔مارچ 2023 میں، 19 ویں صدی کے سیرامک کے ٹکڑوں کی دریافت ایک ڈوبے ہوئے جہاز کی شناخت کی تصدیق کرتی ہے۔آسٹریلیائی نیشنل میری ٹائم میوزیم کی سربراہی میں تلاش کا آغاز اپریل 2022 میں متعدد اداروں اور نیدرلینڈز کی حکومت کے اشتراک سے ہوا۔عجائب گھر کے جیمز ہنٹر نے کہا کہ اب ہمیں تقریباً یقین ہوگیا ہے کہ یہ جہاز ہے لیکن اگر ہمیں اس نام والی گھنٹی مل جائے تو یہ بالکل واضح ہو جائے گا۔

مشرقی یروشلم کے اسکول بند، فلسطینی اتھارٹی کی طرف سے مذمت

فلسطینی اتھارٹی نے جمعرات کے روز مشرقی یروشلم میں فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے اقوام متحدہ کی ایجنسی (UNRWA) کے تحت چلنے والے تین اسکولوں کی اسرائیل کی طرف سے مستقل بندش کے فیصلے کی شدید مذمت کی ہے۔فلسطینی وزارت تعلیم کے ترجمان صادق خضور نے نیوز ایجنسی اے ایف پی کو بتایا، "فلسطینی وزارت تعلیم شعفاط میں اقوام متحدہ کے اسکولوں کی بندش کی مذمت کرتی ہے۔یہ بچوں کے تعلیم کے حق کی کھلی خلاف ورزی ہے۔" خضور نے امید ظاہر کی کہ انسانی حقوق کی تنظیموں کے دباؤ کے نتیجے میں اسرائیل اپنا یہ فیصلہ واپس لے لے گا۔قبل ازیں UNRWA نے تصدیق کی تھی کہ اسرائیل نے مقبوضہ مشرقی یروشلم کے ضم شدہ علاقے میں اس کے تین اسکول بند کر دیے ہیں۔بتایا گیا ہے کہ اسرائیلی سکیورٹی فورسز نے اس ایجنسی کے ایک ملازم کو گرفتار بھی کر لیا ہے۔چند ماہ پہلے ہی اسرائیل نے اس ایجنسی کی سرگرمیوں پر پابندی عائد کر دی تھی۔اسرائیل کا کہنا ہے کہ اس ایجنسی سے وابستہ مقامی افراد نے سات اکتوبر 2023 کو اسرائیل میں کیے گئے دہشت گردانہ حملوں میں حماس کے جنگجوؤں کو معاونت فراہم کی تھی۔UNRWA کے مغربی کنارے کے ڈائریکٹر رولانڈ فریڈرش نے اے ایف پی کو بتایا کہ جمعرات کی صبح نو بجے مشرقی یروشلم میں واقع تین اسکولوں کو بھاری اسلحہ بردار فورسز نے گھیرے میں لے لیا۔فریڈرش کے مطابق جب یہ کارروائی کی گئی، تو ان اسکولوں میں کم از کم 550 طالب علم موجود تھے، جن کی عمریں چھ تا پندرہ سال تھیں۔انہوں نے اس کارروائی کو ننھے بچوں کے لیے صدمے سے بھرپور تجربہ قرار دیا۔فریڈرش نے مزید بتایا کہ مشرقی یروشلم کے دیگر علاقوں میں قائم تین اور اسکولوں کے باہر بھی اسرائیلی پولیس تعینات کر دی گئی ہے۔

دنیا کا سب سے بڑا برفانی تودہ تیزی سے پگھلنے لگا

واشنگٹن، 8 مئی (یواین آئی) سمندر میں بہنے والا دنیا کا سب سے بڑا برفانی تودہ نمایاں حد تک سکڑ گیا ہے۔میڈیا رپورٹ کے مطابق امریکی خلائی ادارے ناسا کی جانب سے اے 23 اے نامی برفانی تودے کی نئی سیٹلائیٹ تصویریں جاری کی گئی ہے۔ناسا کے مطابق 3 سے 6 مارچ کے دوران یہ برفانی تودہ 360 اسکوائر کلومیٹر سے زائد رقبے جتنی برف سے محروم ہوا۔اے 23 اے نامی یہ برفانی تودہ 1986 میں انٹارکٹیکا کے ساحلی علاقے سے الگ ہوکر بحیرہ ودل کی تہہ میں رک کر ایک برفانی جزیرے کی شکل اختیار کر گیا تھا۔1986 میں انٹارکٹیکا سے الگ ہونے کے بعد برسوں تک یہ تودہ ایک جگہ رکا رہا مگر 2020 میں اپنی جگہ سے آگے بڑھ کر بتدریج ساؤتھ ارکنی آئی لینڈ تک پہنچ گیا۔مگر پھر کئی مہینوں تک یہ برفانی تودہ ایک ہی جگہ پر سست روی سے گھومتا رہا اور دسمبر 2024 میں اس نے ایک بار پھر اپنا سفر شروع کیا تھا۔مارچ 2025 سے یہ جنوبی بحر اوقیانوس میں ساؤتھ جارجیا نامی جزیرے کے قریب پھنسا ہوا ہے۔ناسا کے مطابق ساؤتھ جارجیا سے 100 کلومیٹر دور موجود 3460 اسکوائر کلومیٹر رقبے پر پھیلا یہ برفانی تودہ مارچ کے شروع سے ایک جگہ پر رکا ہوا ہے۔سیٹلائیٹ ڈیٹا سے انکشاف ہوا کہ سمندری لہروں اور دیگر موسمیاتی اثرات کے باعث یہ برفانی تودہ تیزی سے سکڑ رہا ہے۔اس سے نہ صرف سمندری سطح میں اضافہ ہوگا بلکہ اس کے پگھلنے یا سکڑنے سے ایک اور بڑا مسئلہ بھی پیدا ہوسکتا ہے۔سیٹلائیٹ تصاویر سے عندیہ ملتا ہے کہ ہزاروں چھوٹے تودے اے 23 اے سے الگ ہوکر بحری جہازوں کے لیے سنگین خطرہ بن سکتے ہیں۔ناسا نے بتایا کہ برفانی تودوں کا اس طرح ٹکڑے ہونا غیر معمولی نہیں مگر اے 23 اے برسوں تک مستحکم رہا مگر اب ایسے اشارے ملے ہیں جن سے عندیہ ملتا ہے کہ وہ کمزور ہو رہا ہے۔یہ برفانی تودہ بذات خود بحری جہازوں کے لیے خطرہ نہیں کیونکہ یہ اتنا زیادہ بڑا ہے کہ جہازوں کے لیے اس سے بچنا بہت آسان ہوتا ہے۔مگر جب یہ چھوٹے ٹکڑوں میں تقسیم ہوگا تو پھر محدود سمندری حصوں میں جہازوں کا سفر متاثر ہوسکتا ہے۔

چھیڑنے والوں کو ماند میں گھس کر مارتا ہے نیا بھارت

ہندوستان کی طاقت کی جھلک پوری دنیا نے دیکھا اور مستقبل میں بھی دیکھے گی، وزیر اعلیٰ یوگی نے پاکستان کو کیا خبردار

لکھنؤ۔(یو این آئی) وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے پاکستان کے خلاف ہندوستان کی کارروائی کو ترقی یافتہ ہندوستان کی عکاسی قرار دیتے ہوئے جمعرات کو کہا کہ ترقی یافتہ ہندوستان میں اگر کوئی اندرونی معاملات میں مداخلت کرتا ہے اور شہریوں کی سلامتی کی خلاف ورزی کرتا ہے تو نیا ہندوستان انہیں نہیں بخشے گا۔ لوک بھون میں اتر پردیش پبلک سروس کمیشن کے ذریعہ منتخب کردہ 494 اسسٹنٹ اساتذہ اور 49 لیکچررس کو اپائنٹمنٹ لیٹر تقسیم کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پوری دنیا کو ہندوستان کی طاقت کا اندازہ ہو گیا ہے اور آنے والے وقت میں بھی دنیا کو اس کا احساس ہوگا۔ ترقی یافتہ ہندوستان کے اندرونی معاملات میں اگر کوئی مداخلت کرتا ہے اور شہریوں کی سلامتی سے سمجھوتہ کرتا ہے تو نیا ہندوستان اسے چھوڑتا نہیں ہے۔ وہ اس کے ماند میں گھس کر اسے مارتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے 23 سرکاری انٹر کالجز میں منی اسٹیڈیم کا سنگ بنیاد بھی رکھا۔ منی اسٹیڈیم کی لاگت 4.92 کروڑ روپے ہے۔ پروگرام میں 05 سرکاری سیکنڈری اسکولوں کے پرنسپلوں کو اٹل ٹنکرنگ لیب کے قیام کے لیے سرٹیفکیٹ دیے گئے اور 05 سرکاری سیکنڈری اسکولوں کے پرنسپلوں کو آئی سی ٹی لیب کے قیام کے سرٹیفکیٹ دیئے گئے۔ یوگی نے تمام نو منتخب اساتذہ سے اپیل کی، "دنیا بدل گئی ہے، ہمیں خود کو اس کے مطابق ڈھالنا ہوگا، اگر ہم اس کے ساتھ چلیں گے، اپنے نوجوانوں کو آج کے تقاضوں کے مطابق تیار کریں گے، تو ہماری مطابقت برقرار رہے گی۔ اگر ہم نے کہیں بھی غلطی کی تو اس کا خمیازہ نہ صرف ہماری موجودہ نسل کو بھگتنا پڑے گا بلکہ ہماری آنے والی نسلیں بھی ہمیں کبھی معاف نہیں کریں گی۔ ہمیں موجودہ مہم کا حصہ بننا ہے اور اپنے اسکولوں سے ایک ترقی یافتہ ہندوستان کی بنیاد مضبوطی سے رکھنی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ کو اپنے شعبے میں جدت، تحقیق اور ترقی کی مہم کو آگے بڑھانے کی کوشش کرنی چاہیے۔

وہ تعلیمی میدان میں کیا تبدیلیاں لا سکتے ہیں، وہ کون سی ٹیکنالوجی اپنا سکتے ہیں جو نوجوانوں کو شناخت کا بحران پیدا کرنے کی بجائے روشن مستقبل کی سمت کو طے کر سکے۔ اسے ان باتوں کا مطالعہ کرنا چاہیے تاکہ معلوم ہو سکے کہ پڑھانے کا طریقہ کیا ہو سکتا ہے۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ کورس بورنگ نہ ہو اور آپ کی کلاس بورنگ نہ ہو، آپ کو انہیں مختصر کہانیوں کے ذریعے پڑھانا ہوگا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جو انتخابی عمل مکمل ہو چکا ہے اس میں کسی بھی سطح پر کسی سفارش کی ضرورت نہیں پڑے ہوگی۔ پورے انتخابی عمل، اس کی شفافیت، شفافیت پر کسی قسم کا کوئی سوال نہیں اٹھایا گیا۔ اسی منصفانہ اور شفاف عمل میں جس کے تحت آپ کو منتخب کیا گیا ہے، حکومت بھی آپ سے یہ توقع رکھتی ہے کہ آپ بھی ثانوی تعلیم کی سطح کو بلند کرنے میں اپنی ذمہ داری ادا کریں۔ ہم اکثر دیکھتے ہیں کہ جب تک کسی کو نوکری نہیں ملتی، وہ شکایت کرتا رہتا ہے، لیکن جیسے ہی اسے سرکاری نوکری ملتی ہے، وہ اپنے فرائض سے منہ موڑ لیتا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ ایک زمانے میں ثانوی تعلیمی کونسل کے سامنے وجود کے بحران کا سامنا پیدا ہو گیا تھا۔

لکھنؤ: براہموس میزائل مینوفیکچرنگ یونٹ کا افتتاح 11 مئی کو

لکھنؤ۔(یو این آئی) پاکستان کے ساتھ کشیدگی کے درمیان ہندوستان اپنی اسٹریٹجک صلاحیتوں کو مزید تیز کرنے جا رہا ہے۔ دنیا کا سب سے تباہ کن سپرسونک کروز میزائل براہموس اب اتر پردیش کے دارالحکومت لکھنؤ میں تیار کیا جائے گا۔ براہموس میزائل مینوفیکچرنگ یونٹ کا افتتاح 11 مئی کو وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے مہتواکانکشی پروجیکٹ ڈیفنس انڈسٹریل کوریڈور کے لکھنؤ نوڈ پر کیا جائے گا۔ براہموس ایرو اسپیس کے ذریعہ قائم کیا جا رہا یہ یونٹ 300 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری سے بنایا گیا ہے اور یہ ہندوستان کو خود انحصاری دفاعی نظام کی سمت میں ایک اہم سنگ میل فراہم کرے گا۔ مستند ذرائع نے جمعرات کو بتایا کہ یوگی حکومت نے دسمبر 2021 میں براہموس پروجیکٹ کے لیے لکھنؤ میں 80 ہیکٹر زمین مفت میں الاٹ کی تھی۔ صرف 3.5 سال میں اس پروجیکٹ کو تعمیر سے مینوفیکچرنگ مرحلے تک لانا ریاستی حکومت کی عزم کو ظاہر کرتا ہے۔

یوپی ڈی اے کے ACEO شری ہری پرتاپ شاہی، جو دفاعی صنعتی راہداری پروجیکٹ چلا رہے ہیں، نے کہا کہ یوگی کی خواہش کے مطابق، ریاستی حکومت نے براہموس میزائل کی تیاری کے لیے مفت زمین فراہم کی ہے اور یونٹ کی ترقی کی مسلسل نگرانی کی جا رہی ہے۔ اس کے نتیجے میں یہ یونٹ صرف ساڑھے تین سال میں مینوفیکچرنگ کے لیے تیار ہے۔ براہموس کے ساتھ ساتھ دیگر دفاعی ساز و سامان بھی لکھنؤ نوڈ پر تیار کرنے کا منصوبہ بنایا جا رہا ہے جس سے دفاعی شعبے میں لکھنؤ اور اتر پردیش کو ایک نئی شناخت ملے گی۔ پاکستان کے ساتھ جاری کشیدگی کے پیش نظر اتر پردیش میں براہموس جیسے سٹریٹجک میزائل کی تیاری کو بہت خاص خیال کیا جا رہا ہے۔ یہ قدم بھارت کی فوجی طاقت کو مزید مضبوط کرے گا اور اتر پردیش کو ملک کے دفاع میں کلیدی کردار ادا کرنے والی ریاست بنائے گا۔ اس پلانٹ کے شروع ہونے سے اتر پردیش ملک کی سلامتی اور ترقی میں براہ راست تعاون کرے گا۔ یہ ایک بڑا اور اہم پروجیکٹ ہے جس میں اتر پردیش کی بڑی شراکت ہوگی۔ برہموس میزائل کا یہ یونٹ ریاست کا پہلا جدید ترین اور ہائی ٹیک یونٹ ہوگا۔ اس سے اتر پردیش کے ڈیفنس کوریڈور میں ایرو اسپیس سے متعلق اکائیوں اور صنعتوں کی ترقی ہوگی۔ اس کے علاوہ ریاست میں نئی اور جدید تعمیراتی تکنیک کو بھی متعارف کرایا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق براہموس پروجیکٹ کے شروع ہونے سے اتر پردیش میں پہلے سے موجود ایرو اسپیس کمپنیوں کو اپنے کام اور تجربے کے مطابق کئی نئے مواقع ملیں گے۔ اس کے ذریعے نئی قسم کی مشینیں بنانے اور جانچ کی سہولیات بھی تیار کی جائیں گی۔ اس منصوبے سے لوگوں کو روزگار بھی ملے گا۔ تقریباً 500 انجینئرز اور ٹیکنیشنز کو براہ راست روزگار ملے گا۔ اس کے علاوہ ہزاروں ہنرمند، نیم ہنرمند اور عام کام کرنے والے افراد کو بھی بالواسطہ روزگار کے مواقع ملیں گے۔ بہت سے لوگوں کو دوسری صنعتوں میں بھی روزگار ملے گا جو اس یونٹ کو چلانے میں مدد کرتی ہیں۔

سنگھلی ندی کے احیاء میں لاپرواہی پر بنسل برہم

سہارنپور: 8 مئی (یو این آئی) ضلع مجسٹریٹ منیش بنسل اتر پردیش کے سہارنپور ضلع کی تحصیل ناکود میں سنگھالی یا کھوکھری ندی کے احیاء کے کام میں لاپرواہی برتنے والوں پر برہم ہو گئے۔ بنسل نے سخت ہدایات دیں کہ ریکارڈ کے مطابق مارکنگ کے مطابق کھدائی کے کام کو تیز کیا جائے۔ جہاں مارکنگ زیر التواء ہے، اسے جلد مکمل کریں۔ ضلع میں دریاؤں کے احیاء کے لیے ان کی بحالی میں کوئی کوتاہی نہ برتی جائے۔ انہوں نے سب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو ہدایت دی کہ ریکارڈ کے مطابق جلد از جلد مارکنگ کو یقینی بنایا جائے۔ کم گہرائی اور چوڑائی پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کو ہدایت دی کہ ریکارڈ کے مطابق کھدائی کے کام میں غفلت نہ برتی جائے۔

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں کسی بھی پارٹی کو سیاسی فائدہ نہیں اٹھانا چاہیے: اکھلیش یادو

لکھنو (پی این ایس) سماجوادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہم ہندوستانی حکومت اور اپنی فوج کے ساتھ ہیں۔ دہشت گردی کا خاتمہ ضروری ہے۔ اس کے لیے حکومت جو بھی پالیسی طے کرتی ہے۔ ہم اس کی حمایت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کوئی بھی جماعت اس کا سیاسی فائدہ نہ اٹھائے۔ دہشت گردی کو مکمل طور پر ختم کیا جائے۔ ہمارے ملک کی سرحدیں محفوظ رہیں اور ہماری افواج کے حوصلے بلند رہیں۔ یہ ہماری کوشش ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ پاکستان میں فضائی حملے کرنے کے بعد بھارتی فورسز نے جمعرات کو بھی آپریشن سندور جاری رکھا اور پاکستان کے فضائی دفاعی نظام کو تباہ کر دیا۔

سیاحتی صنعتی کاروباری نمائندہ سیاحتی پالیسی کو زیادہ تر کاروباری افراد تک پہنچایا جائے: جیویر سنگھ

لکھنؤ۔ سیاحت اور ثقافت کے وزیر جیویر سنگھ نے جمعرات کو بستی، اعظم گڑھ، مؤ، دیوریا، گورکھپور، امیٹھی، شاہجہاں پور میں منعقد سیاحتی پالیسی-2022 بیداری کیمپوں سے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ اتر پردیش ٹورازم پالیسی 2022 ملک کی بہترین سیاحتی پالیسیوں میں سے ایک ہے۔ اس کا مقصد ہر کاروباری اور سرمایہ کار تک اس کے فوائد پہنچانا ہے۔ اس کے لیے بلاک اور تحصیل سطح پر بھی بیداری کیمپ منعقد کیے جائیں۔ سیاحت اور ثقافت کے وزیر جیویر سنگھ نے کیمپ میں موجود اے ڈی ایم، ریونیو آفیسر، جی ایس ٹی آفیسر، چیمبر آف کامرس اینڈ ٹورازم انڈسٹری کے صدر، سب رجسٹرار کے ساتھ ساتھ ہوٹل مالکان، ڈھابہ آپریٹر کا شکریہ ادا کیا۔ کہا جاتا ہے کہ ملک اور دنیا بھر سے 66 کروڑ سے زیادہ سیاحوں نے مہاکمبھ کا دورہ کیا۔ اس میں پریاگ راج کے ساتھ ساتھ پوری ریاست کے سیاحت اور مہمان نوازی سے وابستہ لوگوں کا تعاون بہت قابل ستائش تھا۔ اس کی وجہ سے ریاست کی آمدنی میں اضافے کے ساتھ ساتھ اتر پردیش ایک ٹریلین ڈالر کی معیشت کا ہدف حاصل کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ اتر پردیش سیاحت کے میدان میں بہت تیزی سے ترقی کرنے والی ریاست ہے۔ گزشتہ سال تقریباً 65 کروڑ عقیدت مند یہاں پہنچے تھے۔ ہر سال کروڑوں عقیدت مند اجودھیا، کاشی، متھرا، پریاگ راج اور دیگر مقامات پر آتے ہیں۔ یہاں بڑی تعداد میں سیاحتی سہولیات درکار ہیں۔ اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہماری کوشش ہے کہ منزلوں پر جدید سہولیات سے آراستہ ڈھابوں، ہوٹلوں کے ساتھ ساتھ دیگر سیاحتی سہولیات میسر ہوں، تاکہ سیاح روٹ پر واقع ان یونٹس میں اعلیٰ سطح کی سہولیات سے استفادہ کر سکیں۔ جیویر سنگھ نے کہا کہ نئی سیاحتی پالیسی 2022 میں 33 مختلف سیاحتی یونٹس کو شامل کیا گیا ہے۔ نئی سیاحتی پالیسی 2022 میں سیاحت کے کاروباریوں کو سرمائے کے اخراجات پر 30 فیصد تک گرانٹ کی اجازت دی گئی ہے۔ مالی مراعات، گرانٹس، فوائد اور چھوٹ فراہم کرنے کے لیے ایک شفاف اور آسان آن لائن پورٹل www.janatpeuchvatjanspad کا اہتمام کیا گیا ہے۔ سیاحت کی پالیسی کو ریاست کے ساتھ ساتھ قومی اور بین الاقوامی سطح پر فروغ دیا جا رہا ہے۔ اس سلسلہ میں 15 مئی تک پوری ریاست میں کیمپ لگائے جائیں گے۔ انہوں نے محکمہ کے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ مکمل شفافیت اور معیار کے ساتھ سرمایہ کاروں کو فوائد فراہم کریں۔

کانگریس ایم پی نے اکھلیش کو دکھایا آئینہ

لکھنو (پی این ایس) سہارنپور سے لوک سبھا ممبر عمران مسعود جو اپنے تند و تیز بیانات کی وجہ سے ہمیشہ خبروں میں رہتے ہیں، انہوں نے انڈی اتحاد کو آئینہ دکھاتے ہوئے چیلنج بھرے لہجے میں اعلان کیا کہ آنے والے اسمبلی انتخابات میں کانگریس سہارنپور کی تمام سات سیٹوں پر پوری طاقت کے ساتھ لڑے گی۔

آج سہارنپور کے فتح پور گیسٹ ہاؤس میں منعقدہ عوامی مکالمے کے پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے عمران مسعود نے کہا کہ مغربی اتر پردیش میں یہ PDA نہیں بلکہ PDMA کا کرشمہ ہے جو نتیجے لائے گا۔ پی ڈی ایم اے کی اہمیت بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پسماندہ دلتوں اور مسلمانوں کے ساتھ ساتھ انہیں بڑی تعداد میں اعلیٰ ذات کے لوگوں کی حمایت بھی مل رہی ہے۔ آنے والے اسمبلی انتخابات میں یہ مساوات سہارنپور میں جیت کا جھنڈا لہرائے گی۔ عمران مسعود نے کہا کہ کانگریس ہی واحد پارٹی ہے جو بی جے پی کو الیکشن میں شکست دے سکتی ہے۔ لوک سبھا انتخابات میں ان کی جیت میں اکھلیش یادو کا کوئی کردار نہیں تھا۔ ان کی جیت صرف کانگریس قائدین راہل گاندھی اور پرینکا گاندھی کے آشیرواد سے ہوئی ہے۔

ایس پی ایم ایل اے آشو ملک کے خلاف چلائی جا رہی مہم پر ایم پی عمران مسعود نے کہا کہ صرف چند منتخب لوگ ہی فیس بک کے ذریعے الیکشن لڑنے کی گھمنڈ کر رہے ہیں۔ اگر لڑنا ہے تو کام کر کے دکھاؤ، پھر ان سے لڑو۔ انہوں نے کہا کہ مسلم کمیونٹی کے حامی ہونے کا دعویٰ کرنے والے لیڈروں میں پارلیمنٹ میں بولنے کی بھی ہمت نہیں ہے۔ لیکن وہ وقف بل پر حکومت کی سخت مخالفت کر رہے ہیں۔ وہ سپریم کورٹ میں اس کے مرکزی مدعی ہیں۔

اتر پردیش میں اسمارکوں کی سیاست

بی جے پی کا 'راشٹریہ پریرنا استھل' تیار

لکھنؤ۔ (پی این ایس) اتر پردیش کی ہر حکومت نے اپنے نظریات اور لیڈروں کو امر کرنے کے لیے عظیم الشان اسمارکیں تعمیر کی ہیں۔ جہاں سماج وادی پارٹی نے لوہیا پارک اور جنیشور مشرا پارک جیسی علامتی جگہیں تعمیر کیں، وہیں بہوجن سماج پارٹی نے ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر اور کانشی رام جیسے لیڈروں کے اعزاز میں 6 سے زیادہ یادگاریں تعمیر کیں۔ اب بھارتیہ جنتا پارٹی بھی اس دوڑ میں شامل ہو گئی ہے۔ آٹھ سال کے طویل انتظار کے بعد، بی جے پی کا مہتواکانکشی پروجیکٹ 'راشٹریہ پریرنا استھل' اپنے آخری مرحلے میں ہے۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے حکام کو ہدایت دی ہے کہ اسے جلد از جلد عوام کے لیے کھول دیا جائے۔

وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے اس پروجیکٹ کا جائزہ لیا تھا۔ انہوں نے کہا، راشٹریہ پریرنا استھل نہ صرف ایک یادگار بلکہ قوم پرست نظریہ کو فروغ دینے کی علامت ہوگی۔ اسے جلد از جلد مکمل کیا جائے۔ لکھنؤ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے نائب صدر پرتھمیش کمار نے کہا کہ اس یادگار کو 2025 کے آخر تک عوام کے لیے کھولنے کا منصوبہ ہے۔

سماجوادی پارٹی نے اپنی حکومت کے دوران لکھنؤ میں لوہیا اور جنیشور مشرا پارک بنوایا تھا۔ سوشلسٹ مفکر ڈاکٹر رام منوہر لوہیا کے نام سے منسوب لوہیا پارک نہ صرف گرین پارک ہے بلکہ ایس پی کے سوشلسٹ نظریہ کی علامت بھی ہے۔ یہ تقریباً 70 ایکڑ میں تعمیر کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی 376 ایکڑ پر پھیلے جنیشور مشرا پارک کو ایشیا کے سب سے بڑے پارکوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ یہ پارک ایس پی نے اپنے سرکردہ لیڈر جنیشور مشرا کی یاد میں بنایا تھا۔

2019 میں یوگی حکومت نے لکھنؤ میں گومتی ندی کے کنارے تقریباً 67 ایکڑ پر راشٹر پریرنا استال' کی تعمیر کا اعلان کیا تھا۔ اس یادگار میں بی جے پی کے پریرنا شیاما پرساد مکھرجی، پنڈت دین دیال اپادھیائے اور بھارت رتن اٹل بہاری واجپائی کے عظیم مجسمے نصب کیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ 1.25 لاکھ لوگوں کے جلسہ عام کے لیے ایک بہت بڑا میدان بنایا جا رہا ہے، جو بی جے پی کے بڑے سیاسی پروگراموں کا مرکز بن سکتا ہے۔ سماجوادی پارٹی لیڈر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے اکثر ان پارکوں کو اپنی حکومت کی کامیابی کے طور پر پیش کیا ہے۔ 2022 کے اسمبلی انتخابات کے دوران اکھلیش نے کہا تھا کہ ہم نے پارک اس لیے بنائے ہیں تاکہ لوگ فطرت کے درمیان سکون حاصل کر سکیں اور سوشلسٹ نظریہ سے متاثر ہوں۔ تاہم حزب اختلاف کی جماعتوں بالخصوص بی جے پی نے ان کی تعمیر پر ہونے والے اخراجات پر تنقید کی تھی۔

سماج وادی پارٹی کے ترجمان فخر الحسن چاند نے کہا کہ ایس پی حکومت کے دوران بنائے گئے پارکوں کو آج بھی اس حکومت کے اہلکار گھومنے پھرنے کے لیے استعمال کر رہے ہیں۔ ہر سال لاکھوں لوگ ان پارکوں میں آتے ہیں اور اکھلیش یادو کی اس کامیابی سے خوش ہیں۔

حکومت نے سالار مسعود غازی کے مزار پر میلے کی اجازت دینے سے کیا انکار

ہائی کورٹ نے یوپی حکومت سے طلب کیا ہے جواب

لکھنؤ: 8 مئی (پی این ایس) بہرائچ میں سید سالار مسعود غازی کے مزار پر منعقد ہونے والے سالانہ جیٹھ میلا (عرس) پر پابندی کے معاملے میں ہائی کورٹ نے ریاستی حکومت سے کہا ہے کہ وہ اپنا فریق پیش کرے اور درگاہ شریف سے ملکیت کے کاغذات دکھائے۔

کیس کی اگلی سماعت 14 مئی کو ہوگی۔ یہ حکم جسٹس راجن رائے اور جسٹس اوم پرکاش شکلا کی بنچ نے بہرائچ میں واقع درگاہ شریف (وقف نمبر 19) کی جانب سے دائر ایک رٹ درخواست پر دیا ہے۔

درخواست گزار کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر وکیل للتا پرساد مشرا نے دلیل دی کہ یہ درگاہ فیروز شاہ تغلق نے 1375ء میں سید سالار مسعود غازی کی یاد میں بنوائی تھی۔ ایک عرصے سے یہاں ہر سال جیٹھ کے مہینے میں ایک ماہ طویل عرس کا انعقاد کیا جاتا ہے جس میں ملک و بیرون ملک سے چار سے پانچ لاکھ لوگ آتے ہیں۔ اس بار عرس 15 مئی سے شروع ہونا ہے لیکن مقامی انتظامیہ نے اس بار اجازت دینے سے انکار کر دیا ہے۔ ایڈوکیٹ مشرا نے دلیل دی کہ ضلع مجسٹریٹ کو عرس کو روکنے کا کوئی حق نہیں ہے کیونکہ یکم اپریل 1987 کو جاری ایک سرکاری حکم نامے کے تحت خود انتظامیہ کو مذکورہ عرس کے انتظامات کرنے کو کہا گیا ہے۔ درخواست میں ضلع مجسٹریٹ کے حکم کو چیلنج کیا گیا ہے۔ درخواست کی مخالفت کی گئی اور کہا گیا کہ عرس تقریباً پانچ کلومیٹر کے دائرے میں منعقد ہوتا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے جو حکم دیا ہے وہ ایل آئی یو اور دیگر محکموں کی رپورٹ کی بنیاد پر ہے۔ کہا گیا کہ درگاہ کے اندر عرس منعقد کرنے پر کوئی پابندی نہیں ہے۔

مولانا سید صائم مہدی کو مکمل آرام کا مشورہ

لکھنؤ۔ آل انڈیا شیعہ پرسنل لا بورڈ کے صدر مولانا سید صائم مہدی آل غفران مآب، تقریباً چار سال سے سلپ ڈس (ریڑھ کی ہڈی اور پیروں کی تکلیف میں مبتلا ہوتے ہوئے بھی دینی خدمات انجام دے رہے تھے۔ دو ماہ سے تکلیف میں اضافہ ہونے کی وجہ سے ڈاکٹروں نے آرام کا مشورہ دیا ہے۔ آج کل ڈاکٹر ڈی کے وتسل کے زیر علاج ہیں۔ ڈاکٹر وتسل نے مکمل آرام کا مشورہ دیتے ہوئے اسی ماہ میں آپریشن کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ مومنین سے گزارش ہے کہ وہ فون سے خیریت دریافت کر لیں اور ہر نماز میں مولانا کی صحت و سلامتی کی دعائیں کریں تاکہ مولانا کے آپریشن کی کامیابی کے بعد دین و مذہب قوم و ملت کی ویسی ہی خدمت کریں۔ جیسے وہ خدمت کرتے آ رہے ہیں۔ یہ اطلاع رہبر علی نے دی۔

نیپال بارڈر پر بلڈوزر کارروائی جاری

انتظامیہ نے شراوستی، بلرام پور، بہرائچ، سدھارتھ نگر، مہاراج گنج اور لکھیم پور کھیری میں خصوصی مہم چلائی

لکھنؤ: وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی ہدایت پر نیپال کی سرحد سے متصل اضلاع میں غیر قانونی قبضوں اور غیر تسلیم شدہ مذہبی اداروں کے خلاف کارروائی جاری رہی۔ مقامی ضلع اور پولیس انتظامیہ نے شراوستی، بلرام پور، بہرائچ، سدھارتھ نگر، مہاراج گنج اور لکھیم پور کھیری میں خصوصی مہم چلائی۔ شراوستی ضلع انتظامیہ نے کہا کہ جمونہا تحصیل کے رام پور بستی گاؤں میں سرکاری زمین پر واقع ایک غیر قانونی مدرسہ کو منہدم کر دیا گیا۔ یہی کارروائی جوگن بھریا، گاؤں کیشاواپور، بھنگہ تحصیل میں واقع مدرسے کے خلاف بھی کی گئی۔ اس کے ساتھ ہی نجی اراضی پر قائم دو غیر تسلیم شدہ مدارس کی نشاندہی کر کے انہیں سیل کرنے کی کارروائی کی گئی۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (فنانس/ریونیو) اور سدھارتھ نگر کے ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے بتایا کہ بدھ کے روز گاؤں یوسف پور پوسٹ شیوپتی نگر تحصیل نوگڑھ میں واقع مدرسہ دارالہدیٰ نے اس کی باؤنڈری وال کو منہدم کر دیا۔ گاؤں دلہہ شاہی فصادی پور نوگڑھ اور سیکری بازار گاؤں میں غیر قانونی مدارس کے خلاف کارروائی کی گئی۔ گاؤں گورا عرف گوری، باجا بازار میں مدرسہ شمس الہدیٰ کو جے سی بی کے ذریعے مسمار کر دیا گیا۔ شہرت گڑھ کے گاؤں بھڈا مستحکم میں غیر قانونی مدرسے کے خلاف بھی کارروائی کی گئی۔ انتظامیہ نے مہراج گنج میں 5 غیر قانونی مدارس کے خلاف کریک ڈاؤن کیا۔ تحصیل فرینڈہ گاؤں الہاباس سے غیر قانونی مدرسے کو ہٹا دیا گیا، جبکہ تحصیل نکلول میں بغیر شناخت چلنے والے چار مدارس کو نوٹس دے کر سیل کر دیا گیا۔ بلرام پور انتظامیہ نے کہا کہ بدھ کو یہاں گاؤں پرساوجوا تلسی پور میں ایک غیر منظور شدہ مدرسہ کو منہدم کر دیا گیا۔ اس کے ساتھ گاؤں سون پور تحصیل بلرام پور میں مزار سے ناجائز قبضے ہٹا دیئے گئے۔ لکھیم پور کھیری ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ درگا شکتی ناگپال اور پولیس سپرنٹنڈنٹ سنکلپ شرما نے کہا کہ انتظامیہ کو سرکاری زمین پر ایک مسجد، ایک مزار اور ایک عیدگاہ پر غیر قانونی قبضہ کا پتہ چلا ہے، جب کہ دو مدارس نجی زمین پر پائے گئے ہیں، جو غیر قانونی ہیں۔ یہاں دو عیدگاہوں کے خلاف کارروائی کی گئی ہے جبکہ ایک کو سیل کیا گیا ہے۔ سرکاری زمین پر بنائی گئی غیر قانونی مسجد اور مزار کو بھی ہٹا دیا گیا ہے۔ بہرائچ کے ڈی ایم اور ایس پی کے مطابق بدھ کو ایک مدرسہ کو ہٹا دیا گیا۔

یوپی کے تمام 75 اضلاع میں سرکل ریٹ بڑھانے کی تیاری

لکھنو (پی این ایس) کالے دھن پر قابو پانے اور کسانوں کو مناسب معاوضہ یقینی بنانے کے لیے ریاستی حکومت نے تمام 75 اضلاع میں زمین کے دائرے کی شرح بڑھانے کی تیاری کی ہے۔ اسٹامپ اینڈ رجسٹریشن ڈیپارٹمنٹ نے اضلاع سے کہا ہے کہ وہ اس سلسلے میں تجاویز تیار کریں۔ سرکل ریٹ بڑھانے کا فیصلہ آئندہ تین ماہ میں کیا جائے گا۔ اس سے دیہی اور شہری دونوں کو فائدہ ہوگا، جن کی زمین یا مکان سڑک کو چوڑا کرنے کے لیے حاصل کیے گئے ہیں۔ وہیں آمدنی میں کم از کم 20 فیصد اضافے کی توقع ہے۔ اسٹامپ اینڈ رجسٹریشن ڈیپارٹمنٹ نے گزشتہ نو سالوں سے سرکل ریٹس میں اضافہ نہیں کیا۔ لکھنؤ جیسے کچھ اضلاع میں 2015 کے بعد سے سرکل ریٹ میں اضافہ نہیں ہوا ہے۔ بہت سے اضلاع میں سرکل ریٹ اور رجسٹری ریٹ میں دوگنا سے زیادہ فرق ہے۔ اس فرق کو کم کرنے کے لیے ریاست کے تمام اضلاع میں سرکل ریٹ بڑھانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس فیصلے سے ان کسانوں کو زیادہ رقم ملے گی جن کی زمین حاصل کی جائے گی۔ کسانوں کو حصول کے بدلے چار گنا معاوضہ ملتا ہے۔ اس کے علاوہ شہر میں رہنے والے جن لوگوں کی زمین یا مکان سڑک کو چوڑا کرنے کے لیے حاصل کیے گئے ہیں انہیں بھی زیادہ معاوضہ ملے گا۔ شہروں میں، معاوضے کی رقم دائرے کی شرح سے دوگنی ہے۔ اس کے علاوہ، اصل قیمت اور دائرے کی شرح کے درمیان فرق میں کمی کالے دھن کی کھپت کو روک دے گی۔ پچھلے آٹھ سالوں میں سٹیمپ اور رجسٹریشن ڈپارٹمنٹ، اتر پردیش کی ا سٹامپ رجسٹریشن سے ہونے والی آمدنی سرکل ریٹ میں اضافہ کیے بغیر تقریباً تین گنا ہو گئی ہے۔ سرکل ریٹ میں اضافے کی وجہ سے ریاستی حکومت کو اسٹامپ سے ہونے والی آمدنی میں 20 فیصد اضافہ متوقع ہے۔ مالی سال 2024-25 میں حکومت کو ڈاک ٹکٹوں سے تقریباً 38 ہزار کروڑ روپے کی آمدنی ہوئی تھی۔

پورووتر ریلوے

ای-ٹینڈر نوٹس

درج ذیل کاموں کیلئے ای-ٹینڈر سینئر ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر/ ٹی آر ڈی، شمال مشرقی ریلوے، لکھنؤ کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے طلب کئے جاتے ہیں۔
ٹینڈر نمبر: ایس ڈی ای ای-ٹی آر ڈی-لکھنؤ جنکشن-اوپی-160، کام کی تفصیلات: شمال مشرقی ریلوے کے لکھنؤ ڈویژن کے آلودہ شدہ ایریا میں سیکشن DAL-MLN کے درمیان آئی او ایل، آئسولیٹر کو ہٹانا اور ٹرانسفر کرنا اور کٹینری تار میں جی آئی اینٹی کریپ تار کو تبدیل کرنا، ای-ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت: 02.06.2025 و 15:00 بجے، ای-ٹینڈر کھلنے کی تاریخ و وقت: 02.06.2025 و 15:30 بجے، تخمینی لاگت: ₹-89,85,132.55، بیعانہ رقم: ₹-1,79,700.00، ٹینڈر قیمت: ₹-0,00، کام ترتیب کی مدت: 09 ماہ۔
نوٹ: 1۔ اس ٹینڈر کے برعکس مینوول آفر منظور نہیں کیا جائے گا۔ ایسے موصولہ مینوول آفر کو نظرانداز کر دیا جائے گا۔
2۔ مکمل تفصیلات و ٹینڈر جمع کرنے کیلئے، براہ کرم انڈین ریلوے کی ویب سائٹ http://www.ireps.gov.in دیکھیں۔
سینئر ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر/ ٹی آر ڈی، لکھنؤ
CPRO/Electric-26
" ٹرینوں میں آتشگیر مادہ لے کر سفر نہ کریں "

اتر ریلوے

ٹینڈر نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل ریل مینیجر (سگنل اور ٹیلی کام) شمالی ریلوے، لکھنؤ ڈویژن، لکھنؤ کے ذریعہ مقررہ ٹینڈر فارمس پر درج ذیل کام کیلئے ای-ٹینڈرس (سنگل پیکٹ سسٹم) طلب کی جاتی ہے۔

ٹینڈر نمبر	106-Sig-Tender-05-2025-26
کام کا نام	"ایس اینڈ ٹی ورک ان کنکشن وتھ روڈ انڈر برج (1+1) ایٹ ایل سی، گیٹس ان زیڈ، پی، ڈی، اے، وائی، سی، سیکشن آف لکھنؤ ڈویژن آف ناردن ریلوے۔
تخمینہ لاگت	روپے 6483320.06
ٹینڈر فارم کی قیمت	صفر
زر بیعانہ رقم	روپے 129700.00
کام پورا کرنے کی مدت	270 دن
ٹینڈر دستاویز جمع کرنے کی آخری تاریخ اور وقت	29.05.2025 کو 15:30 بجے تک
ویب سائٹ تفصیل اور نوٹس بورڈ کی جگہ جہاں ٹینڈر دستاویزوں کو دیکھا جا سکتا ہے۔	سینئر سگنل اور ٹیلی کام انجینئر دفتر، ڈویژنل ریل مینیجر دفتر احاطہ/ شمالی ریلوے/ لکھنؤ

ٹھیکیداروں کو ای-ٹینڈر سسٹم میں حصہ لینے کیلئے بھارتیہ ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in کے تحت رجسٹرڈ ہونا ضروری ہیں۔ • سبھی ضابطہ اور شرائط ٹینڈر فارم میں دیکھی جا سکتی ہے۔ • مینوول ٹینڈرس منظور نہیں کی جائیں گی۔ • ٹینڈر فارم اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف نیٹ بینکنگ یا پیمنٹ گیٹوے کے ذریعہ منظور کی جائیں گی۔
ٹینڈر نوٹس نمبر: 106۔سگ۔ٹینڈر۔05/2025-26 تاریخ: 06.05.2025 1346/25
گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

جَامِعَه عَرَبِیّه کَنْزُ الْعُلُوْم ٹَانْڈَه ضِلَعِ اَمْبِیْڈْکَرْ نَگَر
ضرورت ہے

1- نائب مدرس فوقانیہ (اختیاری مضامین) - ایک عہدہ عمر کم از کم ۲۰ سال، تعلیمی لیاقت - کم از کم 50% نمبرات کے ساتھ متعلقہ مضمون میں گریجویشن ڈگری اور اردو/ عربی/ فارسی سے منشی/ مولوی سے ائمن استر کی سند یا تسلیم شدہ مدرسے کا قاری اور اردو/ عربی/ فارسی کے ساتھ عالم سے ائمن استر کی سند ضروری ہے۔ پے اسکیل-34800-9300، گریڈ پے 00=4600
2- نائب مدرس تحتانیہ - تین عہدے - عمر کم از کم ۱۸ سال، تعلیمی لیاقت - عالم یا اردو مضمون کے ساتھ انٹرمیڈیٹ یا حافظ پے اسکیل 34800-9300، گریڈ پے۔4200

تنخواہ اور دیگر بھتے یوپی مدرسہ تعلیمی بورڈ لکھنؤ کے ذریعہ جاری نیماولی کے مطابق دیے جائیں گے۔ خواہشمند امیدواران اپنی درخواستیں بتاریخ ۳۰ مئی ۲۰۲۵ء تک مدرسہ کے پتے پر صرف رجسٹرڈ ڈاک سے بھیج سکتے ہیں۔ مذکورہ تاریخ میں شام ۵ بجے تک موصول درخواستوں پر ہی غور کیا جائے گا۔ تاخیر سے موصول درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا۔ مجلس انتظامیہ/ انتخابی کمیٹی کا فیصلہ قطعی اور قابل قبول ہوگا۔ انٹرویو کی تاریخ کی اطلاع امیدواران کو رجسٹرڈ ڈاک کے ذریعہ دی جائے گی۔ انٹرویو کیلئے امیدواران اپنے ساتھ اصل تعلیمی دستاویزات ضرور لائیں۔ انٹرویو میں شامل ہونے کیلئے کسی بھی طرح کا سفر خرچ وغیرہ نہیں دیا جائے گا۔ تنخواہ و دیگر بھتے سرکار سے ملنے پر دیئے جائیں گے۔
نوٹ:- اس سے قبل جو اشتہار جاری ہوئے تھے، انہیں رد کر دیا گیا ہے۔ اس سے قبل درخواستیں دے چکے امیدواران کو دوبارہ درخواست دینا ہوگا۔ پرانی درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا۔

تاریخ - ۷ مئی ۲۰۲۵ء

منجانب:-
طفیل اختر
مینیجر
مدرسہ کنزالعلوم، ٹانڈہ- امبیڈکرنگر

ذات کی گنتی، قوم کی پہچان: شماریاتی سچ یا سیاسی فریب؟

مولانا قاری اسحاق گورا

ہندوستان میں ذات پات کا نظام ایک قدیم سماجی ڈھانچہ ہے جس نے صدیوں سے نہ صرف معاشرتی تنظیم کو متعین کیا ہے بلکہ معاشی، تعلیمی اور سیاسی مواقع کی تقسیم میں بھی بنیادی کردار ادا کیا ہے۔ اگرچہ آئین ہند مساوات، مواقع کی برابری اور امتیاز سے پاک معاشرے کا ضامن ہے، تاہم عملی طور پر ذات پات اب بھی روزمرہ زندگی، پالیسی سازی اور اقتدار کی تقسیم میں گہرے اثرات رکھتی ہے۔ حالیہ دنوں میں مودی حکومت کی طرف سے ذات پات کی مردم شماری کے اعلان نے ایک بار پھر اس حساس مگر اہم مسئلے کو بحث کا مرکز بنا دیا ہے۔

ہندوستان میں باقاعدہ مردم شماری کا آغاز 1872ء میں ہوا اور ہر دس سال بعد اسے دہرایا جاتا رہا ہے۔ تاہم 1931ء کے بعد سے کسی مردم شماری میں ذات پات کے اعداد و شمار شامل نہیں کیے گئے۔ اس کے بعد کی مردم شماریوں میں صرف درج فہرست ذاتیں (Scheduled Castes) اور درج فہرست قبائل (Scheduled Tribes) کی معلومات ہی اکٹھی کی جاتی رہی ہیں۔ آزادی کے بعد سے اب تک حکومتوں نے ذات پات کی مردم شماری سے دانستہ اجتناب کیا تاکہ ذات کی بنیاد پر سیاست کو مزید تقویت نہ ملے، تاہم زمینی حقائق اور سیاسی حالات نے ہمیشہ اس مسئلے کو زندہ رکھا ہے۔

ذات پات کی مردم شماری کا بنیادی مقصد ملک کی آبادی کے مختلف سماجی گروہوں کی حقیقی تعداد اور ان کی معاشرتی، تعلیمی اور معاشی حالت کا اندازہ لگانا ہوتا ہے۔ اس ڈیٹا کی روشنی میں ریزرویشن، فلاحی اسکیموں کی تقسیم، اور وسائل کی منصوبہ بندی کو زیادہ منصفانہ بنایا جا سکتا ہے۔ آج بھی بڑی تعداد میں دیگر پسماندہ طبقات (OBCs) اور غیر درج فہرست ذاتوں کے لوگ ترقی سے محروم ہیں، لیکن ان کی حقیقی تعداد اور حالات پر کوئی مستند سرکاری اعداد و شمار موجود نہیں۔

راہل گاندھی اور کانگریس سمیت اپوزیشن کی متعدد جماعتیں گزشتہ کئی برسوں سے ذات پات کی مردم شماری کا مطالبہ کرتی آئی ہیں۔ راہل گاندھی نے اسے "اپنی حقیقت پہچانو" (Know Your Rights) مہم کے تحت انتخابی منشور کا حصہ بنایا۔ ان کا موقف ہے کہ حکومت کو معلوم ہونا چاہیے کہ ملک میں کتنے پسماندہ، دلت، آدیواسی، اور اعلیٰ ذاتوں کے لوگ موجود ہیں، تاکہ وسائل کی تقسیم انصاف پر مبنی ہو سکے۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر 50 فیصد سے زیادہ آبادی OBC طبقے کی ہے اور انہیں صرف 27 فیصد ریزرویشن حاصل ہے، تو یہ کھلا ظلم ہے۔

جب ملک میں پہلگام کشیدگی، قومی سلامتی، اور بھارت-پاکستان تعلقات کی گرما گرمی خبروں میں چھائی ہوئی ہے، عین اسی وقت مودی حکومت کی کابینہ نے ذات پات کی مردم شماری کا اعلان کر کے نہ صرف اپوزیشن کو حیرت میں ڈال دیا بلکہ ایک نئی سیاسی بحث بھی چھیڑ دی۔ مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے اعلان کیا کہ آئندہ مردم شماری میں تمام ذاتوں کے اعداد و شمار کو شامل کیا جائے گا۔ انہوں نے اس فیصلے کو آئینی اور سماجی نقطۂ نظر سے درست قرار دیتے ہوئے کہا کہ 1947ء سے اس سمت میں کوئی سنجیدہ قدم نہیں اٹھایا گیا تھا۔

اس بات میں کوئی شک نہیں کہ ذات پات کی مردم شماری کا فیصلہ ہندوستانی سیاست کا ایک گیم چینجر بن سکتا ہے۔ اس سے نہ صرف مرکز اور ریاستوں کی فلاحی اسکیموں کی نوعیت متاثر ہوگی بلکہ سیاسی جماعتوں کے ووٹ بینک اور انتخابی حکمت عملیوں میں بھی بڑا تغیر آ سکتا ہے۔ اگر مردم شماری میں ظاہر ہوتا ہے کہ OBC کی آبادی 50 فیصد سے بھی زیادہ ہے تو وہ آئندہ حکومتوں سے زیادہ ریزرویشن، زیادہ اسکیمیں اور بہتر نمائندگی کا مطالبہ کریں گے۔

تاہم اس فیصلے پر شدید خدشات اور تحفظات بھی موجود ہیں۔ بعض ماہرین کا خیال ہے کہ اس سے معاشرے میں ذات پات کی بنیاد پر تقسیم مزید گہری ہوگی، جس سے قومی یکجہتی متاثر ہو سکتی ہے۔ اس بات کا بھی اندیشہ ہے کہ سیاسی جماعتیں ذات پات کے اعداد و شمار کو اپنے فائدے کے لیے استعمال کریں گی اور عوامی مسائل جیسے مہنگائی، بیروزگاری، اور تعلیم کی پسماندگی پس پردہ چلے جائیں گے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی سابقہ پوزیشن بھی اس نئے موقف سے متصادم دکھائی دیتی ہے۔ برسوں تک بی جے پی نے ذات پات کی مردم شماری کی مخالفت کی، اسے "تقسیم کی سیاست" قرار دیا اور قومی یکجہتی کے لیے خطرہ بتایا۔ اب یکایک اس فیصلے کو اختیار کرنا سیاسی حلقوں میں مفاہمت سے زیادہ مصلحت کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔

> ذات پات کی مردم شماری کا بنیادی مقصد ملک کی آبادی کے مختلف سماجی گروہوں کی حقیقی تعداد اور ان کی معاشرتی، تعلیمی اور معاشی حالت کا اندازہ لگانا ہوتا ہے۔ اس ڈیٹا کی روشنی میں ریزرویشن، فلاحی اسکیموں کی تقسیم، اور وسائل کی منصوبہ بندی کو زیادہ منصفانہ بنایا جا سکتا ہے۔ آج بھی بڑی تعداد میں دیگر پسماندہ طبقات (OBCs) اور غیر درج فہرست ذاتوں کے لوگ ترقی سے محروم ہیں، لیکن ان کی حقیقی تعداد اور حالات پر کوئی مستند سرکاری اعداد و شمار موجود نہیں۔

ذات پات کے مسائل سے متعلق کئی عدالتی فیصلے اہمیت کے حامل ہیں۔ سپریم کورٹ نے "اندرا ساہنی بمقابلہ حکومت ہند" مقدمہ (1992) میں ریزرویشن کی حد 50 فیصد مقرر کی تھی اور OBC کی شناخت کو علمی بنیادوں پر استوار کرنے کی ضرورت پر زور دیا تھا۔ اب اگر ذات پات کی مردم شماری سے ظاہر ہوتا ہے کہ کسی مخصوص طبقے کی محرومی بہت زیادہ ہے، تو عدالتوں پر بھی دباؤ پڑے گا کہ وہ ریزرویشن کی حدود اور آئینی تشریحات پر نظر ثانی کریں۔

ذات پات کی مردم شماری صرف ایک سیاسی یا سماجی مسئلہ نہیں بلکہ ایک وسیع تر انتظامی عمل ہے جس میں کئی پیچیدگیاں شامل ہیں۔ ہندوستان میں ہزاروں ذاتیں، ذیلی ذاتیں، اور برادریاں ہیں جن کے نام مختلف علاقوں میں مختلف ہو سکتے ہیں۔ ان کو ایک منظم، قابل استعمال ڈیٹا سیٹ میں تبدیل کرنا خود ایک دشوار مرحلہ ہے۔ مزید یہ کہ ہر فرد کس ذات کا دعویٰ کرتا ہے، اور سرکاری طور پر وہ کس زمرے میں آتا ہے، یہ تطبیق بھی ایک چیلنج ہوگا۔

ذات پات کی مردم شماری کا سب سے بڑا اثر ریاستی سطح پر سیاست پر پڑے گا۔ بہار، اتر پردیش، تمل ناڈو، مہاراشٹر اور کرناٹک جیسے ریاستیں ذات پات کی سیاست کی مضبوط بنیادیں رکھتی ہیں۔ نتیش کمار کی قیادت میں بہار میں حال ہی میں کی گئی ذات پات کی مردم شماری نے نئی سیاسی صف بندی کو جنم دیا۔ اگر مرکز کی مردم شماری بھی انہی خطوط پر ہوئی تو یہ علاقائی جماعتوں کو مزید طاقت دے سکتی ہے۔

بین الاقوامی سطح پر 2024 تک ہندوستان دنیا کے ان 44 ممالک میں شامل تھا جہاں اس دہائی میں مردم شماری نہیں ہوئی تھی۔ اقوام متحدہ کے مطابق مردم شماری نہ صرف آبادی کی گنتی ہے بلکہ ایک ریاستی شناخت اور پالیسی کا آئینہ دار عمل ہے۔ ترقی یافتہ ممالک میں آبادی کے اعداد و شمار کو مسلسل اپ ڈیٹ کیا جاتا ہے تاکہ فلاحی ریاست کا تصور عملی جامہ پہن سکے۔ ہندوستان جیسے کثیر الثقافتی ملک میں ذات پات کی معلومات نہ ہونا ایک بہت بڑی پالیسی خلا کو جنم دیتا ہے۔

ذات پات کی مردم شماری کا مسئلہ محض ایک شماریاتی اقدام نہیں بلکہ ہندوستان کی جمہوری ساخت، سماجی تانے بانے، اور آئینی و سیاسی حکمت عملیوں سے گہرا تعلق رکھتا ہے۔ مودی حکومت کا اچانک یہ فیصلہ کہ آنے والی مردم شماری میں تمام ذاتوں کی تفصیل شامل کی جائے گی، ایک طرف بظاہر سماجی انصاف کے دعوے کو مضبوط کرتا ہے، تو دوسری طرف اس کے وقت، سیاق و سباق، اور سیاسی مفادات کے حوالے سے کئی سوالات بھی جنم لیتے ہیں۔

یہ بات حقیقت ہے کہ اگر ملک میں دلت، آدیواسی، پچھڑے اور پسماندہ طبقات کی صحیح تعداد کا تعین ہو جائے، تو ریزرویشن، فلاحی منصوبوں اور وسائل کی منصفانہ تقسیم میں شفافیت آ سکتی ہے۔ حکومتوں کے لیے ممکن ہوگا کہ وہ حقیقی محرومیوں کی بنیاد پر پالیسیاں وضع کریں، اور صرف ایک محدود طبقے کو فائدہ دینے کے بجائے پورے سماجی دھارے کو ترقی میں شامل کریں۔ یہ بھی ممکن ہوگا کہ اس مردم شماری کی بنیاد پر مستقبل میں ایسی پالیسی ترتیب دی جائے جو طبقاتی امتیاز، تعلیمی محرومی اور معاشی پسماندگی کو ختم کرنے میں مدد دے۔

تاہم اس مثبت پہلو کے ساتھ ایک اہم اندیشہ یہ ہے کہ اگر یہ مردم شماری سیاسی مفاد پرستی، ووٹ بینک کی سیاست، یا سماجی گروہوں کو بانٹنے کے لیے کی گئی، تو اس کے اثرات نہایت منفی ہوں گے۔ ہندوستان میں پہلے ہی ذات پات کی بنیاد پر نفرت، تعصب، اور سماجی کشیدگی پائی جاتی ہے۔ اگر اعداد و شمار کو سیاسی حربے کے طور پر استعمال کیا گیا، تو معاشرتی تانا بانا مزید بکھر سکتا ہے۔ ایک اور خدشہ یہ ہے کہ اقلیتوں، قبائلی گروہوں یا چھوٹی برادریوں کے تحفظات کو نظر انداز کر کے اکثریتی ذاتوں کو سیاسی برتری دی جائے، جس سے عدم مساوات مزید بڑھ سکتی ہے۔

مزید برآں، عملی لحاظ سے بھی اس مردم شماری کو موثر اور قابل اعتماد بنانے کے لیے بہت سی رکاوٹیں موجود ہیں۔ ہزاروں ذاتوں اور ذیلی ذاتوں کی شناخت، ان کی درجہ بندی، اور درست اعداد و شمار کا حصول ایک کٹھن کام ہے۔ اگر اسے درست طریقے سے انجام نہ دیا گیا تو اس کے نتائج غیر معتبر ہوں گے اور وہی بداعتمادی پیدا ہوگی جس سے بچنے کے لیے یہ اقدام کیا جا رہا ہے۔

ایک جمہوری ریاست کی کامیابی اسی وقت ممکن ہے جب اس کی پالیسیاں تمام شہریوں کے لیے انصاف، شفافیت اور شمولیت کو یقینی بنائیں۔ ذات پات کی مردم شماری ایک ایسا موقع فراہم کرتی ہے جس کے ذریعے ہندوستان اپنی سماجی و اقتصادی ناانصافیوں کا حقیقت پسندانہ تجزیہ کر سکتا ہے۔ لیکن اس کے لیے ضروری ہے کہ حکومت اس عمل کو صرف ایک انتخابی چال یا وقتی مفاد کے بجائے ایک طویل المدت سماجی اصلاحی اقدام کے طور پر اپنائے۔

آخری بات یہ ہے کہ اگر یہ مردم شماری صرف اعداد و شمار کے جمع کرنے کا عمل بن کر رہ گئی، اور ان اعداد و شمار کی بنیاد پر کوئی موثر پالیسی نہ بنی، تو اس کا کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ لیکن اگر حکومت اس موقع کو سماجی انصاف کی نئی بنیاد رکھنے کے لیے استعمال کرے، تو یہ مردم شماری نہ صرف ایک گیم چینجر ہوگی بلکہ ہندوستانی جمہوریت کی نئی سمت کا تعین بھی کرے گی۔

Ishaqgora@gmail.com

کامیاب حکمت عملی

پہلگام میں ہوئے قتل عام کا ہندوستان نے منگل کی آدھی رات پاکستان اور مقبوضہ کشمیر میں دہشت گرد ٹھکانوں پر حملہ کر کے معقول جواب دے دیا ہے۔ ہندوستانی کی اس کارروائی سے پورے ملک میں خوشی ہے۔ پہلگام حملے میں مارے گئے لوگوں کے اہل خانہ سمیت ملک بھر کے لوگوں کے سینوں میں اس کارروائی سے ضرور ٹھنڈک پہنچی ہو گی۔ پہلگام حملے کے لیے ذمہ دار گروپوں سے جڑے دہشت گرد ڈھانچے کو نشانہ بنا کر یہ آپریشن عین مطابق کیے گئے۔ حکومت ہند نے تصدیق کی ہے کہ سبھی 9 ٹھکانوں پر کامیابی کے ساتھ حملے کیے گئے لیکن اس کارروائی سے پاکستان میں کسی بھی شہری یا فوجی ڈھانچے کو نقصان نہیں پہنچا ہے۔

آر ایس ایس نے آپریشن سندور کو انصاف کی شروعات قرار دیتے ہوئے اس کی بھرپور ستائش کی ہے۔ آپریشن سندور میں بہاولپور میں واقع جیش محمد کا گڑھ اور مرید کے میں لشکر طیبہ کا اڈہ شامل ہیں۔ یہ دونوں وہ تنظیمیں ہیں جنھوں نے ہندوستان کو ایک عرصہ سے پریشان کر رکھا ہے۔ ہندوستان نے بار بار اس سمت میں کارروائی کے لئے پاکستان سے کہا بھی ہے لیکن آئے دن کے حملوں سے تنگ آ کر آخر کار بھارت سرکار کو یہ قدم اٹھانا پڑا۔ اور بلاشبہ یہ بھارت کا حق ہے جس کا اس نے استعمال کیا ہے اور اس کے لئے کوئی بھی اسے کچھ کہنے کی پوزیشن میں نہیں ہے۔ ہاں اتنا ضرور ہے کہ اگر یہ اطلاعات درست ہیں کہ اس آپریشن میں 70 سے 90 لوگ مارے گئے ہیں تو پاکستان کی طرف سے بھی کوئی نہ کوئی کارروائی کی جائے گی خواہ وہ کسی بھی سطح کی ہو۔ چاہے اپنے لوگوں کو دکھانے اور ان کے منہ بند کرنے کے لئے ہی کی جائے۔

وزیر اعظم نریندر مودی پر پورے ملک کی طرف سے دباؤ بھی تھا کہ آخر کار وہ خاموش کیوں ہیں آخر کار انھوں نے وہ کر دکھایا جس کی کسی نے امید بھی نہیں کی تھی۔ بالخصوص دشمن نے تو سوچا بھی نہیں تھا کہ اس طرح کا حملہ ہو جائے گا اور اتنے لوگ مارے جائیں گے یعنی ایک طرح سے دہشت گردی کو نیٹ ورک کو ہی ختم کر دیا ہے۔ حالانکہ یہ صرف ایک بانگی ہے۔ ظاہر ہے کہ صرف اتنے ہی اڈے نہیں ہوں گے۔ اس طرح کے ٹھکانے اور بھی ہوں گے اور دہشت گرد بھی اور بہت سے ہوں گے لیکن اب ان کو ایک بار سوچنا ضرور پڑے گا۔ حکمت عملی کو نہایت کامیاب اس لئے کہا جائے گا کہ اس حملہ میں اس بات پر زور دیا گیا کہ پاکستانی عوام اور فوج کو نقصان پہنچائے بغیر صرف دہشت گردوں اور ان کے اڈوں کو نشانہ بنایا گیا، جو ایک بڑی کامیابی ہے۔ اس سے یہ بھی ثابت ہو گیا کہ ہندوستان جنگ نہیں چاہتا بلکہ امن چاہتا ہے اور اس کے لئے پاکستان کی طرف سے قابل ذکر کارروائی کبھی نہیں کی گئی۔

'آپریشن سندور' شروع کیے جانے کے بعد پاکستان مسلسل جوابی کارروائی کی دھمکی دے رہا ہے۔ لیکن وہ عالمی میڈیا اور اقوام متحدہ کو کیا جواب دے گا۔ جو کارروائی بھارت نے کی ہے اس کے لے بھارت کو قصوروار کیسے ٹھہرایا جائے گا۔ نیوز پورٹل 'آج تک' پر شائع رپورٹ کے مطابق پاکستان کے سیالکوٹ، لاہور اور ایک اور شہر میں پاکستانی فوج کی ایئر ڈیفنس یونٹ کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ رپورٹس کے مطابق، سیالکوٹ، راولپنڈی، چکوال، بہاولپور، میانوالی، کراچی، اٹک، چور، میانو اور گوجرانوالہ سمیت 15 شہروں میں پاکستانی فضائی دفاعی نظام کو نقصان پہنچا ہے۔ اور اسی تناظر میں ایک پاکستانی صحافی کو یہ کہتے ہوئے دیکھا اور سنا گیا کہ بھارت کہتا تھا کہ گھر میں گھس کے ماریں گے تو واقعی اس نے ہمارے گھر میں گھس کر مارا ہے۔ اس نے یہ بھی کہا کہ ہمارا دفاعی نظام کچھ نہیں کر سکا۔ بھارت کے ایک بھی میزائل کو روکا نہیں جا سکا۔

حکومت ہند کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ 8 مئی کی صبح ہندوستانی افواج نے پاکستان کے کئی علاقوں میں ایئر ڈیفنس رڈار اور سسٹمز کو کامیابی سے نشانہ بنایا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ پاکستان کی اشتعال انگیزی کے جواب میں ہندوستان نے یہ کارروائی کی اور اسے "اسی شدت" سے جواب دیا گیا ہے۔ حکومت ہند کے مطابق، گزشتہ رات یعنی 7 اور 8 مئی کی درمیانی شب پاکستان نے جموں و کشمیر، پنجاب، راجستھان اور گجرات کے کئی علاقوں میں ڈرونز اور میزائلوں سے حملے کی کوشش کی۔ اہداف میں سری نگر، جموں، پٹھان کوٹ، امرتسر، جالندھر، بھٹنڈہ، چنڈی گڑھ، فلودی اور بھج شامل تھے۔ تاہم، ہندوستانی ایئر ڈیفنس سسٹمز اور کاؤنٹر یو اے ایس گرڈ کی بروقت کارروائی نے ان حملوں کو ناکام بنا دیا۔

کپواڑہ، بارہ مولا، پونچھ، مینڈھر اور راجوری سیکٹرز میں مارٹر اور آرٹلری سے حملے کیے گئے جن میں 16 شہری جاں بحق ہوئے، جن میں تین خواتین اور پانچ بچے شہید ہو گئے۔ حکومت ہند نے واضح کیا ہے کہ اگرچہ ہندوستان کشیدگی کو بڑھانا نہیں چاہتا لیکن پاکستان کی جانب سے عام شہریوں کو نشانہ بنانا ناقابل قبول ہے۔ اس لیے فوج نے ضروری جوابی کارروائی کی ہے۔ حکومت نے کہا کہ امن تب ہی ممکن ہے جب پاکستانی فوج اشتعال انگیز کارروائیاں بند کرے اور فائر بندی معاہدے کا احترام کرے۔ سندھ آبی معاہدہ کی معطلی سے لے کر آپریشن سندور تک ہندوستان کے 15 دنوں کے درمیان لیے گئے 15 اہم فیصلوں نے پاکستان کو ہر محاذ پر شکست فاش دے دی ہے۔

☆☆☆☆

غیر مسلموں سے شادی کا مسئلہ

ڈاکٹر مظفر حسین غزالی

شادی انسان کی فطری ضرورت ہے۔ ہر سماج، مذہبی طبقے میں شادی اور خانگی معاملات کے اپنے اصول وضوابط ہیں۔ جو پرسنل لا کا حصہ مانے جاتے ہیں۔ زمانہ قدیم میں راجہ مہاراجہ اپنی حکومت کی توسیع یا مضبوطی کے لئے اپنے بچوں کی آپس میں شادیاں کرتے تھے۔ شادیاں کاروباری یا سیاسی مفادات کے حصول کا ذریعہ بھی رہی ہیں۔ مغلوں نے بین المذہبی شادیوں کو اپنے اقتدار کے استحکام کے لئے استعمال کیا۔ جس کی ابتداء شہنشاہ جلال الدین اکبر سے مانی جاتی ہے۔ سینئر صحافی سید خالد حسین کے مطابق سن 1562 سے 1715 تک اکبر اور اس کے بیٹے جہانگیر اور پوتے شاہجہاں نے کل 40 شادیاں کیں، جن میں سے 17 شادیاں راجستھان کے ہندو راجپوت مہاراجاؤں کی بیٹیوں اور ان کے خاندانوں کی دیگر عورتوں سے کی تھیں۔ یہ شادیاں مغلوں اور راجپوتوں کی سیاسی ضرورت اور مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے عمل میں آئیں۔ لیکن اس سے بھی تقریباً تین سو سال قبل خلجی خاندان کے سلطان علاؤالدین خلجی نے اور اس کے بعد کئی مسلمان بادشاہوں نے بھارت کے مختلف علاقوں میں ہندو عورتوں سے شادیاں کیں۔ 1960 کی مقبول زمانہ فلم مغل اعظم کے بعد بھارت میں ہندو مسلم شادیوں کا رواج خواص سے عوام میں آ گیا۔ ایسی شادیاں ترقی یافتہ ہونے کی نشانی تصور کی گئیں۔ اس میں اسپیشل میرج ایکٹ 1954 معاون ثابت ہوا۔ یہ قانون بین المذہبی جوڑوں کو تحفظ فراہم کرتا ہے۔ اس کی وجہ سے مسلم۔ ہندو شادیوں کی شاہی بیماری عوام الناس میں پھیل گئی۔ یہ بیماری شہروں میں زیادہ ہے لیکن اب چھوٹے قصبات اور گاؤں بھی اس کی زد میں آ گئے ہیں۔

ملک میں تمام مذہبی طبقات کے اپنے پرسنل لاز موجود ہیں، یعنی خانگی مسائل میں ان گروہوں کا مذہبی یا روایتی قانون ہی ملک کا قانون ہے۔ ان میں شادیاں انہی قوانین کے تحت ہوتی ہیں۔ مگر 1954 کے اسپیشل میرج ایکٹ میں یہ التزام ہے کہ ایک مذہب یا عقیدہ کو ماننے والا شخص کسی بھی دوسرے مذہب سے تعلق رکھنے والے سے شادی کر سکتا ہے، خواہ وہ مسلم ہو یا ہندو، سکھ ہو یا عیسائی، بدھسٹ ہو یا جین، پارسی ہو یا ملحد۔ اس ایکٹ کے تحت ہوئی شادیوں پر کوئی پرسنل لا لاگو نہیں ہوتا۔ یہ ایکٹ تمام بھارت کے لئے ہے، بشمول ان کے جو بیرون ملک رہتے ہیں۔ ان لوگوں کے لیے یہ ایک متبادل ہے جو بھارت میں ہندو میرج ایکٹ کے تحت اپنی شادی کو رجسٹر کرنے کے اہل نہیں ہیں۔ اسپیشل میرج ایکٹ کے تحت دو الگ مذاہب کو ماننے والے مرد اور عورت اپنی شادی کا اندراج میرج رجسٹریشن دفتر میں کرا سکتے ہیں۔ جو سب بڑے شہروں میں موجود ہیں۔ درخواست دینے والے جوڑے کو سب رجسٹرار 30 دن کا نوٹس دیتا ہے۔ اسکی کاپی دفتر کے نوٹس بورڈ پر لگا دی جاتی ہے۔ اگر اس مدت کے اندر رجسٹرار کو ان کی شادی سے کسی کا اعتراض وصول نہیں ہوتا تو شادی رجسٹر ہو جاتی ہے۔ یہ عمل شادی کو بغیر کسی مذہبی تقریب کے مکمل کرنے کے قابل بناتا ہے۔ دراصل اسپیشل میرج ایکٹ کو بنانے کا مقصد پرسنل لاز کو کمزور کر کے یکساں سول کوڈ کے لئے راہ ہموار کرنا تھا۔ بی جے پی حکومت کے دوران اس پر تیزی سے کام ہو رہا ہے۔

اسپیشل میرج ایکٹ کے نتیجہ میں بین المذہبی شادیوں میں سال در سال اضافہ ہو رہا ہے۔ 2013 میں ہوئے ایک قومی سروے کے مطابق 1981 کے مقابلہ 2005 میں بین المذہبی شادیاں تقریباً دوگنا ہو گئیں۔ 1981 میں اس طرح کی شادیوں کا تناسب کل شادیوں کا 1.6 فیصد تھا جو 2005 میں بڑھ کر 2.7 فیصد ہو گیا۔ نیشنل فیملی ہیلتھ سروے 2004-2005 میں 2.1 فیصد شادیاں بین المذہبی تھیں۔ جبکہ ٹائمز آف انڈیا کے سروے 2016 سے معلوم ہوتا ہے کہ ملک کے مختلف میرج رجسٹریشن دفاتر میں 2013-2014 میں 2,624 بین المذہبی شادیاں رجسٹر کی گئیں۔ مگر ایک سال بعد، یعنی 2015-2016 میں، صرف بنگلور میں ہی یہ تعداد بڑھ کر 10,655 ہو گئی۔ 2015 سے جنوری 2016 تک 8,391 بین المذہبی شادیاں رجسٹرڈ ہو چکی تھیں جو کہ 2013-2014 کے مقابلہ میں تین گنا سے بھی زیادہ ہیں۔ 2020 کے ایک امریکی سروے میں پایا گیا کہ بھارت میں ہندوؤں سے زیادہ مسلمان دوسرے مذاہب کے لوگوں سے شادی کرتے ہیں۔ واشنگٹن کے غیر جانبدار تھنک ٹینک پیو ریسرچ سینٹر کے مطابق 2 فیصد مسلمان غیر مسلموں سے شادی کرتے ہیں جبکہ صرف 1 فیصد ہندو غیر ہندوؤں سے شادی کرتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر ہندوستان کی 25 کروڑ مسلم آبادی میں سے 10 کروڑ مسلمان شادی شدہ ہیں تو ان میں سے 20 لاکھ غیر مسلم شوہر یا بیوی ہیں، یعنی تقریباً 10 لاکھ مرد اور 10 لاکھ خواتین۔ اس سروے سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ تقریباً تمام میاں بیوی، چاہے وہ مسلمان ہوں، ہندو ہوں یا سکھ، عیسائی یا پارسی، شادی کے بعد سب اسی مذہب پر قائم رہتے ہیں جس میں ان کی پرورش ہوئی ہے کیونکہ ہندوستان میں مذہبی تبدیلی کی شرح 1 فیصد سے بھی کم ہے۔ اگر یہ حقیقت تشویش کا باعث نہیں تو اور کیا ہے؟

سماجی نا برابری، استحصال اور اونچ نیچ مذہبی تبدیلی کا سبب رہا ہے۔ مسلم معاشرہ میں سماجی مساوات اور خواتین کی بہتر صورتحال نے غیر مسلموں کو ہمیشہ متاثر کیا ہے۔ بھارت کے آئین کی دفعہ 28-25 میں مذہبی آزادی دی گئی ہے۔ جبکہ دفعہ 15 میں مذہب چننے کا حق دیا گیا ہے۔ اسی لئے کچھ عرصہ قبل تک بین المذہبی شادیاں مسلم لڑکوں سے ہندو، سکھ عیسائی لڑکیوں کی ہوا کرتی تھیں۔ بی جے پی نے ایسی شادیوں کو لو جہاد کا نام دے کر خوب شور مچایا۔ جب اس سے بات بنتی دکھائی نہیں دی تو ہندو لڑکیوں اور خواتین کو تین طلاق، حلالہ کو غلط طریقہ سے پیش کر کے یہ بتانے کی کوشش کی گئی کہ ہندو عورتوں سے زیادہ مسلم خواتین مظالم کی شکار ہیں۔ اسی کے ساتھ تبدیلی مذہب کے قانون کو سخت بنانے کی کوشش کی گئی۔ اس کے بعد بھی اگر کسی نے مذہب بدلنے کی کوشش کی تو بھگوا غنڈوں سے اس پر حملہ کرایا گیا۔ گزشتہ کچھ عرصہ سے ہندو لڑکوں کے ذریعہ مسلم لڑکیوں کو پیار کے جال میں پھنسا کر ہندو بنانے کے واقعات متواتر سامنے آ رہے ہیں۔ اسے گھر واپسی کہا جاتا ہے۔ خبر یہ بھی ہے کہ ہندووادی تنظیموں کے ذریعہ مسلم لڑکیوں کو مرتد بنانے کی مہم چلائی جا رہی ہے۔ مسلم لڑکی سے شادی کر بچہ پیدا ہونے کے بعد ہندو لڑکے کے ذریعہ اسے چھوڑے جانے کے واقعات بھی سامنے آ رہے ہیں۔ کئی معاملوں میں تو لڑکے کے پہلے سے شادی شدہ ہونے یا پھر حاملہ ہونے پر قتل کئے جانے کی بات بھی سامنے آئی ہے۔ یہ صورتحال انتہائی تشویشناک ہے۔

مسلم لڑکیوں کی غیر مسلم لڑکوں سے شادیوں کی مندرجہ ذیل بنیادی وجوہات بیان کی جاتی ہیں:

1. ایمان کی کمزوری: بین المذہبی شادیوں کی سب سے بڑی وجہ مسلمانوں میں ایمان کی کمزوری ہے۔ ایک مضبوط اور حقیقی ایمان کا حامل مسلمان عشق و محبت یا دنیاوی مال و دولت کے لیے کبھی بھی اپنے ایمان کا سودا نہیں کرے گا۔

2. نوجوانوں میں دینی تعلیم و تربیت کی کمی اور اردو، عربی اور دینی اقدار سے ناواقفیت: مسلم نوجوان ہندی / انگریزی ذریعہ تعلیم کے اداروں میں پڑھنے سے غیر مسلموں کے طور طریقوں پر عمل کرنے لگتے ہیں۔ انہیں مسلم معاشرہ غیر ترقی یافتہ لگنے لگتا ہے۔

3. مخلوط تعلیم: مردوں اور عورتوں کا اختلاط مسلم سماج کے لئے خطرے کی گھنٹی ہے۔ یہ اس وقت اور سم قاتل ہو جاتی ہے جب گھر کا ماحول غیر اسلامی ہو۔ والدین اپنی زندگی میں مست ہوں اور بچوں کی طرف سے بے پرواہ۔ ایسی صورت میں بچے غیر مسلموں کی محبت کے جال میں پھنس جاتے ہیں اور دینی تعلیمات کو نظر انداز کر کے شادی کر لیتے ہیں۔

4. مخالف جنس کے ساتھ دوستی: آج کل نوجوانوں میں، خاص طور پر پیشہ ورانہ ملازمتوں میں، مخالف جنس سے دوستی بہت عام ہو گئی ہے۔ یہ آزادانہ تعلقات بھی اکثر و بیشتر بین المذہبی شادیوں کا باعث بنتے ہیں۔

5. غربت یا بروقت شادی کا نہ ہونا: بین المذہبی شادیوں میں غربت اور اس کی وجہ سے بیٹیوں کا بڑی عمر تک کنوارپن کا ہونا بھی ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔ کچھ والدین اپنی بیٹیوں کی شادی دوسرے مذہب کے لڑکوں سے کرنے پر اس لئے مجبور ہو جاتے ہیں کیونکہ انہیں اپنی بیٹیوں کے لئے اپنی قوم یا برادری میں تعلیمی اور معاشی طور پر مناسب لڑکے نہیں ملتے، یا پھر وہ لڑکے والوں کی طرف سے جہیز کے مطالبات پورے نہیں کر سکتے۔

6. لالچ: بعض اوقات دولت یا اچھے کیریئر کا لالچ بھی ایمان کی قیمت پر بین المذہبی شادی کا انتخاب کرنے پر اکساتا ہے۔

7. جہالت یا کم علمی: زیادہ تر مسلم لڑکے یا لڑکیوں کو معلوم ہی نہیں ہوتا کہ ان کا مذہب غیر مذہب کے لوگوں سے شادی کی اجازت دیتا ہے یا نہیں۔ انجانے میں وہ شادی کر لیتے ہیں۔ لیکن بعد میں جب انہیں پتہ چلتا ہے کہ ان کے مذہب میں ایسی شادی کی اجازت نہیں ہے تو وہ الگ ہو جاتے ہیں۔ مگر تب تک ان کی زندگی برباد ہو چکی ہوتی ہے۔ کئی مرتبہ لڑکیاں تو اس ڈر سے کہ انہیں مسلم سماج اپنائے گا یا نہیں وہ غیر مسلم کے ساتھ رہنے کو مجبور ہو جاتی ہیں۔

8. آزاد خیالی: جو مسلم لڑکے غیر معمولی طور پر وسیع الظرف ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں وہ سوچتے ہیں کہ دماغ کی وسعت اور فکر ہی تمام مسائل کا واحد حل ہے۔ وہ مذہبی حدود کو رکاوٹیں اور پسماندگی کی علامت سمجھتے ہیں۔ ان کے خیال میں شادی ان کا ذاتی معاملہ ہے اور اس کو مذہب سے کوئی سروکار نہیں ہے۔ لہٰذا وہ بین المذہبی شادیوں کو غلط نہیں سمجھتے۔

9. تعلیم میں توازن کا فقدان: موجودہ دور میں مسلمان لڑکوں کی بہ نسبت مسلمان لڑکیاں تعلیم میں اعلیٰ نمبرات حاصل کر رہی ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے مسلمان لڑکے ان اعلیٰ تعلیم یافتہ لڑکیوں کے لیے مناسب نہیں ہوتے ہیں۔ مسلمان لڑکوں کے مقابلے میں غیر مسلموں کی ترقی کو دیکھ کر بھی متعدد لڑکیوں کو دوسرے مذاہب میں سے اپنے شریک حیات کا انتخاب کرنا بہتر لگتا ہے۔ جو کم از کم تعلیمی قابلیت کے لحاظ سے تو ان کے لیے مناسب ہوتے ہیں۔

10. لڑکیوں کو آزادی: بعض حالات میں مسلمان بچوں کی غیر مسلموں سے شادی کے اصل ذمہ دار والدین خود ہوتے ہیں۔ یہ والدین اپنی بیٹیوں پر بھروسہ کرتے ہوئے انہیں آزاد چھوڑ دیتے ہیں۔ کئی نوجوان بیٹیوں کو مردوں سے ٹیوشن دلانے کو عیب نہیں سمجھتے۔ دونوں ہی صورتوں میں لڑکیاں اس آزادی کا فایدہ اٹھا کر غیر مردوں کے پیار جال میں پھنس جاتی ہیں۔

11. سوشل میڈیا کی لت: سوشل میڈیا کے ذریعہ بہت سے مرد اور عورتیں چیٹنگ، بات چیت اور پھر ایک دوسرے سے گہری محبت کرنا شروع کر دیتے ہیں جو بین المذہبی شادیوں کا ذریعہ بنتی ہے۔

12. فلمی دنیا کا اثر: سالہا سال سے ہندو مسلم فلمی اداکار مخالف مذہب کر اداکاروں سے شادیاں کرتے چلے آئے ہیں۔ ان کی بظاہر خوشحال اور کامیاب زندگی کو دیکھ کر مسلمان لڑکے اور لڑکیاں بھی ان کو اپنا رول ماڈل مانتے ہوئے دوسرے مذاہب کے لوگوں سے شادیاں کر لیتے ہیں۔

13. اندھا پیار اور اندھا بھروسہ: کچھ لڑکیاں غیر مسلم لڑکوں کی سازش سے بے خبر ہو کر انکی چکنی چپڑی باتوں سے دھوکہ کھا جاتی ہیں۔ مثلاً لڑکا لڑکی کو کہتا ہے کہ وہ اسلام سیکھنا چاہتا ہے، اسلام کی بہت عزت کرتا ہے، مسلمان لڑکیوں سے بہت اچھے سے بات کرتا ہے اور اس سے بہت زیادہ پیار کرنے کی بات کرتا ہے۔ تحفے دے کر قربت بڑھاتا ہے۔ والدین نے اگر توجہ نہیں دی تو یہ بین المذہبی شادی کا سبب بن جاتا ہے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو حکم دیا ہے: "اور مشرک عورتیں جب تک ایمان نہ لائیں ان سے نکاح نہ کرو، اور مشرک عورتوں سے ایمان دار لونڈی بہتر ہے گو وہ تمہیں بھلی معلوم ہو، اور مشرک مردوں سے نکاح نہ کرو یہاں تک کہ وہ ایمان لائیں، البتہ مومن غلام مشرک سے بہتر ہے اگرچہ وہ تمہیں اچھا ہی لگے، یہ لوگ دوزخ کی طرف بلاتے ہیں، اور اللہ جنت اور بخشش کی طرف اپنے حکم سے بلاتا ہے، اور لوگوں کے لیے اپنی آیتیں کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔" (سورہ البقرہ، آیت 221)

اللہ رب العزت کے اس فرمان کو مدنظر رکھتے ہوئے ضرورت اس بات کی ہے کہ اپنے بچوں کی تربیت کی جائے۔ انہیں دینی تعلیمات سے واقف کرایا جائے۔ گھر کے ماحول اور مسلم معاشرہ کو بہتر بنانے کی کوشش کی جائے۔ انبیاء اور صحابہ کے واقعات بچوں کو سنائے جائیں۔ سوشل میڈیا، آفس میں ساتھ کام کرنے والے بچوں کے ساتھیوں کے بارے میں بات کی جائے۔ شادی کو آسان بنایا جائے اور لالچ کی وجہ سے ہونے والے نقصان کا احساس کرایا جائے۔ اگر رجسٹرار کے آفس سے اس طرح کی کسی شادی کے بارے میں معلوم ہو تو ان بچوں اور ان کے والدین کو سمجھایا جائے۔ یہ کام دینی جماعتوں اور سماجی کارکنوں کے اشتراک سے ہو تو کامیابی ملنا یقینی ہوگا۔ حالات سنگین ہیں لیکن راہ بھی اسی سے نکلے گی بس کوشش اور اللہ پر بھروسہ ضروری ہے۔

☆☆☆☆☆☆

مضمون و مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55بی۔ وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

ماں دنیا کی انمول نعمت

محمد قمر عالم ندوی

ماں دنیا کی انمول نعمت ہے، جس کے پاس ماں ہے، اس کو ماں کی قیمت ہی معلوم نہیں ہے، ماں کی قدرو قیمت، خدمت وفرمانبرداری سے کوسوں دور ہے اور چاہ کربھی انمول نعمت کی قدر کرنے سے قاصر وعاجز ہے، جو شخص قریب ہے اور جس کی ماں حیات سے ہے تو خوب سے خوب تر ماں کی خدمت کرے، دنیا میں جنت کمانے کا راستہ موجود ہے، بشرطیکہ کے کوئی بھی اولاد صبر وتحمل کا مظاہرہ کرلے تو دنیا میں سب کچھ پالیگا، والدین پھلدار درخت کی طرح ہیں ،ماں کا سایہ ہر بچے کے لئے بہت قیمتی ہے ،مال ودولت اور روپے سے ہیرے جواہرات بازاروں سے مل سکتا ہے ،لیکن ماں کی شفقت ومحبت وہ سوچ وفکر دنیا میں چراغ لیکر تلاشنے سے بھی نہیں مل سکتا ہے، نیک وصالح اولاد کے لئے کچھ بھی مشکل نہیں ہے، اولاد کو اپنی ماں پیاری ہوتی ہے، ماں اپنے بچوں کے لئے عیش وعشرت قربان کردیتی ہے اور ذرا بھی بچوں کے ساتھ نہیں الجھتی ہے، دنیا میں ماں ہی ایسی دولت ہے کہ بچوں کے ہر کڑوا گھونٹ کو پی کربھی بچوں کے ساتھ ویسے ہی محبت کرتی ہے جیسے پہلے کرتی تھی، ان کی محبت میں ذرا بھی کمی کوتاہی کا شائبہ بھی نظر نہیں آتا ہے، جس کے پاس دنیا میں ماں ہے تو اس کو دنیا میں کوئی چیز کی کمی نہیں ہے۔

ماں کا دل بچوں کے لئے بہت نرم ونازک ہوتا ہے ،بچوں کو دکھ تکلیف میں دیکھنا کبھی گوارا نہیں کرتی بچوں کی خاطر رات کی نینداور دن کا سکون غارت کردیتی ہے، ماں جیسی بھی ہو جس شکل وصورت میں ہو، ماں تو ماں ہی ہوتی ہے، ماں باپ کا خدمت کرنا اولاد پر فرض ہے ،ماں کا بہت بڑا مقام ومرتبہ ہے ،اس لئے تو حدیث میں کہا گیا ہے، جنت ماں کے قدموں کے نیچے ہے ،ماں کی قدر کرو، عزت احترام کرو اور انہیں خوش رکھو، ماں نے نو مہینے پیٹ میں رکھا دو یا تین

سال دودھ پلایا اور پرورش وپرداخت میں اپنی ساری عمری صرف کردی، اپنی خوشی ومسرت کو تج دی پوری طرح سے اولاد کی دیکھ بھال اچھی تعلیم وتربیت کے لئے سرگرداں رہتی ہے اور ماں اپنی ذات پر ذرا بھی توجہ نہیں دی، ماں کو فکر ہوتی ہے تو بس اپنے بچوں کے مستقبل کی، اچھی تعلیم وتربیت کی اور خوشحال زندگی کی۔

ٹھنڈی ہو یا گرمی ماں کو ہمیشہ اپنے بچے کی فکر ہوتی ہے، کھانے پینے کا پورا خیال کرتی ہے یہاں تک کہ بچوں کھانا بھی خود ہی دیتی ہے ،اچھے راستہ کی تلقین کرتی رہتی ہے اور برے راستے سے روکتی ہے ،ماں کا صلاح ومشورہ بچوں کے لئے بہت قیمتی ہوتا ہے، ماں کے سامنے تلخ کلامی سے بچنے کی ضرورت ہے، سب دن خود سے میرا بستر ہ کردیتی اور رات میں کبھی ٹھنڈک کا احساس ہوتا بدن پر چادر ڈال دیتی ،ماں کے نزدیک بچے کے عمر کا کوئی فرق نہیں پڑتا کہ بچہ بڑا ہے یا چھوٹا، ماں اپنے سارے اولاد کو بچے والی محبت کی نظر سے دیکھتی ہے اور دل کے قریب رکھنے کی کوشش کرتی ہے، لیکن سب اولاد کی تعلیم وتربیت ،سمجھ بوجھ ایک دوسرے سے الگ ہوتی ہے، اس لئے سب کا ایک ساتھ رہنا بھی مشکل ہے، ماں اپنے بچوں سے بے پناہ محبت کرتی ہے،، بچوں پر اپنی جان نچھاور کردینے والی شخصیت کا نام ماں ہے۔

ہر سال ۸ مئی کو یوم مادر منا جاتا ہے، کتنے لوگ اپنی ماں کو یوم مادر کے طور پر صحیح طریقے سے مناتے ہیں، کتنے لوگ اپنی والدہ کو تحفہ وتحائف دینے کی کوشش کرتے ہیں، کتنے لوگ ماں سے بغیر کسی حرص وطمع اور چاپلوسی کے بغیر سچی محبت کرتے ہیں، کتنے لوگ ماں کو ماں سمجھتے ہیں اور اس کے حکم پر کھڑے اترنے کی پوری کوشش کرتے ہیں، موجودہ وقت میں ماں باپ کو درکنار کرکے اولاد بیوی بچوں کی عیش وعشرت میں اس طرح سے مگن ہوجاتے ہیں کہ والدین کی ضرورت تک کا بھی خیال نہیں ہوتا، خبر خیریت تک کی فرصت نہیں، یہ سب غلط ہے ،جتنا بچوں کی تعلیم وتربیت وپرورش وپرداخت ضروری ہے اتنا ہی برھاپے میں والدین کی دیکھ بھال بھی ضروری ہے، اولاد والدین کی خدمت مجبوری سمجھ کرنہیں بلکہ فرض سمجھ کریں ،دین ودنیا میں بھی فائدہ ہوگا والدین خوش ہوں گے اور دعاؤں سے نوازیں گے، اولاد کے لئے یہی بہت قیمتی سوغات ہے، ہر کامیاب شخص کے پیچھے اس کی ماں کی دعاء ہوتی ہے، اللہ سے دعاء کرتے ہیں کہ یااللہ ہر شخص کے والدین کو لمبی عمر دے صحت وعافیت کے ساتھ دیر تک سلامت رکھے۔آمین۔

محلہ کریمیہ، گڑھول شریف، سیتامڑھی
بہار، انڈیا

دینے والے کی مشیت پہ ہے سب کچھ موقوف

ڈاکٹر سلیم خان

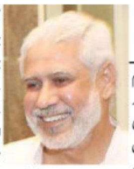

ارشادِ ربانی ہے: ”پیغمبر ہم آپ کے سامنے ایک بہترین قصہ بیان کررہے ہیں•••“۔ قرآن حکیم میں بیان کردہ احسن القصص کے کئی پہلو ہیں اور ان میں سے ایک اس مشیت ایزدی کا ظہور ہے جو دشمنانِ اسلام کی سازشوں کو انہیں پر الٹ دیتی ہے۔ اس سورہ کا شانِ نزول ہی دشمنانِ اسلام کے ایک سازش کی ناکامی ہے۔ یہودیوں کے اشارے پر بعض کفار نے نبی ﷺ کا امتحان لینے کی خاطر آپؐ سے بنی اسرائیل کے مصر جانے کی تفصیل دریافت کی ۔ آپؐ اور اہل عرب کی اس قصہ سے ناواقفیت کی گواہی آیت کے اگلے حصے میں دی گئی فرمایا: ”یہ وحی قرآن کے ذریعہ آپ کی طرف کی گئی ہے اگرچہ پہلے آپ اس سے بے خبر لوگوں میں تھے“۔ کفارِ قریش کو توقع تھی کہ آپ یا تو اس کا مفصل جواب نہ دے سکیں گے، یا کسی یہودی سے رابطہ کریں گے تو آپؐ کا بھرم کھل جائیگا، لیکن جب اللہ تعالیٰ نے اُسی وقت یوسفؑ کا پورا قصہ آپؐ کی زبان پر جاری فرما دیا تو دشمنانِ دین کو منہ کی کھانی پڑی اور محمد ﷺ کی نبوت کا منہ مانگا ثبوت بھی مل گیا۔

ارشادِ قرآنی ہے: ”اے محمدؐ، یہ قصہ غیب کی خبروں میں سے ہے جو ہم آپ پر وحی کررہے ہیں ورنہ آپ اُس وقت موجود نہ تھے جب یوسفؑ کے بھائیوں نے آپس میں اتفاق کرکے سازش کی تھی“۔ اس طرح یہ ثابت ہوگیا کہ آپؐ سنی سنائی باتیں بیان نہیں کرتے بلکہ فی الواقع آپؐ پر وحی نازل ہوتی ہے۔ اس آیت میں برادرانِ یوسفؑ کے جس رویہ کا ذکر کیا گیا ہے سردارانِ قریش کا معاملہ محمدؐ کے ساتھ اس سے مختلف نہیں تھا۔ اسی لیے فرمایا : ”حقیقت یہ ہے کہ یوسفؑ اور اس کے بھائیوں کے قصہ میں ان پوچھنے والوں کے لیے بڑی نشانیاں ہیں“۔ فی الحال برادرانِ وطن بھی حضرت یوسفؑ کے بھائیوں کی مانند ملت اسلامیہ کے تئیں بغض وحسد کا شکار ہوکر اہلِ قریش کی پیروی کررہے ہیں۔ ارشادِ قرآنی ہے: ”یہ قصہ یوں شروع ہوتا ہے کہ اس کے بھائیوں نے آپس میں کہا ”یہ یوسفؑ اور اس کا بھائی، دونوں ہمارے والد کو ہم سب سے زیادہ محبوب ہیں حالانکہ ہم ایک پورا جتھا ہیں۔ سچی بات یہ ہے کہ ہمارے ابا جان بالکل ہی بہک گئے ہیں“۔

> **پہلگام حملے کے بعد جب پاکستان کی آڑ میں مسلمانوں کو تختۂ مشق بنایا جارہا تھا سید عادل حسین کا نام ابھر کرسامنے آتا ھے۔ وھاں موجود دوھزار لوگوں کے درمیان وھی ایک جانباز تھاجس نے جان کی پرواکیے بغیر دھشت گردوں کی بندوق پکڑلی حالانکه اسے کوئی خطره لاحق نھیں تھا۔اس طرح وه واحد مزاحمت کی علامت بن کر پورے ذرائع ابلاغ پر چھاگیاکیونکه اس نے یه قرآنی شھادت دی که ایک انسان کی جان بچاناساری انسانیت کوزندگی بخشنے کے مترادف ھے۔**

اسلام کے زعفرانی مخالفین دیگر جماعتوں اور سرکاروں پر مسلمانوں کی ناز برداری کا الزام لگاتے ہیں اور اسی طرح کی چالیں چل کر عوام کو راغب کرنے کی کوشش کرتے ہیں جیسے برادرانِ یوسف نے چلی تھیں۔ انہوں نے ارادہ کیا کہ: ”چلو یوسفؑ کو قتل کردو یا اسے کہیں پھینک دو تا کہ تمہارے والد کی توجہ صرف تمہاری ہی طرف ہو جائے•••“۔ احسن القصص شاہد ہے کہ خدا کی مشیت سے لڑنے والے کامیاب نہیں ہوئے اور آخر کار انہیں اُسی بھائی کے قدموں میں آنا پڑا جس کو انہوں نے انتہائی بے رحمی کے ساتھ کنویں میں پھینکا تھا۔ اس سورہ کے ڈیڑھ دو سال بعد اہل قریش نے برادرانِ یوسف کی طرح محمدؐ کو قتل کرنے کی سازش کی جس کے نتیجے میں ہجرت کرنی پڑی مگر پھر ویسا ہی عروج بھی ملا جیسا یوسفؑ کا ہُوا تھا۔ فتح مکہ کے موقع پر آپ ﷺ نے مشرکینِ مکہ سے پوچھا ”تمہارا کیا خیال ہے کہ میں تمہارے ساتھ کیا معاملہ کروں گا؟“ انہوں نے انتہائی عجز ودرماندگی سے عرض کیا ”آپ ایک عالی ظرف بھائی ہیں، اور ایک عالی ظرف بھائی کے بیٹے ہیں“ تو ظلم کا بدلہ لینے پر قدرت کے باوجود آنحضرتؐ فرمایا: ”میں تمہیں وہی جواب دیتا ہوں جو یوسف نے اپنے بھائیوں کو دیا تھا کہ آج تم پر کوئی گرفت نہیں، جاؤ تمہیں معاف کیا“۔

سورۂ یوسف جن حالات میں نازل ہوئی اس کی قرآنی منظر نگاری سورۂ انفال یوں ہے کہ: ”وہ وقت بھی یاد کرنے کے قابل ہے جبکہ منکرین حق آپؐ کے خلاف تدبیریں سوچ رہے تھے کہ آپ کو قید کردیں یا قتل کرڈالیں یا جلاوطن کردیں•••“۔ مسلمانانِ ہند کی بابت اسی طرح کی سازشیں رچی جاتی رہتی ہیں۔ امت کے عمر خالد یا شرجیل امام جیسے نوجوانوں کو جن سے بڑی توقعات وابستہ ہیں مختلف بہانوں سے مستقل جیل میں رکھا جارہا ہے۔ ذرائع ابلاغ میں ایسی ویڈیوز کی کمی نہیں ہے کہ جن میں دھرم سنسد کا اہتمام کرکے مسلمانوں کے نسل کشی کی دھمکی دی جارہی ہو۔ ایسی خبریں بھی ذرائع ابلاغ کی زینت بنتی رہتی ہیں کہ جن میں دشمنانِ اسلام بڑی شدومد کے ساتھ مسلمانوں کو پاکستان یا کسی مسلم ملک میں روانہ کرنے کی خواہش کرتے نظر آتے ہیں۔ ایسے میں اگر پہلگام جیسا ناخوشگوار واقعہ رونما ہوجائے تو نفرت کے ماحول میں شدت آجاتی ہے اور فتنہ پرور لوگوں کو اپنے ارمان نکالنے کا موقع مل جاتا ہے۔ بات دلآزاری سے آگے بڑھ کر حملوں تک پہنچ جاتی ہے مگر یہ لوگ بھول جاتے ہیں کہ۔

دینے والے کی مشیت پہ ہے سب کچھ موقوف
مانگنے والے کی حاجت نہیں دیکھی جاتی

پہلگام حملے کے بعد جب پاکستان کی آڑ میں مسلمانوں کو تختۂ مشق بنایا جارہا تھا سید عادل حسین کا نام ابھر کرسامنے آتا ہے۔ وہاں موجود دو ہزار لوگوں کے درمیان وہی ایک جانباز تھا جس نے جان کی پروا کیے بغیر دہشت گردوں کی بندوق پکڑلی حالانکہ اسے کوئی خطرہ لاحق نہیں تھا۔ اس طرح وہ واحد مزاحمت کی علامت بن کر پورے ذرائع ابلاغ پر چھا گیا کیونکہ اس نے یہ قرآنی شہادت دی کہ ایک انسان کی جان بچانا ساری انسانیت کو زندگی بخشنے کے مترادف ہے۔ ایک ایسے وقت میں جب لوگ مدد کے لیے تڑپ رہے تھے تو نزاکت علی کا جذبہ خدمت سرخرو ہوگیا۔ حدتو یہ ہے کہ آپریشن سندور میں کرنل صوفیہ قریشی کو قائد کے طور پیش کرکے بی جے پی نے اپنے بھگتوں کے ارمانوں پر پانی پھیر دیا اور مودی جی کے پنچر والے مکالمہ کو بھی پنچر کردیا۔ یہ حرکت کوئی اور حکومت کرتی تو اس پر مسلم ناز برداری اور ہندو دشمنی کا الزام لگتا مگر مشیت ایزدی نے یہ کام مسلمانوں کے کٹر دشمنوں سے لے لیا۔ مذکورہ بالا آیت کا خاتمہ اسی بشارت پر ہوتا ہے کہ: ”وہ سازش کررہے تھے اور اللہ بھی تدبیر فرما رہا تھا۔ اللہ بہترین تدبیر فرمانے والا ہے“۔ ایسے میں شہریار کا یہ حجائیت پسند شعر یاد آتا ہے۔

سیاہ رات نہیں لیتی نام ڈھلنے کا
یہی تو وقت ہے سورج ترے نکلنے کا

☆☆☆☆☆

مایوسی: ایک داخلی مسافت کا سفر

مسعود محبوب خان (ممبئی)

انسانی دل اللہ تعالیٰ کی تخلیق کردہ وہ لطیف ترین حقیقت ہے، جس میں درد، احساس، محبت، اور امید جیسے جذبات کا بسیرا ہوتا ہے۔ قرآن ہمیں بتاتا ہے: ”اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو، بے شک اللہ سب گناہوں کو معاف کردیتا ہے“ (الزمر: 53)۔ یہ آیتِ مبارکہ مایوس دلوں کے لیے اُمید کی روشنی ہے، اور ہمیں یاد دلاتی ہے کہ ربِ کریم کی رحمت ہر محرومی، ہر دکھ، اور ہر گناہ سے کہیں زیادہ وسیع ہے۔

مایوسی، جو انسان کو اندھیروں میں دھکیلتی ہے، دراصل شیطان کا سب سے طاقتور ہتھیار ہے، کیونکہ وہ جانتا ہے کہ جب انسان رب کی رحمت سے مایوس ہوتا ہے، تو وہ اپنی اصل پہچان، یعنی عبدیت کو بھول جاتا ہے۔ اسلام، جو سراسر رحمت، شفقت اور اُمید کا دین ہے، ہمیں سکھاتا ہے کہ کسی ٹوٹے ہوئے دل کو جوڑنا، کسی غمزدہ کو سہارا دینا، اور کسی مایوس کو امید دلانا، اللہ کے قرب کا ذریعہ ہے۔ حدیثِ نبوی ہے: ”جو کوئی کسی مسلمان کی دنیاوی تکلیف کو دور کرے، اللہ قیامت کے دن اس کی تکلیف کو دور کرے گا“ (مسلم)۔

پس، جس دل میں ایمان ہو، وہ مایوسی کو راہ نہیں دیتا، بلکہ اسے سہارے، اخلاص، اور امید سے بدل دیتا ہے۔ یہی وہ شعور ہے جس کی روشنی میں ہمیں مایوسی، تنہائی، اور محرومی کے شکار افراد کے لیے ایک نرمی، ایک محبت، اور ایک دینی فریضہ کے طور پر کھڑا ہونا چاہیے تاکہ ہم نہ صرف ایک بکھرے انسان کو جوڑ سکیں، بلکہ اللہ کی رضا بھی حاصل کرسکیں۔

زندگی ایک مسلسل سفر ہے اُمیدوں، خوابوں، اور تعلقات کا سفر۔ مگر جب یہ سب خواب بکھرنے لگیں، جب تعلقات میں دراڑیں پڑنے لگیں، اور جب اپنے ہی پرائے لگنے لگیں، تو دل ایک انجانی تھکن کا شکار ہونے لگتا ہے۔ اسی تھکن کا نام مایوسی ہے۔ ایک ایسی کیفیت جو خاموشی سے روح میں اُترتی ہے، دل کی گہرائیوں میں بسنے لگتی ہے اور دھیرے دھیرے پورے وجود کو اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہے۔ ہم مایوس کیوں ہوتے ہیں؟ اس سوال کا جواب ہمارے تعلقات میں چھپا ہوتا ہے۔ ہم دوسروں سے امیدیں باندھتے ہیں، بے شمار توقعات رکھتے ہیں کہ وہ ہمیں سمجھیں گے، سہارا دیں گے، ہماری قدر کریں گے۔ مگر جب یہی لوگ ہمارے جذبات کو نظر انداز کریں، ہماری امیدوں کو توڑیں، تو دل زخمی ہوجاتا ہے۔ پھر ایک وقت ایسا آتا ہے جب ہم ہر تعلق، ہر دوستی، اور ہر رشتے سے بدگمان ہوجاتے ہیں۔

یہ بدگمانی ہمیں بیزاری کی دہلیز پر لا کھڑا کرتی ہے۔ دل ایسا خالی محسوس ہوتا ہے جیسے خزاں کے پتوں سے جھڑ چکی کوئی شاخ۔ ہم نہ کسی سے بات کرنا چاہتے ہیں، نہ کسی کے قریب جانا۔ ماضی کے زخم اور تلخ یادیں ہماری سوچ پر مسلط ہوجاتی ہیں۔ دل چاہتا ہے کہ کوئی سمجھے، کوئی سنے، مگر زبان بند رہتی ہے، اور جذبات دل میں سسکتے رہتے ہیں۔ اسی خاموشی سے ایک اور آسیب جنم لیتا ہے تنہائی۔ اور تنہائی جب حد سے بڑھ جائے تو ڈپریشن کی صورت اختیار کرلیتی ہے۔ یہ وہ لمحہ ہوتا ہے جب انسان ہنستے چہروں سے کترانے لگتا ہے، دوستی کے ہاتھوں کو جھٹک دیتا ہے، اور اپنے ہی خیالات میں گم ہوجاتا ہے۔ غصہ، چڑچڑاپن، اور بے زاری اس کی فطرت بن جاتی ہے۔

مایوسی درحقیقت ایک ایسا نفسیاتی قید خانہ ہے جو ہمیں آگے بڑھنے سے روکتا ہے۔ یہ بار بار ماضی کے زخم دکھا کر ہمیں حال سے بے نیاز کردیتا ہے اور مستقبل سے ڈرا دیتا ہے۔ ہم چاہتے ہوئے بھی نئے تعلقات استوار نہیں کرپاتے، نئی امیدوں کی شمع نہیں جلا پاتے۔ مگر یاد رکھئے، ہر اندھیری رات کے بعد سحر ہوتی ہے۔ مایوسی کی دھند کو چھانٹنے کے لیے ہمیں اپنے اندر جھانکنا ہوگا، خود سے دوستی کرنی ہوگی، اور امید کا ایک چھوٹا سا چراغ جلانا ہوگا شاید وہی چراغ اندھیروں میں ہمارے لیے راہ کی روشنی بن جائے۔

انسان جب دل کے بوجھ کو زبان تک لانے سے قاصر رہتا ہے، تو اس کے اندر ایک خاموش شور جنم لینے لگتا ہے۔ ایک ایسی چیخ جو سنائی نہیں دیتی، لیکن روح کو اندر ہی اندر گھائل کرتی رہتی ہے۔ جذبات جب دبائے جاتے ہیں، تو وہ دل کے نہاں خانوں میں جم کر ایسی گھٹن پیدا کرتے ہیں جو آہستہ آہستہ ذہنی دباؤ، بے زاری اور ڈپریشن کی صورت اختیار کرلیتی ہے۔ مایوسی کی یہ سیاہ رات جب دل ودماغ پر چھا جاتی ہے، تو انسان کی طبیعت میں ایک عجیب سی تلخی جنم لیتی ہے۔ وہ شخص جو کبھی محفل کی جان ہوا کرتا تھا، خاموشی اور تنہائی کا متلاشی بن جاتا ہے۔ بات بات پر غصہ، معمولی سی بات پر چڑچڑاپن، اور ہر تعلق سے کٹ جانے کا رجحان یہ سب اسی اندرونی بے سکونی کی علامات بن جاتے ہیں۔

پھر انسان آہستہ آہستہ ماضی کی زنجیروں میں جکڑا جانے لگتا ہے۔ وہ گزرے ہوئے لمحے، جو کبھی کسی زخم کی طرح دل پر نقش ہوئے تھے، اب اس کی سوچ کا مستقل حصہ بن جاتے ہیں۔ حال کی ہر خوشبو اُسے ماضی کی کسی تلخ یاد سے جوڑ دیتی ہے۔ وہ مستقبل کے دروازے پر قدم رکھنے سے گھبراتا ہے، کیونکہ اسے ڈر ہوتا ہے کہ کہیں وہی دکھ، وہی اذیت، دوبارہ نہ دہرائی جائے۔

یہ ایک ایسا نفسیاتی قفس ہے جس میں انسان خود کو قید کرلیتا ہے۔ وہ نہ صرف دوسروں سے بلکہ خود سے بھی کٹ جاتا ہے۔ زندگی کی نئی بہاریں، نئے تجربے اور نئی مسکراہٹیں سب اُس پر بند ہوجاتی ہیں، جیسے موسمِ بہار کسی ویران صحراء سے منہ موڑ گیا ہو۔ اس قید سے نکلنے کے لیے سب سے پہلا قدم یہ ہے کہ ہم اپنی کیفیات کا اعتراف کریں، خود سے سچ بولیں، اور کسی قابلِ اعتماد انسان سے اپنے دل کا حال کہنے کی ہمت کریں۔ کیونکہ بعض اوقات صرف سن لیا جانا ہی شفاء کی پہلی سیڑھی بن جاتا ہے۔

زندگی کے کچھ موڑ ایسے ہوتے ہیں جہاں تنہائی صرف ایک کیفیت نہیں رہتی، بلکہ ایک رویہ بن جاتی ہے ایک طرزِ زیست، جو انسان کو اپنے خول میں بند کردیتا ہے۔ جب دکھ، محرومی اور اندرونی ٹوٹ پھوٹ بے زبان چیخوں میں ڈھلتی ہے، تو انسان خود کو دنیا سے کٹا ہوا محسوس کرتا ہے۔ یہی وہ نازک لمحے ہوتے ہیں جب مایوسی ایک فیصلہ کن طاقت کی صورت اختیار کرلیتی ہے، اور انسان کی راہیں یا تو بہتری کی طرف مڑتی ہیں یا تاریکی کی گہری کھائی کی طرف۔

بعض دل اس ٹوٹ پھوٹ سے سنبھلنے کی بجائے، بدلے کی آگ میں جلنے لگتے ہیں۔ وہ اپنے اندر ایک ایسی منفی توانائی کو پالنے لگتے ہیں، جو وقت کے ساتھ ساتھ نفرت کی ایک مکمل آگ میں بدل جاتی ہے۔ یہ آگ صرف جلاتی نہیں، بلکہ اندر سے کھوکھلا بھی کردیتی ہے۔ انسان ماضی کے ہر اس کردار کو، جس نے اس کے دل کو دکھ دیا ہو، سزا دینے کا خواب دیکھنے لگتا ہے۔ یہ انتقام کی بھٹی اُس کی سوچ کو اتنا زہر آلود کردیتی ہے کہ بعض اوقات وہ کسی کا خون بہانے کو بھی عین انصاف سمجھنے لگتا ہے۔

یہی وہ مقام ہے جہاں انسان کی روحانی فطرت آواز دیتی ہے۔ مذہب جو محض چند عبادات کا نام نہیں، بلکہ ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے انسان کو اس اندھیرے سے نکالنے کا راستہ دکھاتا ہے۔ معافی، جو بظاہر ایک کمزور رویہ معلوم ہوتا ہے، دراصل سب سے بڑی اخلاقی اور روحانی طاقت ہے۔ معاف کرنا آسان نہیں ہوتا، اس کے لیے دل میں درد کو محسوس کرنے کے ساتھ ساتھ رحم کا مادہ بھی ضروری ہوتا ہے۔ صرف وہی دل دوسروں کی کوتاہیوں کو نظر انداز کرسکتا ہے، جو خود نرم ہو، جس میں انتقام کی جگہ اصلاح کی چاہ ہو۔

جو لوگ دنیا کی سختیوں سے تھک کر، مذہب کی آغوش میں پناہ لیتے ہیں، وہ دراصل خود کو تباہی کے اس راستے سے ہٹا لیتے ہیں۔ وہ جان لیتے ہیں کہ دل کو سکون انتقام سے نہیں، بلکہ درگزر سے ملتا ہے۔ معافی نہ صرف دوسرے کو بخشنے کا عمل ہے، بلکہ یہ خود کو آزاد کرنے کا بھی نام ہے اس قید سے جو ماضی کی تلخیوں نے انسان پر مسلّط کررکھی ہوتی ہے۔ یوں، جب انسان معاف کرنا سیکھ لیتا ہے، تو وہ دراصل زندگی کو ایک نئے زاویے سے دیکھنا شروع کرتا ہے۔ وہ جان لیتا ہے کہ جینا صرف سانس لینے کا نام نہیں، بلکہ دل کو نفرت سے پاک رکھنا بھی جینے کا اہم ترین اصول ہے۔

کبھی کبھی دل کی سختی کو صرف ایک نرمی، ایک روشنی، یا ایک لمس درکار ہوتا ہے جو اسے موم کی طرح پگھلا دے۔ کچھ خوش نصیب لوگ ایسے ہوتے ہیں جو زندگی کی تلخیوں کے بعد، مذہب کی روشنی میں پناہ لے کر اپنے اندر ایک نئی نرمی، ایک نیا رحم پیدا کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ اگرچہ ان کے دلوں میں ماضی کے زخم اب بھی تازہ ہوتے ہیں، اور ان کی روحوں میں کبھی کبھی انتقام کی چنگاریاں سلگتی ہیں، پھر بھی وہ خود کو اس آگ میں جھلسنے سے روک لیتے ہیں۔ وہ معاف کردیتے ہیں اور یہی وہ مقام ہے جہاں انسان کی اصل عظمت نمایاں ہوتی ہے۔

لیکن، صد افسوس! ایسے لوگ آج کے تیز رفتار، خود غرض زمانے میں بہت کم رہ گئے ہیں۔ آج دلوں میں رحم سے زیادہ زخم ہیں، نرمی سے زیادہ تلخی ہے۔ جب کوئی انسان دوسرے کے دل میں نفرت کا بیج بو دیتا ہے، تو وہ بیج وقت کے ساتھ تناور درخت بن جاتا ہے ایسا درخت جس کی شاخیں صرف درد، غصہ اور انتقام ہی اُگاتی ہیں۔ معاف کرنا تب ایک خواب سا لگتا ہے، ایک ایسا خواب جو فقط کچھ خاص دلوں میں پنپتا ہے۔

نفرت اور انتقام کے یہ زہریلے جذبات، جو انسان کو اندر ہی اندر کھا جاتے ہیں، صرف شفقت، محبت اور توجہ سے ہی ٹھنڈے کیے جاسکتے ہیں۔ یہ سچ ہے کہ ایسے لوگ، جو ہر وقت دنیا سے شاکی اور دوسروں سے کٹے ہوئے نظر آتے ہیں، اندر سے بکھرے ہوئے ہوتے ہیں ٹوٹے، تھکے، اور بعض اوقات خود سے بھی بیگانہ۔ وہ نہ کسی روشنی کے متلاشی ہوتے ہیں، نہ کسی آواز پر کان دھرتے ہیں۔ ان کے لیے دنیا ایک بے رنگ تصویر بن چکی ہوتی ہے ایسی تصویر جس میں کسی امید، کسی مسکراہٹ کی گنجائش باقی نہیں رہتی۔

ایسے بیزار، مایوس اور غمزدہ لوگوں کو نظر انداز کردینا سب سے بڑی ناعاقبت اندیشی ہے۔ وہ دراصل پکار رہے ہوتے ہیں بغیر کچھ کہے، بنا کسی فریاد کے، وہ صرف احساس مانگ رہے ہوتے ہیں۔ اگر ہمارے اردگرد ایسے لوگ موجود ہیں، تو ہمیں چاہیے کہ ہم ان کے درد کو محسوس کریں، انہیں وقت دیں، اُن کی خاموشیوں کو سنیں، اور انہیں ماضی کی گرفت سے نجات دلوائیں۔ کیونکہ بعض زخم مرہم سے نہیں، بلکہ محبت سے بھرے لمس سے بھرتے ہیں۔ بعض دل نصیحت سے نہیں، بلکہ محض توجہ اور خلوص سے جڑتے ہیں۔ اور بعض انسانوں کو بدلا نہیں جاتا بس تھاما جاتا ہے، سنبھالا جاتا ہے۔

کبھی کبھی کسی کا ٹوٹا ہوا دل، بکھری ہوئی سوچ، اور بجھی ہوئی آنکھیں صرف ایک احساس کی طالب ہوتی ہیں ایسا احساس جو اسے یہ یقین دلا سکے کہ وہ اکیلا نہیں ہے۔ ہوسکتا ہے ہم اس کی محرومیوں کو ختم نہ کرسکیں، اس کے گزرے زخموں پر مرہم نہ رکھ سکیں، مگر ہم اسے زندگی کو پھر سے دیکھنے کی ایک نرمی، ایک نئی امید ضرور دے سکتے ہیں۔ بس ایک سچی، بے غرض اور ہمدردی سے بھری کوشش کی ضرورت ہے۔ کسی ٹوٹے ہوئے انسان کو زندگی کی رنگینیوں کی طرف لوٹانا ایک مشکل عمل ضرور ہے، مگر ناممکن نہیں۔ جس دل کو زمانے کی ٹھوکریں توڑ چکی ہوں، وہ کسی مخلص جذبے کے لمس سے جڑ بھی سکتے ہیں۔ یہ ممکن ہے اگر خلوص نیت سے کیا جائے۔

اگر آپ اور کچھ نہ کرسکیں، تو کم از کم اُن کی کیفیت کا مذاق نہ اُڑائیں۔ خاموش چہروں کے پیچھے اکثر ایسی کہانیاں چھپی ہوتی ہیں جو زبان تک نہیں آتیں۔ کسی کی مسکراہٹ کے پیچھے سسکیاں، اور کسی کے سکوت کے پردے میں درد کے سمندر چھپے ہوتے ہیں۔ کبھی بھی کسی کے ماضی کو کریدنے کی کوشش نہ کیجیے، کیونکہ ہر شخص کا ماضی اس کا ذاتی مزار ہوتا ہے کچھ دکھ ایسے ہوتے ہیں جن پر خاموشی ہی پردہ ڈال سکتی ہے۔ اگر کوئی آپ کو اپنا ہمراز نہیں بناتا، تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ وہ بے حس ہے ہوسکتا ہے وہ کسی گہرے کرب، کسی شکستہ اعتماد یا کسی ناقابلِ بیان اذیت میں الجھا ہو۔ ہمارے لیے بہتر یہی ہے کہ ہم اسے کریدنے کی بجائے، سہارا دیں، ساتھ نبھائیں، اور اسے ”اپنے ہونے“ کا احساس دلائیں۔

اسے جتائیے کہ وہ اکیلا نہیں، وہ اہم ہے، وہ قابلِ قدر ہے۔ اُس کے غم میں شریک ہوکر، اُس کی خوشیوں میں شامل ہوکر، اُس کے وجود کو مان کر ہم اسے ایک ایسا احساس دے سکتے ہیں جو اس کی سوچ، مزاج، اور رویے کو بدل کر رکھ دے۔ یہی احساسِ وابستگی دراصل اُس احساسِ کمتری اور محرومی کا اصل علاج ہے، جو انسان کو اندھیرے میں دھکیل دیتا ہے۔ کیونکہ یہی وہ لوگ ہوتے ہیں جو غریب ہوں، نظر انداز کیے گئے ہوں، تنہا، مایوس یا بیزار ہوں جنہیں جرائم کی دنیا سب سے پہلے اپنی آغوش میں لیتی ہے۔ وہ جو معاشرے کی نظروں سے گر چکے ہوں، وہ جنہیں اپنے وجود کا یقین تک نہ ہو وہی سب سے آسان ہدف بن جاتے ہیں۔ اگر ہم ایک بھی ایسا دل جیت لیں، ایک بھی ایسے بیزار چہرے پر مسکراہٹ لا سکیں، تو سمجھ لیجیے ہم نے ایک چراغ جلایا ہے ایک چراغ جو شاید کسی اور کی زندگی کی رات کو روشن کردے۔

اسلام ایک ایسا دین ہے جو انسان کے نہ صرف ظاہری اعمال، بلکہ اس کے دل، جذبات، اور باطنی کیفیات کا بھی خیال رکھتا ہے۔ قرآن ہمیں بار ہا بتاتا ہے کہ ”اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو، بے شک اللہ ہر گناہ کو معاف کرنے والا ہے“ (الزمر: 53)۔ مایوسی، نا اُمیدی اور تنہائی جیسے احساسات کو اسلام شیطان کی چال سمجھتا ہے، جو انسان کو اللہ کی رحمت سے دور کردیتا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کا معاملہ عجیب ہے، ہر حال میں اس کے لیے خیر ہی خیر ہے۔ اگر اُسے کوئی خوشی ملتی ہے تو شکر کرتا ہے، اور اگر آزمائش آتی ہے تو صبر کرتا ہے اور دونوں حالتیں اس کے حق میں بہتر ہیں“ (صحیح مسلم)۔

اسلام ہمیں یہ سبق دیتا ہے کہ مایوسی کا مقابلہ صبر، دعا، ذکر اور مثبت سوچ سے کیا جائے۔ نماز، جو کہ مومن کی معراج ہے، دل کا بوجھ ہلکا کرتی ہے اور انسان کو اللہ سے جوڑ کر اسے ایک نئی توانائی عطا کرتی ہے۔ مایوسی کی تاریک رات میں ایک سجدہ، ایک آنسو، اور ایک دعا وہ روشنی بن سکتی ہے جو اندھیرے کو چیر کر روح کو پھر سے زندہ کردے۔ یاد رکھیں، اللہ دلوں کے حال جاننے والا ہے، اور وہ کبھی کسی ٹوٹے ہوئے دل کو تنہا نہیں چھوڑتا۔ لہٰذا اگر آپ یا آپ کے قریب کوئی مایوسی کے اندھیروں میں ہے، تو اللہ کا دروازہ کھٹکھٹائیں۔ وہ جو ماں سے ستر گنا زیادہ محبت کرتا ہے، وہ کبھی مایوس نہیں کرتا۔

☆☆☆☆☆

سرحد پر گولی باری کے درمیان ایس جی پی سی کی پہل

متاثر لوگوں کے لیے گرودوارہ میں پناہ اور لنگر کا انتظام

'آپریشن سندور' کے بعد جموں و کشمیر کے سرحدی گاؤں میں پاکستان کے ذریعہ شدید فائرنگ کر کے بے قصور لوگوں کو نشانہ بنائے جانے کی خبریں سامنے آرہی ہیں۔ خاص کر جموں و کشمیر میں گزشتہ روز سے جاری بھاری شیلنگ میں کئی لوگوں کی جان جا چکی ہے۔ احتیاط کے طور پر سرحد سے لگے پنجاب کے گاؤں کو بھی بی ایس ایف نے خالی کروا دیا ہے۔ ایسے میں یہاں رہنے والے لوگوں کو محفوظ پناہ اور کھانے کی دقتیں پیش آرہی ہیں۔ بحران کی اس گھڑی میں سکھوں کے سب سے بڑے ادارے شیرومنی گرودوارہ پربندھک کمیٹی (ایس جی پی سی) نے ایک بار پھر دریا دلی دکھاتے ہوئے انسانی خدمت کا بیڑا اٹھایا ہے۔ ایس جی پی سی نے سرحدی علاقوں کے تاریخی گرودواروں میں ایسے لوگوں کے لیے سرائے بنانے اور لنگر کا انتظام کرنے کا حکم دیا ہے۔ ایس جی پی سی سربراہ ایڈوکیٹ ہرجندر سنگھ دھامی نے یہ حکم جاری کیا ہے۔ دربار صاحب ڈیرا بابا نانک گرداس پور، گرودوارہ بابا بڈھا صاحب جی رام داس امرتسر، گرودوارہ گرو سرستلانی صاحب چھیویں ہوشیار نگر امرتسر، گرودوارہ شری چھہرٹا صاحب پاتشاہی چھیویں امرتسر، گرودوارہ بابا بیر سنگھ جی گاؤں رتّو کے ترن تارن، گرودوارہ بھائی تارا سنگھ جی شہید گاؤں وان ترن تارن، گرودوارہ جمنی صاحب پاتشاہی دسویں بازید پور فیروز پور، گرودوارہ شری دربار صاحب شری مکتسر صاحب، گرودوارہ بیر بابا بڈھا صاحب جی ٹھاٹھا ترن تارن، گرودوارہ ساتھ صاحب گاؤں باسرکے گلاں امرتسر اور گرودوارہ پاتشاہی چھٹی اور نویں، گرو کا باغ گھکے والی امرتسر کی انتظامیہ کو خط جاری کر کے فوراً سرائے اور لنگر کا انتظام کرنے کو کہا گیا ہے۔ شیرومنی گرودوارہ پربندھک کمیٹی کے پرنسپل ایڈوکیٹ ہرجندر سنگھ دھامی نے ہندوستان- پاکستان سرحد پر پیدا ہوئی کشیدگی کے بعد کشمیر کے پونچھ علاقے میں گرودوارہ صاحب پر کیے گئے حملے کو افسوسناک قرار دیا ہے۔ انہوں نے کشمیر میں حملے کے دوران مارے گئے چار سکھوں کے تئیں بھی گہرے دکھ کا اظہار کیا۔ ایس جی پی سی سربراہ نے کہا کہ اس افسوسناک واقعہ نے سکھوں کو گہرے زخم دیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کوئی بھی شخص جو سرحدی علاقے سے منتقل ہوا ہے، ان گرودواروں میں پناہ لے سکتا ہے۔ انہیں نہ صرف محفوظ پناہ ملے گا بلکہ تین وقت کا لنگر بھی پورے خدمت کے جذبے سے دیا جائے گا۔ ضرورت پڑی تو دیگر گرودواروں کو بھی اس پہل میں شامل کیا جائے گا۔ ادھر پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت مان نے پاکستان کی طرف سے جموں و کشمیر کے پونچھ میں گرودوارے پر گولی باری کرنے کی سخت مذمت کی ہے۔ انہوں نے 'ایکس' پر لکھا کہ جہاں سب کے بھلے کے لیے ارداس کی جاتی ہے وہاں اس طرح کا حملہ کرنا انتہائی قابل مذمت ہے۔ عام لوگوں کو نشانہ بنانا پوری طرح سے غلط ہے۔

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پورا ملک متحد: شیخ ابوبکر

کالی کٹ، 8 مئی (یو این آئی) جموں کشمیر کے پہلگام میں ہوئے حملے کے خلاف دہشت گردی کی جنگ میں پورا ملک متحد ہے، دہشت گردی کا مقابلہ کرنے کیلئے اخلاقی اور قومی ضرورت پر زور دیتے ہوئے مفتی شیخ ابوبکر احمد نے تمام شہریوں سے ملک کی سلامتی، اتحاد، اور سالمیت کے تحفظ کیلئے متحد ہونے کی اپیل کی ہے۔ آج یہاں جاری ایک ریلیز کے مطابق شیخ ابوبکر احمد نے دہشت گردی کے خلاف ہندوستان کے مضبوط اور پُرعزم موقف کی تعریف کی، ہندوستانی فوج کی ہمت اور بہادری پر پورے ملک کو فخر ہے۔ اسے ملک کی طاقت، خودمختاری، اور انسانیت کے تحفظ کیلئے اہم قرار دیا۔ شیخ نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف بھارت کے اقدامات کشمیر سمیت جنوبی ایشیا میں انتہاء پسند قوتوں کی وجہ سے پیدا ہونے والی بدامنی کے خاتمہ کیلئے ضروری ہے، ہندوستان کی انسداد دہشت گردی کی کوششوں کے وسیع مضمرات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ملک کی سفارتی اور اسٹریٹجک مداخلت عالمی امن کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرسکتی ہیں۔

'آپریشن سندور کے بعد آج آل پارٹی اجلاس

کانگریس کو وزیر اعظم سے صدارت اور مشاورت کی امید

کانگریس نے مودی حکومت کو 'آپریشن سندور پر سیاست نہ کرنے کے لیے خبردار کیا

پاکستان اور پاکستان مقبوضہ کشمیر میں آپریشن سندور کے نام سے کی گئی ہندوستانی کارروائی کے بعد آج حکومت ہند نے پہلی آل پارٹی میٹنگ طلب کی ہے۔ یہ میٹنگ 8 مئی 2025 کو صبح 11 بجے نئی دہلی میں پارلیمنٹ لائبریری بلڈنگ کے کمیٹی روم جی-074 میں منعقد کی جائے گی۔ اس بات کی اطلاع پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر دی۔ حکومت کی اس دعوت پر حزب اختلاف کی سب سے بڑی جماعت کانگریس نے رد عمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ امید کرتی ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی خود اس اجلاس کی صدارت کریں گے اور تمام سیاسی جماعتوں کو اعتماد میں لیں گے۔ کانگریس کے سینئر رہنما جے رام رمیش نے کہا کہ یہ میٹنگ 'آپریشن سندور' کے بعد پہلا باضابطہ مشاورتی اجلاس ہوگا۔ جے رام رمیش نے خبر رساں ایجنسی اے این آئی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا، ہم نے 24 اپریل کو آل پارٹی میٹنگ بلانے کی مانگ کی تھی۔ اسی دن حکومت نے ایک میٹنگ طلب کی مگر اس میں وزیر اعظم موجود نہیں تھے۔ ہم چاہتے ہیں کہ اس بار وہ خود موجود ہوں تاکہ حزب اختلاف کی جماعتیں بھی براہِ راست سوالات کر سکیں اور اعتماد سازی کی فضا پیدا ہو۔ کانگریس کی جانب سے اجلاس میں راجیہ سبھا میں قائد حزب اختلاف ملکارجن کھڑگے اور لوک سبھا میں رہنما راہل گاندھی شرکت کریں گے۔ جے رام رمیش نے کہا، ہماری توقع ہے کہ وزیر اعظم تمام پارٹیوں کے رہنماؤں سے بات کریں گے اور انہیں اعتماد میں لیں گے۔ یہ قومی سلامتی کا مسئلہ ہے اور اس پر اتفاق رائے ضروری ہے۔ خیال رہے کہ 'آپریشن سندور' کے بعد سے ملک میں سیاسی اور سفارتی سطح پر گہما گہمی دیکھی جا رہی ہے۔ حزب اختلاف کا موقف ہے کہ ملک کی سلامتی سے متعلق ایسے اہم موضوعات پر تمام جماعتوں کو اعتماد میں لینا جمہوریت کے لیے ضروری ہے۔ کانگریس کے مطابق، ایسے حساس وقت میں غیر جانب دار مشاورت اور متحدہ قیادت ملک کے مفاد میں ہے۔ حکومت کی جانب سے اب تک یہ واضح نہیں کیا گیا ہے کہ میٹنگ کا ایجنڈا کیا ہوگا، تاہم امکان ہے کہ قومی سلامتی، بین الاقوامی ردعمل اور داخلی سیاسی یکجہتی پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔

ہماچل پردیش میں ضلع کانگڑا کانگریس کمیٹی کے ترجمان سپن سود نے آپریشن سندور ※ پر بحث کے درمیان ہندوستانی مسلح افواج کی بہادری اور فیصلہ کن کارکردگی کی تعریف کرتے ہوئے مرکزی حکومت کو انتخابی فائدے کے لیے فوجی آپریشن کو سیاسی رنگ دینے سے باز رہنے کے لیے خبردار کیا۔ مسٹر سپن سود نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستانی فوج نے پہلگام میں 26 شہریوں کے بہیمانہ قتل کے جواب میں پاکستانی سرزمین پر فیصلہ کن جوابی حملہ کر کے دنیا کو سخت پیغام دیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہندوستانی فوج کی کارروائی بربریت کا منہ توڑ جواب ہے اور اس سے ہماری فوج کی بے مثال ہمت کی عکاسی ہوتی ہے۔ تاہم انہوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور حکمراں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) آئندہ بہار اسمبلی انتخابات میں اس آپریشن کو سیاسی ہتھیار کے طور پر استعمال کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں۔ انہوں نے خبردار کرتے ہوئے کہا کہ "مرکزی حکومت کی استقامت پسندی ایسی کارروائیوں کو ممکن بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے، لیکن کسی بھی سیاسی جماعت کو ہماری مسلح افواج کی بہادری کا کریڈٹ نہیں لینا چاہیے۔" مسٹر سود نے واضح کیا کہ ماضی میں کانگریس کی قیادت والی حکومتوں بشمول سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی نے کبھی بھی فوجی کارناموں پر سیاست نہیں کی۔

ایل او سی پر شدید کشیدگی، ایئر ڈیفنس یونٹس فعال

سرحدی علاقوں میں اسکول آج بھی بند

'آپریشن سندور' کے بعد بوکھلائے پاکستان کی طرف سے سرحد پر مسلسل گولی باری کر کے بے قصور لوگوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ حالات کو دیکھتے ہوئے ہندوستانی فوج اور بحریہ کو ہائی الرٹ کر دیا گیا ہے اور ملک کی سبھی ایئر ڈیفنس یونٹس کو بھی فعال کر دیا گیا ہے۔ وہیں، جموں و کشمیر، راجستھان اور جودھپور جیسے سرحدی علاقوں میں بھی اگلے حکم تک سبھی اسکولوں کو بند کر دیا گیا ہے۔ جموں و کشمیر کے 8 ضلعوں میں سبھی تعلیمی ادارے بدھ کو بھی بند رہے تھے۔ جموں ڈویژن کے پانچ ضلعوں، جموں، سانبا، کٹھوا، راجوری، پونچھ اور کشمیر کے تین ضلعوں بارہمولہ، کپواڑہ و باندی پورہ میں بھی سبھی اسکول، کالج اور دیگر تعلیمی ادارے بند رہے۔ اس سلسلے میں، جموں و کشمیر کے ڈویژنل کمشنرس نے الگ الگ حکم جاری کیے تھے۔ ایک دفاعی افسر نے بتایا کہ 'آپریشن سندور' کے بعد پاکستان کی طرف سے سرحد پر مسلسل گولی باری کی جا رہی ہے۔ اسی کو دھیان میں رکھتے ہوئے کسی بھی حالت سے نپٹنے کے لیے سرحدی علاقوں میں بھی سبھی ایئر ڈیفنس یونٹ کو فعال کر دیا گیا ہے۔ 'آج تک' کی خبر کے مطابق پاکستان نے مسلسل 14 ویں دن بھی ایل او سی پر جنگ بندی کی خلاف ورزی کی ہے اور بھاری توپ خانے سے دوسرے دن بھی گولی باری کی۔ اس کا ہندوستانی فوج نے منہ توڑ جواب دیا ہے۔ فوج کے افسر نے بتایا، 8-7 مئی کی رات میں پاکستانی فوج کی چوکیوں نے جموں و کشمیر میں کپواڑہ، بارہمولہ، اُڑی اور اکھنور علاقوں میں کنٹرول لائن کے پار چھوٹے اسلحوں اور توپوں کا استعمال کرتے ہوئے بلا اشتعال گولی باری کی۔ ہندوستانی فوج نے بھی اس کا مناسب جواب دیا۔ واضح رہے کہ 'آپریشن سندور' کے جواب میں پاکستان نے جموں کشمیر کے پونچھ اور راجوری جیسے سرحدی علاقوں میں بھاری گولی باری کی۔ جس میں کم سے کم 12 شہریوں کے مارے جانے اور ایک فوجی کے شہید ہونے کی خبر ہے۔ اس فائرنگ میں 50 سے زیادہ افراد زخمی بھی ہوئے ہیں۔ کشیدگی کو دیکھتے ہوئے ملک کے شمالی اور مغربی حصوں میں کم سے کم 25 ہوائی اڈے کو عارضی طور پر بند کر دیا گیا ہے جن میں سری نگر، لیہہ، جموں، امرتسر، پٹھان کوٹ، چنڈی گڑھ، جودھپور، جیسلمیر، شملہ، دھرمشالہ اور جام نگر جیسے اہم ہوائی اڈے شامل ہیں۔

حکومت کم از کم ماہانہ اجرت 26 ہزار روپے طے کرے: سی آئی ٹی یو

چنڈی گڑھ، 8 مئی (یو این آئی) سینٹر آف انڈین ٹریڈ یونین (سی آئی ٹی یو) نے جمعرات کے روز مطالبہ کیا کہ ہریانہ میں مزدوروں کی کم از کم ماہانہ اجرت 26 ہزار روپے مقرر کی جائے۔ یہ مطالبہ سی آئی ٹی یو کے ریاستی صدر سریکھا اور جنرل سکریٹری جئے بھگوان نے کم از کم ماہانہ اجرت کے سوال پر ہریانہ حکومت کے لیبر ڈپارٹمنٹ کی طرف سے طلب کردہ مرکزی مزدور تنظیموں کے نمائندوں کی میٹنگ میں کیا۔ میٹنگ کی صدارت ہریانہ کے لیبر کمشنر منیرام شرما نے کی۔ حکومت کی جانب سے جوائنٹ لیبر کمشنر پرمجیت دھول، ڈپٹی لیبر کمشنر بھگت پرتاپ سنگھ، اجے پال دویدی نے بھی میٹنگ میں شرکت کی۔ سی آئی ٹی یو کے لیڈروں نے کہا کہ گزشتہ پانچ سالوں سے کم از کم ماہانہ اجرت پر نظر ثانی نہ کرنے کی وجہ سے ریاست کے لاکھوں مزدوروں کو کروڑوں اور اربوں روپے کی اجرت کا نقصان ہوا ہے۔ مزدور تنظیموں کی جانب سے سی آئی ٹی یو کے ریاستی صدر سریکھا، جنرل سکریٹری جئے بھگوان، اے آئی ٹی یو سی چیئرمین بیجو گری، ہند مزدور سبھا کے صدر ایس ڈی تیاگی، خزانچی جسپال رانا، آئی این ٹی یو سی کے ترجمان نصیب جاکھڑ، بی ایم ایس اور دیگر مزدور تنظیموں کے نمائندوں نے بھی میٹنگ میں شرکت کی۔ انہوں نے کہا کہ 2015 میں ریاست کی کم از کم اجرت دہلی سمیت تمام پڑوسی ریاستوں سے زیادہ تھی، لیکن گزشتہ دس برسوں میں دہلی کی کم از کم اجرت 18466 روپے ہوگئی ہے اور ہریانہ کے مزدوروں کو صرف 11255 روپے مل رہے ہیں۔ مزدور لیڈروں نے کہا کہ ریاست میں کم از کم اجرت 2015 میں پورے ملک میں دوسرے یا تیسرے نمبر پر تھی، لیکن ہریانہ میں آج اس معاملے میں 14 ویں نمبر پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر 2020 میں اس پر نظر ثانی کی گئی ہوتی اور اب 2025 میں اس پر دوبارہ نظر ثانی کی جاتی تو ریاست میں کم از کم اجرت 28-30 ہزار روپے ہو جاتی۔ جبکہ حکومت مزدور تنظیموں کے 26 ہزار روپے کے مطالبے کو بھی تسلیم نہیں کر رہی ہے۔ مزدور لیڈروں نے کہا کہ مرکزی حکومت چار مزدور مخالف کوڈ کو نافذ کرنے کے لیے دباؤ بنا رہی ہے، مگر اسے قبول نہیں کیا جائے گا۔ مرکزی مزدور تنظیموں کی کال پر 20 مئی کو ملک گیر ہڑتال کی جائے گی۔

کار سے 43 کلوگرام گانجہ برآمد، دو ملزمان گرفتار

الور، 08 مئی (یو این آئی) راجستھان کے الور کے این ای بی تھانہ علاقے میں پولیس نے جمعرات کو دو ملزمان کو گرفتار کیا اور ایک مشکوک کار سے 43 کلو 500 گرام گانجہ برآمد کیا۔ گانجے کی قیمت تقریباً تین لاکھ روپے بتائی جاتی ہے۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ انہیں ایک مخبر سے اطلاع ملی تھی کہ ٹرانسپورٹ نگر پل کے نیچے ایک مشکوک کار کھڑی ہے جس میں دو نوجوان سوار تھے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی جہاں پولیس کو دیکھ کر دونوں نوجوانوں نے بھاگنے کی کوشش کی تاہم پولیس نے فوری کارروائی کا مظاہرہ کرتے ہوئے انہیں گھیرے میں لے لیا۔

رائے گڑھ میں تیز رفتار ڈمپر اور بس میں ٹکر، 4 افراد ہلاک، 15 شدید زخمی

ممبئی، 8 مئی (یو این آئی) رائے گڑھ ضلع کے حلہ تعلقہ میں ترنے گاؤں کے قریب آج ایک خوفناک سڑک حادثے میں 4 افراد ہلاک اور 15 دیگر شدید زخمی ہو گئے۔ یہ حادثہ حلہ منڈا اور روڈ پر اس وقت پیش آیا جب ایک تیز رفتار ڈمپر نے ریاستی ٹرانسپورٹ کی ایک ایس ٹی بس کو زوردار ٹکر ماردی۔ حادثہ حلہ نگر پنچایت کی حدود میں واقع ایک خطرناک موڑ پر پیش آیا، جب ایس ٹی بس راحتاد سے حلہ کی طرف جا رہی تھی اور ڈمپر حلہ سے ماندادکی جانب رواں دواں تھا۔ ٹکراتی شدید تھی کہ تصادم کے فوراً بعد ڈمپر آگے جا کر الٹ گیا۔ حادثے میں جان گنوانے والوں کی شناخت ترپتی کھلیکر، لکشمن دھیپے، اننیا گاوانے اور ڈھل کا بچے کے طور پر ہوئی ہے، جن کی موقع پر ہی موت واقع ہو گئی۔ اس کے علاوہ 15 مسافر شدید زخمی ہوئے جنہیں فوری طور پر حلہ رورل اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ زخمیوں کی حالت نازک بتائی جا رہی ہے۔

پہلے امریکی یونیورسٹی الینوائس ٹیک کیمپس ممبئی کو یو جی سی سے منظوری

ممبئی، 8 مئی (یو این آئی) الینوائس انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی، جسے شکاگو میں واقع ایک معروف امریکی یونیورسٹی سمجھا جاتا ہے، ہندوستان میں اپنا پہلا کیمپس کھولنے والی امریکہ کی پہلی یونیورسٹی بن گئی ہے۔ یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (یو جی سی) سے باضابطہ منظوری حاصل ہونے کے بعد، ممبئی میں 2026 کے موسم خزاں سے یہ نیا کیمپس تدریسی سرگرمیوں کا آغاز کرے گا۔ یہ ادارہ کمپیوٹر سائنس، انجینئرنگ اور کاروبار جیسے اہم شعبوں میں انڈر گریجویٹ اور گریجویٹ کورسز فراہم کرے گا، جن کی مانگ عالمی سطح پر مسلسل بڑھ رہی ہے۔ ادارے کے صدر راج اچھپادی کے مطابق، ہندوستانی کیمپس اس نظریے کا تسلسل ہوگا جس کے تحت ہم نے ٹیکنالوجی تک رسائی کو ہر طالب علم کے لیے ممکن بنانے کا عزم کیا ہے۔ اس کیمپس کے ذریعے ہم ملک بھر کے ذہین نوجوانوں کو بااختیار بنانے کی سمت ایک نیا قدم اٹھا رہے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ، الینوائس ٹیک کی جانب سے فراہم کیا جانے والا نصاب نہ صرف تعلیمی معیار میں بلند ہوگا بلکہ یہ صنعتی تجربے اور عملی تربیت پر مبنی ہوگا۔ ممبئی کیمپس میں امریکہ کے اساتذہ کی موجودگی کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی شہرت یافتہ فیکلٹی بھی پڑھانے کی ذمہ داری سنبھالے گی۔ اس ادارے کے تعلیمی نظام میں "ایلیویٹ" پروگرام بھی شامل ہوگا، جو ہر طالب علم کو تحقیق، انٹرنشپ، اور عالمی سطح کے تعلیمی مقابلوں میں شرکت کا موقع فراہم کرتا ہے، جس سے انہیں عملی زندگی میں کامیابی کے امکانات بڑھتے ہیں۔ تاریخی طور پر، الینوائس ٹیک کا قیام 1940 میں دو اداروں آرمر انسٹی ٹیوٹ اور لیوس انسٹی ٹیوٹ کے انضمام سے عمل میں آیا تھا، جن میں سے موخر الذکر کو 1895 میں ایلن سی لیوس کی اسٹیٹ نے قائم کیا تھا۔ ادارے کے نائب صدر ملک سندھرم نے کہا، گزشتہ پانچ برسوں میں امریکہ کی جانب سے ہندوستان میں سرمایہ کاری میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔

آپریشن سندور کے بعد بہار کے مسلمانوں کا ردعمل

کشن گنج: پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے بعد منگل کی رات ہندوستانی فوج نے آپریشن سندور کے تحت نو دہشت گرد تنظیموں کو تباہ کر دیا۔ اس کارروائی کے بعد پورے ملک میں جشن کا ماحول ہے۔ اسی سلسلے میں بہار کے کشن گنج میں مسلم کمیونٹی نے جلوس نکالا اور فوج کی بہادری کو سلام پیش کیا۔ فوج کی بہادری کو سلام پیش کرنے کے لیے مسلم برادری کی جانب سے شہر کے چوڑی پٹی سے جلوس نکالا گیا۔ اس دوران جلوس میں شامل نوجوانوں نے پاکستان کے خلاف شدید نعرے بازی کی۔ ڈاؤن ود پاکستان، انڈین آرمی زندہ باد، دہشت گردی ختم جیسے نعرے بھی لگائے گئے۔ سیاحوں پر دہشت گردوں کا حملہ: 22 اپریل کو جموں و کشمیر کے پہلگام کی وادی بیسران میں دہشت گردوں نے سیاحوں پر حملہ کیا۔ دہشت گردوں نے 26 سیاحوں کو گولی مار کر ہلاک کر دیا، جب کہ متعدد زخمی ہو گئے۔ دہشت گردانہ حملے کے بعد ملک کی عوام میں انتقام اور سخت کارروائی کا مطالبہ کیا جا رہا تھا۔ دہشت گردوں کے ٹھکانے تباہ: بھارتی فوج اور فضائیہ نے مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے مریدکے اور بہاولپور میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر فضائی حملے کر کے انہیں تباہ کر دیا۔ یہ وہی مقامات ہیں جہاں پلوامہ جیسے دہشت گردانہ حملوں کی منصوبہ بندی کی گئی تھی۔ یہ سب دہشت گرد گروپوں لشکر طیبہ اور جیش محمد کے گڑھ ہیں۔ اصغر علی کانگریس لیڈر نے کہا کہ کل جس طرح بھارت کی بیٹیوں نے پاکستان کو منہ توڑ جواب دیا اس کے بعد پاکستان کو سوچنا چاہیے کہ اب اس کی بیٹیوں نے مورچہ سنبھال لیا ہے اور اگر پاکستان نے اب بھی اپنی روش نہ بدلی تو اس کا نقشہ دنیا کے نقشے سے مٹ جائے گا۔

'پہلگام حملے سے متعلق تصاویر، ویڈیوز یا معلومات شیئر کریں'، این آئی اے کی اپیل

نئی دہلی: قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے جموں و کشمیر کے پہاڑی سیاحتی مقام پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کی تحقیقات کے سلسلے میں ایک اہم اپیل جاری کی ہے۔ این آئی اے نے تمام سیاحوں، مقامی رہائشیوں اور دیگر گواہوں سے اپیل کی ہے کہ اگر ان کے پاس اس حملے سے متعلق کوئی بھی معلومات، تصاویر یا ویڈیوز موجود ہیں، تو وہ فوری طور پر ایجنسی سے رابطہ کریں۔ این آئی اے کے مطابق ان کے پاس پہلے ہی متعدد تصاویر اور ویڈیوز موجود ہیں جن کا تجزیہ کیا جا رہا ہے، تاہم اب اس نے اپنی کوششوں میں مزید شدت لاتے ہوئے اس بات کو یقینی بنانے کا فیصلہ کیا ہے کہ انسانیت کے خلاف اس گھناؤنے جرم سے متعلق کوئی بھی ثبوت یا معلومات نظر انداز نہ ہو جائے۔ بدھ کو جاری کی گئی اس اپیل میں این آئی اے نے عوام سے کہا ہے کہ وہ موبائل نمبر 9654958816 یا لینڈ لائن نمبر 011-24368800 پر رابطہ کریں۔ رابطے کے وقت وہ اپنی ذاتی تفصیلات اور وہ معلومات بھی فراہم کریں جو وہ ایجنسی کے ساتھ شیئر کرنا چاہتے ہیں۔ اس کے بعد این آئی اے کا ایک سینئر افسر رابطہ کرنے والے فرد سے ذاتی طور پر بات کرے گا اور ضروری مواد حاصل کرنے کے لیے انتظام کرے گا۔ ایجنسی نے کہا ہے کہ یہ اپیل صرف تصاویر اور ویڈیوز تک محدود نہیں بلکہ اگر کسی نے کچھ غیر معمولی حرکات یا مشکوک افراد کو حملے سے قبل یا بعد میں دیکھا یا کچھ سنا ہو تو وہ تفصیلات بھی بے حد اہم ہیں۔ ممکن ہے کہ کئی لوگ جانے یا انجانے میں کسی ایسے لمحے کے گواہ بنے ہوں جو تفتیش کے لیے مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ این آئی اے کے مطابق ان کی ٹیمیں پہلے سے ہی پہلگام میں موجود ہیں اور حملے کے مقام سے شواہد اکٹھا کر رہی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ مقامی گواہوں سے بھی پوچھ گچھ جاری ہے تاکہ حملہ آوروں کی شناخت اور ان کے نیٹ ورک کا پتہ چلایا جا سکے۔ یاد رہے کہ یہ حملہ سیاحوں کو نشانہ بنانے کی ایک غیر معمولی اور افسوسناک کوشش تھی، جس نے نہ صرف ملک کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا بلکہ وادی میں امن و امان کی صورتحال پر بھی سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ این آئی اے کا کہنا ہے کہ ایسے حملوں کے پیچھے موجود سازش کو بے نقاب کرنا ضروری ہے اور اس میں عام شہریوں کا تعاون انتہائی اہمیت رکھتا ہے۔

سونی پت میں ملازمین کو ہنگامی حالات میں محفوظ رہنے کی تربیت دی گئی

سونی پت، 08 مئی (یو این آئی) سونی پت کے ڈپٹی کمشنر منوج کمار کی ہدایت پر، ہنگامی حالات میں خود کو محفوظ رکھنے کے بارے میں آگہی پھیلانے کے لئے جمعرات کے روز منی سکریٹریٹ میں تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا، جس میں منی سکریٹریٹ کے ملازمین نے حصہ لیا۔ تربیتی پروگرام کی صدارت کرتے ہوئے میسٹر نے کہا کہ کل منعقد کی جانے والی موک ڈرل کا مقصد یہ بتانا تھا کہ ہم کس طرح ہنگامی صورتحال میں خود کو اور دوسروں کو بچا سکتے ہیں۔ اس دوران اس بات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا کہ ہمیں کن آلات و ادوات کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب کو کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ ہمیں کسی ہنگامی صورت حال میں گھبراہٹ کا شکار نہیں ہونا چاہیے بلکہ محتاط رہنا چاہیے تاکہ ہم اپنے ساتھ ساتھ دوسروں کو بھی بچا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ آج یہاں سے ٹریننگ لے کر آپ کو ہنگامی صورتحال میں اپنے آپ کو محفوظ رکھنے کے لیے احتیاطی تدابیر کے سلسلے میں آگاہی حاصل ہوگی۔ آپ کو اپنے گھر والوں اور دوسروں کو بھی بتانا چاہیے کہ ہم اپنے آپ کو کیسے محفوظ رکھ سکتے ہیں۔ اس دوران موجود ملازمین کو ویڈیوز کے ذریعے تربیت بھی دی گئی۔ اس دوران ریڈ کراس سوسائٹی کے ٹریننگ آفیسر سنجے شرما نے بھی پروگرام میں موجود ملازمین سے کہا کہ اگر وہ زخمی ہو جائیں تو ایسی حالت میں آپ خود کو اور دوسروں کو ابتدائی طبی امداد کیسے فراہم کر سکتے ہیں۔

کلکتہ کے ایکسپلینڈ سے بس اسٹینڈ کو ہٹانے کا حکم

کلکتہ 8 مئی (یو این آئی) کلکتہ ہائی کورٹ نے دھرم تلہ کے ایکسپلینڈ سے بس اسٹینڈ کو ہٹانے کا حکم جاری کیا ہے۔ کلکتہ ہائی کورٹ کے ڈویژن بنچ جسٹس دیبانگشو باسک اور جسٹس شمپا سرکار کی بنچ نے ریاستی حکومت سے کہا کہ وہ بس اسٹینڈ کو ہٹانے کے لیے اقدامات کرے۔ کیونکہ چند دنوں میں ایسٹ ویسٹ میٹرو کو وسعت دی جائے گی۔ اور مستقبل میں دھرم تلہ تین میٹرو کے سنگم کے طور پر زیادہ اہم ہو جائے گا۔ پھر ٹریفک کے دباؤ کو سنبھالنا مشکل ہو جائے گا۔ مزید برآں اس علاقے میں فضائی آلودگی کو کم کرنے کے لیے متبادل اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے۔ لہٰذا ریاستی حکومت نے ریل انڈیا ٹیکنیکل اینڈ اکنامک سروسز (RITES) کے ذریعے سروے کرانے کا انتظام کیا ہے۔ ریاستی حکومت نے ماحولیات کے مفاد میں اور کلکتہ ہائی کورٹ کی ہدایت کے مطابق پہل کی۔ اور ان حقوق کا بھی سروے کیا جا رہا ہے۔ سروے رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ دھرم تلہ میں کئی تاریخی عمارتیں اور سیاحتی مراکز ہیں۔ اس لیے وہاں بڑے پروجیکٹ تیار کرنا مشکل ہے۔ اس لیے وہ متبادل کے طور پر ملٹی لیول کار پارکنگ تجویز کی گئی ہے۔ اس پروجیکٹ کی تخمینہ لاگت تقریباً 450 کروڑ روپے ہے۔ ٹرانسپورٹ، ورکس، کلکتہ پولس، کلکتہ میونسپلٹی، اور کے ایم ڈی اے کے ساتھ اس معاملے کی تعمیر کی تجویز کے سلسلے میں پہلے ہی کئی میٹنگیں ہو چکی ہیں۔ یہ میٹنگ کلکتہ میونسپلٹی کے کانفرنس روم میں ہوئی۔ میئر فرہاد حکیم کی زیر قیادت اس اہم میٹنگ میں وزیر ٹرانسپورٹ اسنیہاشش چکرورتی، پولس کمشنر منوج ورما اور حقوق کے نمائندے موجود تھے۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں رائٹس نے ملٹی لیول پارکنگ ڈیزائن پیش کیا تھا۔ ڈیزائن سے پتہ چلتا ہے کہ اس پارکنگ لاٹ کے تہہ خانے کو بس پارکنگ کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ بسیں وہاں عارضی طور پر رک سکیں گی۔ کلکتہ میونسپلٹی ذرائع کے مطابق حقوق کے ساتھ میٹنگ کے علاوہ ایک اور میٹنگ بھی ہوئی۔ مستقبل میں چھتوں یا تہہ خانوں پر کسی بھی نئے ریستوراں یا کیفے کو کھولنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ کلکتہ میونسپلٹی نے ایک معیاری آپریٹنگ پروسیجر (SOP) تیار کیا ہے۔ اور اسے چیف سیکرٹری کے دفتر بھیج دیا گیا ہے۔ میئر فرہاد حکیم نے کہا کہ دھرم تلہ علاقے میں بس اسٹینڈ کو منتقل کرنے اور علاقے کو ترقی دینے کے بارے میں تفصیلی پریزنٹیشن دی ہے۔

'اگر پائلٹ کی تربیت ملک کے کام آسکے تو حاضر ہوں

آپریشن سندور کے بعد تیج پرتاپ یادو کا جذباتی بیان

پاکستان میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر ہندوستانی فضائیہ کی جانب سے 'آپریشن سندور' کے تحت کی گئی کارروائی کے بعد پورے ملک میں حب الوطنی کا ماحول ہے۔ اس پس منظر میں راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے رہنما اور بہار کے سابق وزیر اعلیٰ لالو پرساد یادو کے بیٹے تیج پرتاپ یادو کا ایک جذباتی بیان سامنے آیا ہے، جو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہا ہے۔ تیج پرتاپ یادو نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر لکھا، "اگر میری پائلٹ ٹریننگ ملک کے کسی کام آسکتی ہے تو میں تیج پرتاپ یادو ہر وقت ملک کی خدمت کے لیے تیار ہوں۔ میں نے بھی پائلٹ کی تربیت حاصل کی ہے اور اگر ملک کے لیے جان بھی چلی جائے تو خود کو خوش نصیب سمجھوں گا۔ جے ہند!" انہوں نے اس پیغام کے ساتھ اپنے تربیتی دنوں کی ایک تصویر اور پائلٹ لائسنس کی فوٹو بھی شیئر کی ہے۔ واضح رہے کہ تیج پرتاپ یادو نے بہار فلائنگ انسٹی ٹیوٹ سے باقاعدہ پائلٹ کی تربیت حاصل کی ہے۔ وہ سوشل میڈیا پر کافی سرگرم رہتے ہیں اور اکثر قومی اور سماجی مسائل پر اپنی رائے ظاہر کرتے ہیں۔ پہلگام حملے میں 26 شہریوں کی ہلاکت کے بعد ہندوستان نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے پاکستان اور پاکستان مقبوضہ کشمیر (پی او کے) میں دہشت گردوں کے کئی تربیتی مراکز کو نشانہ بنایا۔

بہار میں 2 سالہ بچی کو اس کے گھر کے اندر گولی مار کر قتل کر دیا گیا

بیگوسرائے: ضلع کے بھگوان پور تھانہ علاقے کے تحت منوپور گاؤں میں ایک نہتے مجرم نے دو سالہ بچی کو گولی مار کر قتل کر دیا۔ بدھ کی دیر رات پیش آنے والے اس واقعہ کے بعد لوگوں نے ہنگامہ کھڑا کر دیا اور سڑک بلاک کر دی اور آگ لگا دی۔ دو سالہ بچی کا گولی مار کر قتل: کہا جاتا ہے کہ مجرم چھوٹو مہتو نشے میں تھا اور اس نے ایک لڑکی کو اس کے گھر میں گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ ارتکاب جرم کے بعد وہ موقع سے فرار ہو گیا۔ چھوٹو مہتو ایک مجرمانہ قسم کا شخص ہے، جس کی پولیس کافی عرصے سے تلاش کر رہی تھی۔ اس دوران وہ بدھ کی شام لڑکی کے گھر پہنچا۔ اس نے گھر کی عورتوں سے بات کرنا شروع کیا، اس سے پہلے کہ گھر کے لوگ کچھ سمجھ پاتے اس نے گولی ماردی اور بھاگ گیا۔ شدید زخمی لڑکی ہسپتال لے جاتے ہوئے دم توڑ گئی۔ واقعہ کے بعد لوگ ناراض دکھائی دے رہے ہیں۔ قتل کی خبر پھیلتے ہی سینکڑوں مشتعل دیہاتیوں نے ہنگامہ کھڑا کر دیا اور پولیس انتظامیہ کے خلاف نعرے بازی شروع کر دی۔ واقعہ کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے اعلیٰ پولیس افسران موقع پر پہنچ گئے اور لوگوں کو سمجھانے کی کوشش کی۔ اس واقعہ کے بارے میں گھر والوں نے بتایا کہ محلے میں رہنے والا اور شراب کے نشے میں دھت چھوٹو مہتو پستول لے کر اس کے گھر کے قریب آیا اور کچھ کہنے لگا۔ انہوں نے اس سے بحث نہیں کی اور اپنے کام میں لگ گئے۔ اسی دوران جیسے ہی لڑکی گھر سے باہر آئی، چھوٹو مہتو نے اس پر گولی چلائی اور موقع سے بھاگنے لگا۔ جب میں نے اسے پکڑنے کی کوشش کی تو اس نے مجھے دھکا دیا اور بھاگ گیا۔ واقعہ کے بعد بہار حکومت کے وزیر کھیل سریندر مہتا موقع پر پہنچ گئے۔ انہوں نے متاثرہ خاندان سے ملاقات کی اور پولیس کو سخت کارروائی کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ مجرم کو کسی صورت بخشا نہیں جائے گا۔ قانون اسے سخت ترین سزا دے گا۔ -رابندر موہن ڈی ایس پی تیگھرا نے بتایا کہ پولیس چھوٹو مہتو کی گرفتاری کے لیے مسلسل چھاپے مار رہی تھی۔ پولیس کے چھاپے کی وجہ سے چھوٹو مہتو گجرات فرار ہو گیا، وہ حال ہی میں گاؤں واپس آیا تھا۔ وہ منصور چک میں ہونے والے ایک واقعے میں مطلوب مجرم تھا جس کی گرفتاری کے لیے پولیس اس کے گھر پر چھاپے مار رہی تھی۔ قتل کی وجہ واضح نہیں ہے، لیکن آپسی جھگڑے قتل کی وجہ معلوم ہوتے ہے لڑکی اپنے نانا کے گھر آئی تھی: موصولہ اطلاع کے مطابق لڑکی اپنی ماں کے ساتھ منوپور گاؤں کے رہنے والے اپنے نانا امرجیت ساہ کے گھر شادی کی تقریب میں شرکت کے لیے آئی تھی۔

علی گڑھ: پولیس گاڑی کنٹینر میں گھسی 5 کی موت

علی گڑھ ضلع میں دہلی-کانپور ہائی وے پر جمعرات کی صبح خوفناک سڑک حادثہ

علی گڑھ :8 مئی (پی این ایس) اتر پردیش کے علی گڑھ ضلع میں دہلی-کانپور ہائی وے پر جمعرات کی صبح خوفناک سڑک حادثہ پیش آیا۔ یہاں گاوں چکاوٹی کے پاس فیروز آباد سے ملزم کو پیشی کے لیے مظفر نگر لے جارہی پولیس کی گاڑی کھڑے کینٹر میں سیدھی جاکر گھس گئی۔ سڑک حادثے میں داروغہ سمیت 4 پولیس اہلکاروں اور ایک ملزم کی موت ہوگئی جبکہ ایک پولیس اہلکار زخمی ہے۔ زخمی پولیس اہلکار کو اسپتال لے جایا گیا جہاں اس کا علاج جاری ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ ڈرائیور کو نیند کی جھپکی آنے کی وجہ سے یہ حادثہ ہوا۔ 'لائیو ہندوستان' کی خبر کے مطابق یہ حادثہ صبح 15:08 بجے ہوا۔ فیروز آباد پولیس کی وین (یوپی 83 اور جی 0687) مظفر نگر کے لیے نکلی تھی۔ اس میں 5 پولیس اہلکار اور ایک ملزم سوار تھا۔ ان کے نام ایس آئی رام سنجیون، ہیڈ کانسٹیبل رگھوویر سنگھ، شیر پال سنگھ، بلویر سنگھ، ڈرائیور ہیڈ کانسٹیبل چندر بھان سنگھ اور ملزم گلشنور (بیٹا عشرت) تھے۔ گلشنور کی مظفر نگر کی اسپیشل گینگسٹر کورٹ میں پیشی تھی۔ حادثہ ایسے ہوا کہ کھیریشور چوراہے سے نکلتے ہی گاوں چکاوٹی کے پاس کھڑے کینٹر میں پولیس کی گاڑی ٹکرا گئی۔ تبھی پیچھے سے آرہی گاڑیوں نے روک کر پولیس وین میں پھنسے پولیس اہلکاروں وملزم کو باہر نکالا۔ موقع پر لودھا و گبھانا تھانہ کی پولیس پہنچ گئی۔ اس کے بعد زخمیوں کو سنگین حالت میں اسپتال میں پہنچایا گیا، جہاں تین پولیس اہلکاروں وملزم کی موت ہوگئی۔ سی او سنجیو کمار تومر نے بتایا کہ پانچ لوگوں کی موت ہوگئی۔ پولیس نے کینٹر ڈرائیور کے خلاف معاملہ درج کرلیا ہے اور حادثے کے سبھی پہلوؤں کی جانچ شروع کردی ہے۔ افسروں کے مطابق حادثے کی وجہ تیز رفتار، گاڑی ڈرائیور کی لاپروائی یا سڑک کی حالت ہوسکتی ہے۔ پولیس کی ایک تکنیکی اور فارینسک ٹیم شواہد یکجا کررہی ہے تاکہ حقیقی وجوہات کا پتہ لگایا جاسکے۔ واقعہ کے وقت ٹریفک معمول پر تھا، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ٹکر پوری طرح سے گاڑی کی رفتار اور مستعدی پر منحصر تھی۔ اس حادثے نے علی گڑھ پولیس محکمہ کو گہرے صدمے میں ڈال دیا ہے۔ علی گڑھ کے ایس ایس پی نے واقعہ پر گہرے غم کا اظہار کیا ہے اور زخمیوں کے جلد صحت یاب ہونے کی تمنا کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مہلوک پولیس اہلکاروں کو پورے سرکاری اعزاز کے ساتھ آخری وداعی دی جائے گی۔ ساتھ ہی انہوں نے سڑک تحفظ کے ضابطوں پر سختی سے عمل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ مقامی لوگ اس حادثے کو لے کر کافی حیران و پریشان ہیں اور سڑک کنارے کھڑے بھاری گاڑیوں پر پابندی لگانے کا مطالبہ کررہے ہیں۔

بہرائچ درگاہ شریف سید سالار کمیٹی میلہ معاملہ

انتظامیہ کی اجازت نہ ملنے پر الہ آباد ہائی کورٹ سے کیا رجوع

پریاگراج :8 مئی (پی این ایس) بہرائچ درگاہ شریف اور چار دیگر یوپی کے رہائشیوں کی انتظامی کمیٹی نے بہرائچ میں سید سالار مسعود غازی درگاہ پر سالانہ 'جیٹھ میلہ' کی اجازت دینے سے انکار کرنے کے ضلع انتظامیہ کے حالیہ فیصلے کے خلاف الہ آباد ہائی کورٹ سے رجوع کیا ہے، جس میں دہشت گردانہ حملے کے بعد کی صورت حال کے پیش نظر امن وامان کے خدشات کا حوالہ دیا گیا ہے۔ ضلعی انتظامیہ کے فیصلے کو چیلنج کرتے ہوئے، ایڈوکیٹ ایل پی مشرا کی طرف سے دائر عرضی میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ حکام سیاسی بنیادوں پر روایتی سالانہ جیٹھ میلہ، 2025 کے انعقاد میں رکاوٹیں ڈال رہے ہیں جس کا مقصد چند منتخب لوگوں کو خوش کرنا ہے، جو کہ نہ تو منصفانہ ہے، نہ منصفانہ اور نہ ہی مناسب۔ فروری میں منعقد ہونے والا سالانہ بسنت میلہ اور عرس، اس کے بعد ہر سال مئی/ جون میں سالانہ جیٹھ میلہ منعقد ہوتا ہے، درگاہ شریف، بہرائچ کے پرانے رسم و رواج اور روایات کے مطابق ہوتے ہیں، ان تقریبات سے لاکھوں زائرین/ عقیدت مندوں کا عقیدہ اور جذبات وابستہ ہیں، اور عقیدت مندوں کا روایتی حق نہیں ہے کہ وہ ضلع میں حاضری کے لیے دعائیں مانگیں۔ انتظامیہ کمزور بنیادوں کی آڑ میں،" درخواست میں کہا گیا ہے۔ اس نے یہ بھی عرض کیا کہ درگاہ پر سالانہ بسنت میلہ اور جیٹھ میلہ 1987 سے ریاستی طور پر تسلیم شدہ تقریبات ہیں اور لاکھوں عقیدت مندوں کے عقیدے سے گہرا تعلق رکھتے ہیں۔ اس طرح ضلعی انتظامیہ کی جانب سے روایتی طور پر منعقد ہونے والی اس طرح کی تقریب سے انکار یا رکاوٹ کی کوشش من مانی اور بلا جواز ہے۔ میلے کی اجازت سے انکار کرنے والے خط کے ساتھ منسلک رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے، درخواست میں کہا گیا ہے کہ ملک بھر سے پیش آنے والے واقعات کو جان بوجھ کر شامل کیا گیا ہے تاکہ تباہی کا احساس پیدا کیا جاسکے اور روایتی سالانہ جیٹھ میلے کے انعقاد کو روکا جاسکے۔ اس میں یہ بھی دعویٰ کیا گیا ہے کہ مذکورہ رپورٹ میلے کی تنظیم میں رکاوٹیں پیدا کرنے کے لیے جان بوجھ کر حاصل کی گئی تھی، اور یہ کہ تمام افسران کی رپورٹیں دقیانوسی اور حقیقت سے منقطع ہیں۔ اس پس منظر میں، درخواست میں کہا گیا ہے کہ ضلع مجسٹریٹ کے دفتر کے میلے کی اجازت سے انکار کرنے والے خط کو منسوخ کیا جائے اور مقامی انتظامیہ کو ہدایت کی جائے کہ وہ سالانہ جیٹھ میلہ 2025 کی تیاری اور انعقاد میں تعاون اور ہم آہنگی کرے۔ ایک مفاد عامہ کی عرضی (PIL) فی الحال الہ آباد ہائی کورٹ میں زیر التوا ہے، جس میں ضلع انتظامیہ کے بہرائچ میں سید سالار مسعود غازی درگاہ پر سالانہ 'جیٹھ میلہ' کی اجازت سے انکار کرنے کے حالیہ فیصلے کو چیلنج کیا گیا ہے۔

آپریشن سندور کی کامیابی پر جشن کا ماحول

دیوبند:8/مئی (فیروز خان) پہلگام حملے کا بدلہ لینے کے لئے پاکستان کے خلاف شروع کئے گئے آپریشن سندور کی کامیابی پر پورے ملک کے ساتھ ساتھ دیوبند علاقہ کی عوام نے بھی خوشی کا اظہار کیا ہے۔ جہاں نوجوانوں نے سوشل میڈیا سائٹس پر ہندوستانی پرچم لگاکر ہندوستانی فوج کی بہادری کو سلام کر خوشی کا اظہار کیا وہیں شہر کے مین بازار میں تاجروں نے حب الوطنی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے اپنے انداز میں ایک دوسرے کو مبارکباد دی۔ تاجروں کا کہنا تھا کہ آپریشن سندور ملک کی فوج کی بے مثال بہادری اور عزم کا زندہ ثبوت ہے، ہمیں اپنی فوج پر فخر ہے، آپریشن سندور سے ملک، فوج اور حکومت کے وقار میں اضافہ ہوا ہے، ملک کی عوام حکومت اور فوج کے ساتھ ہے۔

پریاگ راج کی سڑکوں پر بھگوا دہشت پسند نے کلمہ طیبہ لکھے بینروں کو پاؤں تلے روندا

سہارنپور (احمد رضا) آج ظلم و جبر کی انتہا تب ہوئے کہ جب پریاگ راج کی سڑکوں پر بھگوا دہشت پسند افراد نے کلمہ طیبہ لکھے بینروں کو پاؤں تلے روندا اور مسلم افراد کو گالیاں دیتے ہوئے نکل جانے کی دھمکیاں دی تیز پہلگام سانحہ کے بعد ہماری فوج نے پاکستانی ٹھکانوں پر حملہ کرتے ہوئے سو سے زائد مشتبہ افراد کو نشانہ بنایا اور کامیابی حاصل کی دہشت پھیلا والے افراد کے ساتھ ایسا ہی سلوک ضروری ہوگیا ہے ہماری فوج ملک کی سرحدوں کی حفاظت کرنے کے لئے کافی ہے! ملک کا مسلم طبقہ ہر موقعے پر اپنے وطن عزیز کے ساتھ مضبوطی کے ساتھ کھڑا ہوا ہے اور ملک کی ترقی اور خوشحالی کے لئے مسلسل سرگرم عمل ہے مگر افسوس صد افسوس کہ کچھ شدت پسند تنظیموں کے لوگ مسلم آبادی پر حملہ کر رہے ہیں * بس ہو کر ریل یا سڑک مسلم ٹوپی کرتا اور حجاب کو لگاتار نشانہ بنایا جارہا ہے وہ دردناک اور سنگین نوعیت کا معاملہ ہے تیس کروڑ مسلم آبادی کو چھیڑ کر ملک کے اندر امن و سکون قائم کرنا بڑا مشکل ہو جائے گا پہلگام کے سانحہ کو جس طرح سے بھاجپا کے لوگوں نے سوشل میڈیا، الیکٹرانک میڈیا اور اخبارات میں نشر کیا وہ بھگوا دہشت پسند افراد کی گھنونی سوچ کی شرمناک مثال ہے چار دن قبل بھوپال کے حبیب گنج علاقہ میں مسلم ہیڈ کانسٹیبل پر حملہ کیا گیا اسکے بعد ٹھیک اسی انداز میں ہندو شدت پسند افراد نے نینی تال کے علاقہ ملی تال تھانہ میں تعینات انسپکٹر آصف علی خان کو تھانہ میں گھس کر بری طرح سے مجروح کر دیا اور نا قابل برداشت گالی گلوچ کی بھوپال کے حبیب گنج واقعہ کی طرح نینی تال کے علاقہ کے اس تھانہ کے سبھی سپاہی اور افسران خاموش تماشائی بنے رہے ہندو دہشت گرد مسلم انسپکٹر آصف علی خان کو پیٹتے رہے اسکے علاوہ پانی پت میں مسجد کے باہر ہندو شدت پسند افراد نے نمازیوں کو ڈرایا دھمکایا اور انکے آدھار کارڈ چیک کرنے کے بعد کہا کہ ہمارے علاقوں میں نماز پڑھنے مت آیا کرو اور آج صبح ہی منگلو رو شہر میں ایک بھیڑ نے مسلم آٹو رکشا اور وہاں موجود سواریوں پر حملہ کرتے ہوئے خوب پیٹا اور گندی زبان استعمال کی پہلے عام مسلم افراد پر اب مسلم افسران پر حملہ ہونا خطرناک رجحان کی جانب اشارہ کرتے ہیں مسلم افراد پر ہونے والے حملوں کو پورا ملک دیکھ رہا ہے سبھی مہذب افراد کا کہنا ہے کہ یہ کھلی ہندو دہشت گردی ہے جسکے خلاف آواز بلند کرنی ہی ہوگی! ملک بھر میں آج ملت اسلامیہ دشواریوں اور الجھنوں سے گھری ہوئی ہے جگہ جگہ مسلم آبادی کو کمزور کرنے کی کوششیں کی جارہی ہیں اس کے بعد بھی ملت اسلامیہ اپنے لئے بیدار ہونے کو راضی نہیں ہے ملت اسلامیہ مختلف مصائب کا شکار ہو کر لگاتار پستی کے غار میں دھنس رہی ہے ملت اسلامیہ کے سامنے جو مسائل درپیش ہیں ان سے نجات کا راستہ کہیں نظر نہیں آرہا ہے ہر کوئی اپنی اپنی ضروریات کو پورا کرنے میں مصروف ہے کبھی بے روزگاری کبھی مہنگائی کبھی مسجد اور مدارس تو کبھی آزان دینے پر ہنگامہ کھڑا کیا جانا عام ہو کر رہ گیا ہے! جسمیں صاف صاف کہا گیا ہے کہ موجودہ پرفتن حالات میں مختلف صوبوں میں مساجد اور مدارس اسلامیہ پر سوال اٹھائے جارہے ہیں اور مدارس عربیہ اور مساجد سے آزان کے لئے تین منٹ کے لئے استعمال ہونے والے مائک پر بھی لگاتار سوال آٹھ رہے ہیں یہ بڑی افسوس ناک اور شرمناک حرکت ہے مشرقی اتر پردیش اور اتراکھنڈ کے درجن بھر علاقوں میں غیر قانونی تعمیرات کی آڑ لیکر سیکڑوں مزارات مساجد اور مدارس اسلامیہ پر بلڈوزر چلا دیا گیا قابل احترام عدلیہ کے سخت رخ کے باوجود بھی مساجد اور مدارس پر حملہ جاری ہیں لگاتار صدی پرانے مدارس اسلامیہ اور خانقاہوں کو بلڈوزر سے نیست و نابود کر دیا گیا ہے آہستہ آہستہ مساجد کو بھی مٹانے کی سازشیں سامنے آرہی ہیں شملہ کی سنجولی مسجد کو مکمل طور سے توڑ دینے کے احکامات نگر نگم نے جاری کر دیئے ہیں اسکے علاوہ پہلگام حملہ کی آڑ میں ہزاروں مسلم افراد کو زدوکوب کیا جا چکا ہے اور درجنوں افراد بری طرح سے مجروح کر دیئے گئے سرکار اور سرکاری مشینری تماشائی بنی ہوئی ہے اعلانیہ ہماچل پردیش اور اتراکھنڈ میں بسے بسائے مسلم افراد کو اجاڑ دیا گیا ہے انکے کام کاج ٹھپ کرا دیئے گئے ملک کے مختلف علاقوں میں سیکڑوں سے زیادہ مسلم افراد کے خلاف ظلم اور جبر ہونے کے شرمناک واقعات سامنے آچکے ہیں جہاں ہندو شدت پسند افراد نے مسلم افراد خاص طور سے مسلم لوگوں کو مارا پیٹا اور شہر چھوڑنے کو مجبور کر دیا گیا۔

مدارس کے طلبہ کو کانونٹ اسکولوں کی طرح تعلیم حاصل کرنی چاہیے: سنجے مشرا

ضلع کے گیارہ رعایتی مدارس کے ذمہ داران کا اہم اجلاس اختتام پذیر ہوا

بہرائچ: ضلع میں کام کرنے والے گیارہ سبسڈی والے مدارس کے عہدیداروں کی ایک اہم میٹنگ ضلع کے اقلیتی افسر کے چیمبر میں ڈی ایم او سنجے مشرا کی صدارت میں اختتام پذیر ہوئی۔ میٹنگ میں Apaar ID U-Dias وغیرہ پر بحث کے ساتھ ساتھ رجسٹرار کو خط دے کر لاپرواہی کرنے والے مدارس کے خلاف سخت کارروائی کرنے اور تسلیم کو منسوخ کرنے کی بات کہی گئی۔ آج امداد یافتہ مدارس کے ذمہ داران کو ہدایت دیتے ہوئے سنجے مشرا نے کہا کہ ایک طرف آپ کہتے ہیں کہ یہاں غریب اور یتیم بچے پڑھتے ہیں تو کیا انہیں اچھی تعلیم حاصل کرنے کا حق نہیں ہے، آپ کوشش کریں کہ مدارس کے پرائمری لیول کو اتنا اچھا اور مضبوط بنائیں تاکہ آپ کے بچے بھی کانونٹ اسکولوں کی طرح تعلیم حاصل کر سکیں۔ اس کے علاوہ U-Dias کو Apaar ID پر کام کرنا چاہئے اور جدید تعلیم کے ساتھ ساتھ مثالی انتظامیہ تیار کرنا چاہئے، ہر مدرسہ میں ٹائم ٹیبل ہر حال میں بنایا جانا چاہئے، بچوں کو NCERT کی کتابوں سے پڑھانا ہوگا۔ اب تک تقریباً پچپن فیصد اپار آئی ڈی مدارس میں بن چکے ہیں لیکن بعض مدارس کی اپار آئی ڈی نمبر ابھی تک زیرو ہے جس کی وجہ سے رجسٹرار کو خط بھیج کر شناخت منسوخ کرنے کا کام کیا جارہا ہے۔ اس دوران محمد امام الدین محمد وکیل محمد خورشید احمد شمش الدین احمد شمیم عالم محمد عارف محمد ابو شہامہ وغیرہ موجود تھے۔

جلال پور کے بہشت وفا قبرستان میں چوتھی مجلس عزا کا انعقاد

امبیڈکر نگر (نامہ نگار) جلال پور جعفر آباد کے بہشت وفا قبرستان نزد روضہ ابو الفضل العباس میں مومنین کے تعاون سے منعقدہ خمسہ مجالس کے چوتھے دن کی مجلس عزا کا آغاز انصر جلال پوری سمیت دیگر شعراء کے کلام سے ہوا۔ قابل ذکر ہے کہ پورے ملک میں ماک ڈرل کے باعث بلیک آوٹ کی وجہ سے پروگرام 60 منٹ تاخیر سے شروع ہوا۔ مجلس میں ذاکر اہل بیت مولانا سید افتخار علی فراز واسطی سیتھل بریلی نے عظمت ذوالجناح کے عنوان پر خطاب کیا۔ انہوں نے ذوالجناح کی عظمت کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ کائنات میں بہت سے گھوڑے ہیں، مگر ہر گھوڑا ذوالجناح نہیں۔ انہوں نے خاندان اہل بیت سے وابستہ گھوڑوں کی وفاداری، دلیری اور دشمن پر حملوں کی خصوصیات کو اجاگر کیا۔ انہوں نے بتایا کہ جناب عباس علیہ السلام کا گھوڑا اشہل، آقا حسین علی السلام کا گھوڑا مرتجز اور آقا علی علیہ السلام کا گھوڑا اعادی تھا۔ جسے قرآن نے سورہ العادیات میں جگہ دی۔ مولانا نے مصائب امام حسین علیہ السلام بیان کرتے ہوئے کہا کہ جب مرتجز نے محسوس کیا کہ اس کی زین پر امام سوار نہیں تو وہ بے بسی میں نالہ و شیون کرتے ہوئے خیموں تک پہنچا اور پر درد چیخ مار کر مدد مانگی۔ وہ واپس امام کے پاس آیا ان کے کندھوں اور پیشانی کو چوما اور زبان بے زبانی میں درخواست کی کہ آقا اس کی پشت پر سوار ہو جائیں تاکہ وہ انہیں محفوظ مقام پر لے جائے۔ یہ مصائب سن کر سامعین کی آنکھوں سے اشکوں کی بارش ہوگئی۔ مجلس میں مولانا منو جلالپوری، شرف صاحب، اختر اعجاز، مولانا ضیغم عباس باقری، مولانا میثم زاہدی، اطہر اعجاز، جرار حسین منا، حاجی وزیر الحسن کربلائی، حسین احمد، انجم اصغر، رفیق بناری، ماسٹر زہیر، الحاج شریف احمد، نقی کربلائی، محمد حبیب کربلائی، سبط حسن، ماسٹر مظفر الحسنین، ماسٹر اقرار، مہدی حسن ممبئی والے، محمد نوحہ خوان اصغر استاد، مزمل سمیت کثیر تعداد میں سامعین موجود تھے۔ مجلس کے انتظامات میں ابن علی جعفری، موسیٰ بھائی، مہدی رضا، چھیدی ہاشم رضا، محرم علی، رضی بھائی، اشتیاق حسین، کلب حسین، گلفام حسین، محمد مہدی، مدھو عقیل، ابن ذوالفقار منتری وو دیگر پیش پیش رہے۔

بیٹی کی ڈولی اٹھنے سے پہلے ہی والد کی موت

دل کا دورہ پڑنے سے گئی جان، خوشیاں ماتم میں تبدیل

بدایوں :8 مئی (پی این ایس) علاقے اُدیتی میں بیٹی کی شادی سے پہلے ہی دل کا دورہ پڑنے سے باپ کی موت ہوگئی۔ جس سے شادی کی خوشیاں ماتم میں بدل گئیں۔ شادی میں چار پانچ مہمانوں کو مدعو کیا گیا اور بیٹی کی شادی کی رسومات اداس ماحول میں ادا کی گئیں۔ جس کے بعد والد کی لاش کو سپرد خاک کر دیا گیا۔ ادیتی تھانہ علاقے کے گوربتھا گاؤں کے 70 سالہ سابق پردھان مہی پال سنگھ نے اپنی بیٹی سنیتا کی شادی سنبھل ضلع کے بجوئی تھانے کے سلطان پور خورد گاؤں کے رہنے والے تیج پال سنگھ کے بیٹے درویش یادو کے ساتھ طے کی تھی۔ بدھ کے روز اس نے گاؤں کے لوگوں کو مدعو کیا اور دن بھر انہیں کھانا پیش کیا۔ شام ہوتے ہی شادی کی بارات کے استقبال کی تیاریاں جاری تھیں۔ پھر شام پانچ بجے کے قریب اس نے اپنے سینے میں درد محسوس کیا۔ اہل خانہ اور رشتہ دار اسے سہسوان کے ایک نجی اسپتال لے گئے جہاں ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ اہل خانہ اس کی لاش کو سیدھا شمشان گھاٹ پر لے گئے۔ یہاں گھر میں سب بیٹی کی شادی کے لیے آنے والی بارات کے استقبال کی تیاریوں میں مصروف تھے۔ والد کی ناگہانی موت سے گھر میں کہرام مچ گیا۔ دونوں فریقوں نے فیصلہ کیا کہ پہلے شادی کی رسم پوری ہو پھر دلہن کے والد کی تدفین ہوگی۔ اس پر دولہا کو شادی کے پانچ مہمانوں سمیت بلایا گیا اور دلہن کی شادی کے پھیرے لگوائے گئے۔ اس کے بعد والد کی آخری رسومات ادا کی گئیں۔

میرٹھ کے نوجوان کو پاکستان کی حمایت میں کمنٹ کرنا پڑا ابھاری، پولیس نے کیا گرفتار

میرٹھ:8 مئی (پی این ایس) پہلگام دہشت گردانہ حملے کے جواب میں ہندوستانی فوج نے 'آپریشن سندور' کے تحت ایک بڑا فوجی آپریشن شروع کیا اور پاکستان میں دہشت گردوں کے 9 ٹھکانوں کو تباہ کر دیا۔ دونوں ممالک کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان میرٹھ کے ایک نوجوان کو سوشل میڈیا پر پاکستان کی حمایت میں کمنٹ کرنے کی بھاری پڑ گیا۔ اس معاملے میں کارروائی کرتے ہوئے پولیس نے سنگین دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے نوجوان کو گرفتار کر لیا۔ میرٹھ کے زید نامی نوجوان نے پاکستانی یوٹیوب کی پوسٹ پر قابل اعتراض تبصرہ کیا۔ کمنٹ باکس میں پاکستان کو 'صحیح' بتانے کے ساتھ ساتھ اس نے پاکستان کی حمایت میں نعرے بھی لگائے۔ نوجوان کے کمنٹ پر ہندو تنظیموں نے ہنگامہ کھڑا کر دیا۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے نوجوان کو گرفتار کر لیا۔ ملزم کے خلاف تھانہ سول لائنز میں سنگین دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے مزید کارروائی کی جارہی ہے۔ ملزم سیلون میں کام کرتا ہے۔ کیس کی تفتیش کرنے والی پولیس نے میڈیا کو بتایا، "ایک نوجوان کی جانب سے انسٹاگرام اور دیگر سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر قابل اعتراض پوسٹ کی گئی تھی، عوام کی مدد سے پولیس نے ملزم نوجوان کو ٹریس کیا، اس کی سوشل میڈیا کی نقل و حرکت اور سرگرمی کا نوٹس لیتے ہوئے فوری کارروائی کی جارہی ہے۔ متعلقہ سیکشنز کے تحت مقدمہ درج کر کے نوجوان کی گرفتاری کو بھی یقینی بنایا گیا ہے۔ پورے معاملے کی جانچ کی جارہی ہے۔ اس کی ساری پوسٹ کی نگرانی کی جارہی ہے۔" قابل ذکر ہے کہ ہندوستانی فوج نے منگل کی رات 1.05 سے 1.30 کے درمیان دہشت گردوں کے 9 ٹھکانوں پر 24 میزائلوں سے حملہ کیا، جس میں مرید کے میں لشکر طیبہ کا ہیڈ کوارٹر اور بہاولپور میں دہشت گردوں کے اہم ٹھکانے شامل تھے۔ یہ وہ مقامات ہیں جو دہشت گردی کی سرگرمیوں کا مرکز سمجھے جاتے ہیں۔ اس حملے کو 'آپریشن سندور' کا نام دیا گیا۔

بھیم آرمی بھارت ایکتا مشن کارکنان نے مختلف مطالبات پر مبنی میمورنڈم ایس ڈی ایم کو سونپا

دیوبند:8/مئی (نامہ نگار) گاؤں جڑودا جٹ کے راجیش قتل کیس کا انکشاف کرنے اور شہر کے مختلف مسائل کے حل کا مطالبہ کرتے ہوئے بھیم آرمی بھارت ایکتا مشن کے عہدہ داران نے ایس ڈی ایم کو ایک میمورنڈم سونپا۔ بھیم آرمی کے ضلع صدر شوریہ امبیڈکر کی قیادت میں ایس ڈی ایم آفس پہنچنے والے عہدیداروں اور کارکنوں نے ایس ڈی ایم دیوبند یوراج سنگھ کو پانچ نکاتی میمورنڈم پیش کیا۔ میمورنڈم میں گاؤں جڈودا جٹ میں پیش آئے راجیش قتل کیس کا فوری انکشاف کرنے اور متوفی کے اہل خانہ کو مناسب معاوضہ دینے کا مطالبہ کیا گیا۔ اس کے ساتھ ساتھ میمورنڈم میں گاؤں بسیڑہ میں واقع ہری جن کالونی کو گاؤں کے رسوخ دار لوگوں کے قبضے سے آزاد کرانے، دیوبند میں بدھ بازار کو دوبارہ شروع کرانے اور ناگل علاقہ کے رہنے والے دنیش نامی کسان کی زمین پر قبضہ کرنے والے افراد کے خلاف قانونی کارروائی کرنے سمیت زمین کو قبضے سے آزاد کرانے کا مطالبہ کیا گیا۔ میمورنڈم پیش کرنے والوں میں نریندر لامبا، ڈاکٹر پروبندر ایڈوکیٹ، محمد ارسلان، ڈاکٹر پردیپ، تتن جاٹو، سمیت کمار اور اکشے کمار وغیرہ شامل تھے۔

تروینی شگر مل دیوبند کسانوں کو گنے کی بروقت ادائیگی میں پہلے نمبر پر
تروینی شگر مل دیوبند نے 26 کروڑ 90 لاکھ روپے کسانوں کو ادا کئے

دیوبند:8/مئی (نامہ نگار) تروینی شگر مل یونٹ دیوبند نے کسانوں سے خریدے گئے گنے کی صد فیصد رقم کسانوں کو ادا کردی ہے۔ مل کے یونٹ ہیڈ پشکر مشرا نے بتایا کہ نئے گنا سیزن میں شگر مل کے ذریعہ خریدے گئے گنے کی 79.657 کروڑ روپے کی ادائیگی کسانوں کو کردی ہے، اب تروینی شگر مل دیوبند پر کسانوں کی کوئی رقم بقایہ نہیں ہے۔ واضح ہو کہ گنا ایک اہم فصل ہے جس سے پوری دنیا میں 80 فیصد چینی پیدا ہوتی ہے ساتھ ہی یہ فصل مویشیوں کے لئے چارے کے طور پر بھی استعمال ہوتی ہے، گنے سے چینی، گڑ اور شکر وغیرہ تیار کی جاتی ہے۔ گنا دنیا میں سب سے زیادہ اگائی جانے والی فصل ہے۔ برازیل میں سب سے زیادہ گنا کاشت کیا جاتا ہے۔ برازیل کے بعد بھارت، چین، تھائی لینڈ، پاکستان اور میکسیکو میں بالترتیب سب سے زیادہ گنا کاشت کیا جاتا ہے۔

سمپرک کرانتی ایکسپریس: بڑی سازش کا خدشہ

ریلوے ٹریک پر 20 کلو پتھر کہاں سے آیا، سی سی ٹی وی سے کھلے گا راز

آگرہ :8 مئی (پی این ایس) دہلی آگرہ ریلوے ٹریک پر ہوڈل اناج منڈی کے قریب بند پھاٹک نمبر 555 پر پتھر رکھ کر کرناٹک سمپرک کرانتی ایکسپریس کو پلٹانے کی سازش کی جانچ تیز ہوگئی ہیں۔ حادثے کے بعد جی آر پی کی تفتیشی ٹیم ملزم کی شناخت کے لیے شواہد اکٹھا کرتی رہی۔ جانچ میں پتہ چلا کہ اتوار کی صبح 8:53 بجے گتیمان ایکسپریس نے اپ لائن کو پار کیا۔ صبح 9.15 بجے دہلی سے آگرہ جا رہی کرناٹک سمپرک کرانتی ایکسپریس کے سامنے ٹریک پر 20 کلو وزنی پتھر ملا۔ پولیس ٹیم دونوں ٹرینوں کے درمیان 22 منٹ کے وقت کے دوران سڑک سے گزرنے والے لوگوں کی شناخت میں مصروف ہے۔ جبکہ جانچ میں مصروف لوگ اس واردات کو قریبی گاؤں کے کسانوں کی کارستانی قرار دے رہے ہیں۔ آر پی ایف کے علاوہ ریلوے کو سیکورٹی انتظامات کو لے کر خط لکھا گیا ہے۔ جی آر پی فرید آباد کے ڈی ایس پی راجیش چاچی نے پولیس کے تفتیشی افسران کو اس معاملے میں سی سی ٹی وی کیمروں کو چیک کرنے کی ہدایت دی ہے۔ جب کرانتی ایکسپریس گزر رہی تھی، لوکو پائلٹ نے دیکھا کہ 20 کلو وزنی پتھر ٹریک پر پڑا ہے۔ اس معاملے میں جے ای روی کی شکایت پر جی آر پی نے ریلوے مسافروں کی جان کو خطرے میں ڈالنے کا معاملہ درج کیا تھا۔ ذرائع نے بتایا کہ انہیں جانچ ٹیم سے رپورٹ ملی کہ یہاں سے لوگ مسلسل گزر رہے ہیں۔ اس دوران لوگوں نے بائیک کو ریلوے ٹریک سے ہٹانے کے لیے 20 کلو وزنی پتھر رکھ دیا لیکن انہوں نے پتھر نہیں ہٹایا۔ گاؤں ڈکورا کے علاوہ، جانچ ٹیم گاؤں بنچری اور بیدھا پٹی گاؤں میں نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی جانچ میں مصروف ہے۔ آر پی ایف کے انچارج انسپکٹر گرراج پرساد مینا نے بتایا کہ دہلی آگرہ ریلوے ٹریک پر پتھراؤ کے واقعہ کے بعد سیکورٹی کے لئے دن اور رات میں گشت بڑھادی گئی ہے۔ وہیں، جی آر پی پولیس کے ساتھ ٹیم ملزمین کی شناخت میں مصروف ہے۔

سائرن بجتے ہی بریلی میں 10 منٹ کے لیے ہوگیا بلیک آوٹ ہوائی حملے سے بچاؤ کی ٹریننگ

بریلی:8 مئی (پی این ایس) فضائی حملے کے سائرن، بم دھماکے، چاروں طرف اندھیرا، چیخ و پکار، لوگ حملے سے بچنے کے لیے زمین پر لیٹ گئے، سول ڈیفنس کے ارکان زخمیوں کو علاج کے لیے لے جا رہے ہیں، فائر بریگیڈ گھروں میں لگی آگ کو بجھا رہا ہے۔ بدھ کو بریلی میں IVRI کے قریب یہ منظر تھا۔ جنگ یا کسی ہنگامی صورتحال میں شہریوں کو حملے اور بلیک آوٹ سے بچانے کے لیے یہاں فرضی مشقیں کی گئیں۔ شام 7 بج کر 59 منٹ پر سول ڈیفنس نے انتظامیہ کو بتایا کہ پاکستان سے کچھ لڑاکا طیارے ملکی سرحد میں داخل ہو گئے ہیں۔ پھر فضائی حملے کے سائرن بجنے لگے۔ دھماکے ہونے لگے۔ ہر کوئی جہاں بھی تھا بیٹھ گیا یا لیٹ گیا۔ مشق کا آغاز رات 8 بجے ہونا تھا لیکن شام 7 بجے سے ہی پولیس، انتظامیہ، سول ڈیفنس اور این سی سی کیڈٹس نے مقررہ جگہ پر پہنچ کر مشق کی تیاری شروع کردی۔ شام 7.30 بجے کے بعد ڈیلاپیر اور آئی وی آر آئی اوور برج سے گاڑیوں کے داخلے پر پابندی لگادی گئی۔ سول ڈیفنس اور پولیس گاڑیوں کا رخ موڑتے رہے۔

یوپی میں سرمایہ کاری اور کاروبار کو اچھا ماحول

جیمس اور جویلرس کا ہندوستان کی معیشت میں ایک بڑا حصہ، ملک کی جی ڈی پی میں جواہرات اور زیورات صنعت کی 7 فیصد کی حصہ داری: وزیر اعلیٰ

اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ انڈیا بلین اینڈ جویلرس ایسوسی ایشن (آئی بی جے اے) کا نکلیو کا انعقاد ریاستی حکومت کی 8 سال بےمثال مہم کو تیز کرنے کے لیے کیا گیا ہے۔ اقتصادی نظام کے نظریہ سے جیمس اینڈ جویلرس کا کردار انتہائی اہم ہے۔ جیمس اینڈ جویلرس کے شعبے میں ہمیں معاشرے کی مانگ کے مطابق مصنوعات تیار کرنی ہیں۔ مارکیٹ میں اپنی مصنوعات کو بہترین ڈیزائن اور پیکیجنگ کے ساتھ فراہم کرنا بہت ضروری ہے۔ جس طرح ایک ضلع ایک پروڈکٹ اسکیم نے اتر پردیش کو پہچان دی ہے، جیمس اینڈ جویلرس بھی اسی طرح کا کردار ادا کر سکتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ آج یہاں انڈیا بلین اینڈ جویلرس ایسوسی ایشن (IBJA) کے کانکلیو 08 سال بےمثال پروگرام میں اپنے خیالات کا اظہار کر رہے تھے۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے انہیں علامتی نشان پیش کر ان کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی معیشت میں جیمس اینڈ جویلرس کا بڑا حصہ ہے۔ ملک کی جی ڈی پی میں جیمس اینڈ جویلرس کی صنعت کا حصہ 07 فیصد ہے۔ ملک سونے کی درآمد کے ذریعے امپورٹ ڈیوٹی وصول کرتا ہے۔ جب کوئی صارف کسی جویلر سے زیورات خریدتا ہے تو وہ جی ایس ٹی کے ذریعے معیشت کو بڑھانے میں اپنا تعاون دیتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ کسی بھی منتخب حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ ریاست میں حفاظت کے بہتر ماحول کو یقینی بنائے اور لوگوں کو سیاحت کے ساتھ۔ساتھ اپنی ضروریات کے مطابق خریداری کرنے کے قابل بنائے۔ آپ لوگوں نے گزشتہ 10 برسوں میں ملک میں اور پچھلے 8 برسوں میں ریاست میں اس قسم کے ماحول کا تجربہ کیا ہوگا۔ آج ملک میں سلامتی، تجارت اور سرمایہ کاری کا نیا ماحول پیدا ہوا ہے۔ ہم ایک نئے ہندوستان میں رہ رہے ہیں، جس میں عالمی معیار کا بنیادی ڈھانچہ ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ 8 سال پہلے اتر پردیش کی صورتحال امن و امان کے معاملے میں ملک میں سب سے زیادہ خراب تھی۔ ریاست میں حفاظت کا کوئی ماحول نہیں تھا۔ ریاست میں فسادات ہوتے تھے، تہوار منانے کے لیے محفوظ ماحول نہیں تھا۔ نہ بیٹی محفوظ تھی نہ تاجر محفوظ تھا۔ ریاست میں انتشار کا ماحول تھا۔ ان حالات میں 8 سال قبل وزیر اعظم نریندر مودی پر بھروسہ کرتے ہوئے اتر پردیش کے عوام نے موجودہ ریاستی حکومت کے حق میں مینڈیٹ دیا تھا۔ گزشتہ 8 برسوں میں اتر پردیش نہ صرف فسادات سے پاک بلکہ مافیا سے بھی پاک ہوا ہے۔ آج ریاست میں تمام ذات، مذاہب اور برادریوں کے لوگ اپنے تہوار اور تقریبات پرامن طریقے سے مناتے ہیں۔ کہیں بھی کسی قسم کی کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔ ریاست میں سیکورٹی کا بہترین ماحول ہے۔ سلامتی اور ہم آہنگی کے بہترین ماحول میں تجارت کے لامحدود امکانات بھی آگے بڑھے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اتر پردیش 25 کروڑ کی آبادی والی ریاست ہے۔ پڑوسی ریاستیں بھی تعلیم، روزگار اور کاروبار کے لیے اتر پردیش پر انحصار کرتی ہیں۔ ریاست تقریباً 30 کروڑ کی آبادی کی کاروبار، روزگار، صحت اور تعلیم وغیرہ کی ضروریات پوری کرتی ہے۔ سال 2017 سے پہلے ریاست میں سائبر کرائم کو روکنے کے لیے صرف ایک سائبر پولیس اسٹیشن تھا۔ آج ریاست کے تمام 75 اضلاع میں سائبر کرائم کو روکنے کے لیے ایک سائبر پولیس اسٹیشن ہے۔ ہر تھانے میں سائبر ہیلپ ڈیسک بھی بنایا گیا ہے۔ ریاستی حکومت نے ہر ضلع میں فارنسک پولیس اسٹیشن اور اس کی لیبارٹریز بھی قائم کی ہیں۔ ریاست میں ایک فارنسک سائنس انسٹی ٹیوٹ بھی قائم کیا گیا ہے۔ یہ ادارہ بھی گزشتہ سال سے شروع ہوا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آج ریاست میں سیکورٹی کے بہترین ماحول میں تجارت اور سرمایہ کاری کے لیے ایک بہترین ماحول بنایا گیا ہے۔ سیف سٹی کے ہدف کے حصول میں تمام اداروں کا تعاون بھی اہم ہوگا۔ ریاستی حکومت کی جانب سے محکمہ داخلہ اور شہری ترقیات کے محکمہ کے ذریعہ سی سی ٹی وی کیمرے لگائے جائیں گے۔ تمام اداروں کو چاہیے کہ وہ اپنے اداروں میں سی سی ٹی وی کیمرے بھی لگائیں۔ آج ٹیکنالوجی میں بھی بہت بہتری آئی ہے۔ آج ڈی وی آر کے بغیر کیمرے بھی لگائے جا سکتے ہیں جس سے تمام ریکارڈ محفوظ رہ سکتے ہیں۔ یہ ریکارڈ کسی بھی واقعے کو بے نقاب کرنے میں مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔ اگر سلطان پور، آگرہ جیسا واقعہ ریاست میں کہیں بھی ہوتا ہے تو اسے سامنے آنے میں زیادہ وقت نہیں لگے گا، جس نے بھی ایسا کرنے کی ہمت کی ہے، اتر پردیش پولس چند منٹوں میں اس کی بے باکی کو کچل سکتی ہے۔ سیف سٹی کا مقصد پولیس کے رسپانس ٹائم کو کم کرنا ہے۔ پی آر وی-112 کا رسپانس ٹائم جو 25 سے 30 منٹ تھا، آج کم ہوکر 07 سے 08 منٹ رہ گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے آئی بی جے اے سے کہا کہ وہ ایک اچھا ماڈل تیار کرے اور ریاست میں جیمس اینڈ جویلری پارک قائم کرنے میں تعاون کرے۔ انڈیا بلین اینڈ جویلرس ایسوسی ایشن کو اس سمت میں آگے آنا چاہیے۔ ان امکانات کو حکومت کے ساتھ مل کر آگے بڑھایا جانا چاہیے، تاکہ ریاستی حکومت بھی اس پارک کی تعمیر میں اپنا تعاون دے سکے۔ اس پارک میں مصنوعات کی پروسیسنگ اور جواہرات اور زیورات کے نئے ڈیزائنوں کی تیاری کا کام کیا جائے۔ یہاں سے منڈی تک سپلائی چین بنا کر ان کی برآمد کے انتظامات بھی کیے جا سکے۔ اگر آئی بی جے اے اس سمت میں ریاستی حکومت کے ساتھ مل کر کام کرے گا تو کاروبار بھی ترقی کرے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سال 1947 سے سال 2017 تک اتر پردیش کی کل معیشت کی مالیت 12 لاکھ 75 ہزار کروڑ روپے تھی۔ آج صرف 8 برسوں میں ریاست کی معیشت 30 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ گئی ہے۔ گزشتہ 8 برسوں میں ریاست کی معیشت نے پچھلے 70 برسوں میں جتنی ترقی دیکھی ہے اس سے 150 گنا زیادہ ترقی کی ہے۔ ریاست کی فی کس آمدنی سال 2016-17 میں 46 ہزار روپے تھی، آج یہ 1 لاکھ 10 ہزار روپے تک پہنچ گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پہلے اتر پردیش کو ایک بیمار ریاست سمجھا جاتا تھا، آج یہ بیمار ریاست نہیں بلکہ ریونیو سرپلس اسٹیٹ ہے۔ یہ ہندوستان کی معیشت کا گروتھ انجن ہے۔ آج اتر پردیش ساتویں نمبر پر نہیں ہے بلکہ ملک کی معیشت میں دوسرے نمبر پر ہے۔ جلد ہی اتر پردیش ملک کی سرکردہ معیشت بن کر ابھرے گا۔ جواہرات اور زیورات ریاست کی معیشت اور روزگار میں بھی اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے اس یقین کا اظہار کیا کہ جیمس اینڈ جویلرز مقامی انتظامیہ اور حکومت کے ساتھ مل کر اچھے ماحول میں اپنے کاروبار کو آگے بڑھائیں گے اور لوگوں کے چہروں پر چمک لانے کا کام بھی کریں گے۔ وزیر خزانہ جناب سریش کمار کھنہ نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کی قیادت میں گزشتہ 8 برسوں میں اتر پردیش کے بارے میں تاثر بدل گیا ہے۔ ریاست کی جی ایس ڈی پی دوگنی ہوگئی ہے۔ آج ریاست کی برآمدات میں اضافہ ہوا ہے۔ فی کس آمدنی میں اضافہ ہوا ہے۔ تاجروں پر کوئی اضافی بوجھ نہیں ڈالا گیا۔ ملک کی دیگر ریاستوں کے مقابلے ریاست میں ڈیزل اور پیٹرول پر سب سے کم VAT لگایا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کرپشن اور جرائم کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی اپنائی ہے۔ آج اتر پردیش دیگر ریاستوں اور ممالک کے لیے ایک مثال بن گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ کے صلاحکار جناب اونیش کمار اوستھی اور آئی بی جے اے کے عہدیدار اس موقع پر موجود تھے۔

آپریشن سندور کی کامیابی پر ڈاکٹر عمار رضوی کی مبارکباد

لکھنؤ (پریس ریلیز) اتر پردیش کے سابق کارگزار وزیر اعلیٰ اور آل انڈیا مائناریٹیز فورم فار ڈیموکریسی کے قومی صدر ڈاکٹر عمار رضوی نے آپریشن سندور کی کامیابی پر وزیر اعظم، وزیر دفاع، وزیر داخلہ اور قومی سلامتی مشیر کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی ہے۔ ڈاکٹر رضوی نے اپنے پیغام میں کہا کہ اس فوجی کارروائی نے دنیا بھر کے دہشت گرد تنظیموں کو ایک سخت پیغام دیا ہے کہ بھارت "وسدھیو کٹمبکم" (ساری دنیا ایک کنبہ ہے) کے نظریے پر پختہ یقین رکھتا ہے، لیکن وہ اپنی علاقائی سالمیت، خودمختاری اور اپنے عوام کی سلامتی پر کبھی سمجھوتہ نہیں کرے گا۔ دنیا کو یہ جان لینا چاہیے کہ ہم پُرامن اور منکسر المزاج قوم ہیں، لیکن ہم کمزور نہیں ہیں۔ ہم باصلاحیت اور طاقتور ہیں اور ہر چیلنج کا مقابلہ کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ ماضی میں بھی ہم نے پاکستان کو ہر جارحیت کا مؤثر جواب دیا ہے۔ افسوس کی بات ہے کہ حقیقی آزادی اور خودمختاری اب بھی پاکستان سے کوسوں دور ہے، جہاں ہمیشہ سے فوجی حکمرانوں کا غلبہ رہا ہے۔ جمہوری قوتوں کو وہاں اکثر فوجی سربراہوں نے دبایا ہے۔ میں اپنی مسلح افواج کو ان کی جرأت اور بہادری پر بھی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ ہماری فوج ہر صورتِ حال سے نمٹنے کی مکمل صلاحیت رکھتی ہے۔ بھارت نے دنیا کو یہ ثابت کر دیا ہے کہ وہ جمہوریت اور آئین کے پرچم تلے ایک قوم، ایک عوام اور ایک ملک ہے۔ دنیا کی کوئی طاقت ہمارے بہادر عوام اور ہماری مسلح افواج کو خوف زدہ نہیں کر سکتی۔

ہماری فوج نے دہشت گردی کے گلستان کو دہشت گردوں کا قبرستان بنادیا: نقوی

رام پور، 8 مئی (یو این آئی) سابق مرکزی کابینہ وزیر اور بی جے پی کے سینئر لیڈر مختار عباس نقوی نے آج یہاں کہا کہ بے رحم دہشت گرد درندوں کو سزا دینے کے لئے "گانڈیو اٹھو"، ہے ارجن، اب دھرم یدھ گھوش کرو" ملک کی بلند ترین صدا تھی آج رام پور میں ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے مسٹر نقوی نے کہا کہ ملک کے اس جذبے کو مدنظر رکھتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستانی سلامتی دستوں نے "دہشت گردی کے گلستان کو دہشت گردوں کا قبرستان بنادیا ہے"۔ انھوں نے کہا کہ جو لوگ دہشت گردانہ جرائم کو اسلامی پیکر میں ڈھال کر انسانیت کا خون کرتے ہیں، وہ اسلام اور انسانیت کے دشمن ہیں۔ سابق مرکزی وزیر نے کہا کہ بہنوں کی خوشیاں برباد کرنے والوں کی سلطنت تباہ و برباد ہورہی ہے، ان خوفناک درندوں کو کیفر کردار تک پہنچانے اور ان کے آقاؤں کو خوفزدہ کرنے والا ہے۔ مسٹر نقوی نے کہا کہ پاکستانی حکمران، جنھوں نے دہشت گردی کی پیداوار کو قومی صنعت میں تبدیل کر دیا ہے اور معاشی بحران میں دہشت گردی کے حامی بن چکے ہیں، اپنی تباہی کی داستان خود لکھ چکے ہیں۔ وہ یہ بھی جانتے ہیں کہ "اگر اس نے ہندوستان کو اکسایا تو ہندوستان کا مودی آپ کو نہیں بخشے گا"۔ مسٹر نقوی نے کہا کہ ملک اور انسانیت کی سلامتی کے لئے دہشت گردی کے علاقے کو پاش پاش کرنے اور ان ظالم اور جابر جانوروں کی جاگیرداری کو مکمل طور پر ختم کرنے کی ضرورت ہے۔

قومی لوک عدالت کی وسیع تشہیر کے لیے تشہیری گاڑی کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا

لکھنؤ، 8 مئی۔ عزت مآب نیشنل لیگل سروسز اتھارٹی اور اتر پردیش اسٹیٹ لیگل سروسز اتھارٹی کی ہدایات کے مطابق 10 مئی 2025 کو لکھنؤ ضلع میں ایک قومی لوک عدالت کا انعقاد کیا جائے گا، اس سلسلے میں عوام کو آگاہ کرنے اور وسیع پیمانے پر تشہیر کو یقینی بنانے کے لیے آج 8 مئی 2025 کو صبح 10 بجے، ضلع جج، لیگل سروس کے چیئرمین اور لوکل سروس کے چیئرمین نے پرانا ہائی کورٹ احاطے، قیصر باغ لکھنؤ عوامی گاڑی کو ہری جھنڈی دکھا کر رخصت کیا۔ ایڈیشنل جج، سی بی آئی سنٹرل اور نوڈل آفیسر نیشنل لوک عدالت جناب روبندر کمار دویدی اور سکریٹری، ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی لکھنؤ سمیت تمام عدالتی افسران اور ملازمین پروگرام میں موجود تھے۔ گاڑی کے توسط سے قومی لوک عدالت کی تاریخ، اہمیت اور فوائد سے متعلق معلومات ضلع کے مختلف علاقوں میں عام لوگوں تک پہنچائی جائیں گی، تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس لوک عدالت میں اپنے مقدمات کا حل نکال سکیں۔

56 انچ کا سینہ ہے، سر اٹھا کر جینا ہے

آپریشن سندور پر کیشو پرساد موریہ کا بیان

لکھنؤ: 8 مئی (پی این ایس) اتر پردیش کے ڈپٹی سی ایم کیشو پرساد موریہ نے آپریشن سندور پر خوشی کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا، 2013 میں وزیر اعظم بننے سے پہلے نریندر مودی نے اپنی تقریر میں کہا تھا کہ ان کا 56 انچ کا سینہ ہے۔ ہمیں سر اٹھا کر جینا ہے۔ ہم نے اڑی اور پلوامہ حملوں کے جواب میں بھارتی فوج کی سرجیکل اسٹرائیک دیکھی ہے۔ پہلگام میں دہشت گردوں کے ہاتھوں نہتے اور معصوم لوگوں کو قتل کیا گیا۔ اسی دن وزیر اعظم نے کہا تھا کہ دہشت گردوں کا صفایا کر دیا جائے گا۔ آپریشن سندور کے ذریعے بھارتی فوج نے ملک کی خواتین کے وقار کو برقرار رکھا ہے۔ ڈپٹی سی ایم نے کہا، وزیر اعظم نریندر مودی نے ہندوستانی فوج کو آزادی دی ہے۔ فوج کے ہوائی حملے کے بعد ہر ہندوستانی کا سینہ 56 انچ تک پھول گیا ہے۔ پاکستان کو بھی پتہ چل گیا ہے کہ یہ ہندوستان اب پرانا ہندوستان نہیں رہا۔ اب ایسا نہیں ہوگا کہ مار کر پاکستان بھاگ جائیں گے۔ اب بھارت پاکستان کے کسی بھی کونے میں چھپے دہشت گرد یا دشمن کو مار ڈالے گا۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ 6 مئی کی رات بھارتی فوج نے پاکستان کے کئی علاقوں میں فضائی حملے کیے اور دہشت گردوں کے 9 ٹھکانے تباہ کر دیے۔ بتایا جا رہا ہے کہ 90 سے زائد دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ تاہم پاکستان نے 26 اموات کو قبول کیا ہے۔ ہندوستان نے یہ کارروائی پہلگام دہشت گردانہ حملے کے جواب میں کی ہے۔ دہشت گردوں نے پہلگام میں 27 سیاحوں کو گولیاں مار کر ہلاک کر دیا تھا۔ ان میں کانپور کے شبھم دویدی بھی شامل ہیں۔

فنکاروں کے لیے آرٹسٹ ویلفیئر انشورنس اسکیم شروع کی جائے گی: جیویر سنگھ

معدوم ہو رہے موسیقی کے آلات کو محفوظ کیا جائے گا۔ محکمہ ثقافت کا جائزہ

لکھنؤ: 08 مئی۔ آج ٹورازم بھون میں اتر پردیش کے محکمہ ثقافت کا جائزہ لیتے ہوئے، اتر پردیش کے سیاحت اور ثقافت کے وزیر جناب جیویر سنگھ نے محکمہ کے افسران کو ہدایت دی کہ وہ لوک فنکاروں کے لیے آرٹسٹ ویلفیئر انشورنس اسکیم شروع کریں۔ اس کے ساتھ فنکاروں کے رجسٹریشن سے لے کر پروگراموں کے الاٹمنٹ اور ادائیگی تک کے تمام عمل کو شفاف بنایا جائے۔ کسی بھی فنکار کو پروگرام الاٹ کرتے وقت اس سلسلے میں جاری ہونے والے سرکاری حکم کے 100 بڑ تعمیل کو یقینی بنایا جائے۔ اگر پروگراموں کی تقسیم میں کوئی امتیاز برتا جاتا ہے تو متعلقہ افسر کے خلاف ایف آئی آر درج کی جائے گی اور اسے جیل بھیج دیا جائے گا۔ انہوں نے سینئر فنکاروں کی ماہانہ پنشن 2000 روپے ماہانہ سے بڑھا کر 4000 روپے کرنے کی ہدایت دی۔ محکمہ ثقافت کا مکمل جائزہ لیتے ہوئے، جیویر سنگھ نے کئی معاملات میں قائم شدہ طریقہ کار پر عمل نہ کرنے پر شدید ناراضگی کا اظہار کیا۔ انہوں نے آئندہ ایسا نہ کرنے کی تنبیہ بھی کی۔ انہوں نے کہا کہ معمر فنکاروں کو پنشن کے اہل تلاش کرنے کے لیے اشتہارات شائع کر کے انہیں پنشن کی سہولت فراہم کی جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ ریاست کے لوک فنکاروں کا ایک واٹس ایپ گروپ بھی بنایا جائے، تاکہ ان سے متعلق معلومات حاصل کی جاسکیں۔ انہوں نے ہدایت دی کہ پروگرام کے الاٹ ہونے پر رقم کا 50 فیصد پیشگی ادا کیا جائے اور پروگرام کی تکمیل کے ایک ہفتے کے اندر مکمل ادائیگی کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ پروگرام تمام فنکاروں کو یکساں طور پر الاٹ کیے جائیں۔

وزیر سیاحت نے ہدایت دی کہ یکم اپریل 2025 سے پروگراموں کی الاٹمنٹ میں سرکاری احکامات کی 100 فیصد تعمیل کو یقینی بنایا جائے، بڑے اور مہنگے فنکاروں کے بجائے مقامی فنکاروں کو موقع دیا جائے، اس سے تمام رجسٹرڈ فنکاروں کو پرفارم کرنے کا موقع ملے گا۔ فنکاروں کو پروگرام مختص کرنے سے لے کر ادائیگی تک کے عمل کی نگرانی کے لیے پانچ رکنی کمیٹی بنائی جائے۔ اس کے علاوہ بزرگ اور بے سہارا فنکاروں سے ٹیلی فون پر رابطہ کر کے ان کی خیریت معلوم کی جائے۔ انہوں نے ریڈیو اناؤسمنٹ کی صلاحیت بڑھانے اور زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کو اس کے پروگراموں سے جوڑنے کا مشورہ دیا۔ فنکاروں کے لیے سال بھر کا پلان/ٹائم ٹیبل تیار کیا جائے۔ آلات موسیقی کی خریداری کے عمل میں شفافیت کو یقینی بنانے اور سرکاری فنڈ کے غلط استعمال کو روکنے کے لیے وزیر سیاحت نے گزشتہ مالی سال میں خریدے گئے آلات موسیقی کے معیار کو چیک کرنے، تقسیم نہ ہونے والے آلات موسیقی کی گنتی اور رواں سال خریدے جانے والے آلات موسیقی کے لیے حکمت عملی تیار کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے اس بات کی تحقیقات کرنے کی ہدایت دی کہ مالی سال 2023-24 میں خریدے گئے آلات موسیقی کیوں تقسیم نہیں کیے گئے۔ اس کے ساتھ ساتھ ناپید ہوتے جا رہے موسیقی آلات کو محفوظ کرنے کے لیے ورکشاپ منعقد کرنے کی ہدایات دیں۔ 'ایک بھارت، شریشٹھ بھارت' کے تحت، جو سہولیات دوسری ریاستوں سے یہاں آنے والے فنکاروں کو دی جاتی ہیں، وہی سہولت اتر پردیش کے فنکاروں کو بھی دی جانی چاہیے جو دوسری ریاستوں میں پرفارم کرنے جاتے ہیں۔ جناب جیویر سنگھ نے مجسموں کی تعمیر کو زیادہ سے زیادہ تین ماہ کے اندر مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ اس کے علاوہ ورنداون ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے ملازمین کے آڈٹ کے لیے ثانوی، پرائمری اور ہائر ایجوکیشن کے پرنسپل سکریٹریوں اور ڈائریکٹروں کو خطوط بھیجنے اور فنکاروں کے محکمہ کے اداروں کے دورے کا انتظام کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ انہوں نے خالی آسامیوں کو پر کرنے کے لیے کی گئی کارروائی، ترقیوں، تادیبی مقدمات، زیر التوا تحقیقات کے جائزے اور ریکوزیشن کی صورتحال کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ انہوں نے ہدایت دی کہ بھارت رتن، سابق وزیر اعظم آنجہانی اٹل بہاری واجپائی کی جائے پیدائش پر بنائے گئے کلچرل کمپلیکس، میموریل وغیرہ کا انتظام اور آپریشن ضلع سیاحت اور ثقافت کونسل آگرہ کے ذریعے کیا جائے۔ اس موقع پر پرنسپل سکریٹری ثقافت اور سیاحت مسٹر مکیش کمار میشرام، اسپیشل سکریٹری کلچر مسٹر روبندر کمار-1، ایڈیشنل ڈائریکٹر کلچر مسز سرشٹی دھون کے علاوہ مسٹر امیت اگنی ہوتری اور دیگر متعلقین موجود تھے۔

فوج کی بہادری کے سامنے پورا ملک سرنگو: کرپا شنکر

جونپور: 08 مئی (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر لیڈر اور مہاراشٹر کے سابق وزیر مملکت برائے داخلہ کرپا شنکر سنگھ نے جمعرات کو کہا کہ پورا ملک ہندوستانی فوج کی بہادری اور دلیری کے سامنے سرنگو ہے۔ یہاں میڈیا کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے مسٹر سنگھ نے خواتین فوجی افسروں کرنل صوفیہ قریشی اور ونگ کمانڈر ویومیکا سنگھ کی بہادری کی تعریف کی اور کہا کہ اگر ہم اپنی تاریخ پر نظر ڈالیں تو بیٹیاں کبھی شائستگی کے مظہر کے طور پر سیتا ہوتی ہیں اور کبھی ان کی پرورش کرنے والی اناپورنا دیوی ہوتی ہیں، لیکن جب بات آتی ہے تو وہ مہاسکا کا روپ دھار کر طاقت کا روپ دھار لیتی ہیں۔

یوپی کا موسم: لکھنؤ میں بوندا باندی نے صبح کو بنایا خوشگوار

ریاست میں 13 مئی تک بارش کا الرٹ

لکھنؤ: 8 مئی (پی این ایس) اب اتر پردیش میں گرمی آہستہ آہستہ بڑھ رہی ہے۔ لکھنؤ سمیت کئی اضلاع میں دن کے وقت شدید گرمی شروع ہوگئی ہے۔ تاہم شام آتے ہی موسم بہتر ہوتا جارہا ہے۔ اس وقت ریاست میں بارشوں کا سلسلہ جاری ہے۔ آنے والے دنوں میں ریاست میں بارش، گرج چمک اور گرج چمک کا امکان ہے۔ 8 مئی کو لکھنؤ اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں گرج چمک کے ساتھ بارش ہوئی جس سے موسم خوشگوار ہوگیا۔ حالانکہ دوپہر کے بعد موسم میں پھر سختی آگئی اور ایسا محسوس ہوا کہ بوندا باندی ہوئی ہی نہیں۔ محکمہ موسمیات نے ریاست کے مغربی اور مشرقی حصوں میں چند مقامات پر بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان بھی ظاہر کیا ہے۔ اس دوران دونوں حصوں میں چند مقامات پر گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق جمعرات کو پریاگ راج، سون بھدرا، مرزاپور، چندولی، وارانسی، سنت روی داس نگر، سہارنپور، شاملی، مظفر نگر، باغپت، میرٹھ اور غازی آباد میں گرج چمک کے ساتھ گرج چمک کا امکان ہے۔ اس کے علاوہ ہاپوڑ، گوتم بدھ نگر، بلند شہر، علی گڑھ، متھرا، بجنور، امروہہ، مراد آباد اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں گرج چمک کے ساتھ گرج چمک کے امکانات ہیں۔ سدھارتھ نگر اور لکھیم پور کھیری اضلاع میں شدید گرمی پڑنے کا امکان ہے۔ باندہ، چترکوٹ، کوشامبی، پریاگ راج، فتح پور، پرتاپ گڑھ، سون بھدرا، مرزا پور، چندولی، وارانسی، سنت روی داس نگر، جونپور، غازی پور، اعظم گڑھ، مؤ، بلیا، بستی، دیوریا، گورکھپور، سنت کبیر نگر میں درجہ حرارت کا اشاریہ معتدل رہنے کا امکان ہے۔ اس کے علاوہ مہراج گنج، گونڈہ، بلرام پور، شراوستی، بہرائچ، سیتاپور، ہردوئی، اناؤ، فرخ آباد، قنوج، کانپور دیہات، کانپور نگر، لکھنؤ، بارہ بنکی، رائے بریلی، سلطان پور، ایودھیا، امبیڈکر میں درجہ حرارت کا اشاریہ معتدل رہنے کا امکان ہے۔ اس کے علاوہ علی گڑھ، کاس گنج، ایٹہ، آگرہ، فیروز آباد، مین پوری، اٹاوہ، اوریا، بجنور، امروہہ، مراد آباد، رام پور، بریلی، پیلی بھیت، شاہجہاں پور، سنبھل، بداون، جالون، ہمیرپور، مہوبہ ضلع میں گرمی کا انڈیکس معتدل رہ سکتا ہے۔ سہارنپور، شاملی، مظفر نگر، باغپت، میرٹھ، غازی آباد، ہاپوڑ، گوتم بدھ نگر، متھرا، ہاتھرس اور للت پور اضلاع میں ہیٹ انڈیکس ہلکا رہنے کا امکان ہے۔

'صدی کا صحافی - حفیظ نعمانی' سمینار 11 مئی کو

لکھنؤ 8 مئی گلوریس فاؤنڈیشن ٹرسٹ کے زیر اہتمام و اتر پردیش اردو اکادمی کے مالی اشتراک سے یک روزہ سمینار بعنوان "صدی کا صحافی-حفیظ نعمانی" بتاریخ 11 مئی 2025 بروز اتوار، بوقت صبح 10.30 بجے، بمقام ہوٹل میزبان، اٹوش روڈ، گوتم بدھ مارگ پر منعقد کیا جارہا ہے جس کی صدارت اطہر نبی ایڈوکیٹ (صدر انجمن اصلاح المسلمین) کریں گے، سمینار میں کلیدی خطبہ سینئر صحافی معصوم مرادآبادی پیش کریں گے، اور مہمانانِ خصوصی احمد ابراہیم علوی (سینئر صحافی) محترمہ روبی جمشید (اسسٹنٹ کمشنر ضلع ادیوگ بارہ بنکی) ہوں گے، اور بطور مہمانانِ اعزازی ڈاکٹر احتشام احمد خان (ہیڈ امریکن انسٹی ٹیوٹ آف انڈین اسٹڈیز) ڈاکٹر عصمت ملیح آبادی شریک ہوں گے، اور مہمانان ذی وقار کی حیثیت سے سید محمد شعیب، پرویز ملک زادہ، ڈاکٹر ریس احمد خاں، ذوالنون نعمانی، ہارون نعمانی وغیرہ شرکت فرمائیں گے۔ سمینار کی نظامت ڈاکٹر عمیر منظر کریں گے۔ سمینار کے مقالہ نگاران میں ڈاکٹر ریشماں پروین، ممتاز احمد، راشد خاں ندوی، ڈاکٹر سیما صدیقی، ضیاء اللہ صدیقی، اویس سنبھلی، ڈاکٹر ناظر حسین، ڈاکٹر حمیرا عالیہ، ڈاکٹر سعید اختر، ڈاکٹر اعجاز احمد، سعدیہ سحر، ہاشمی فاطمہ، سید انوار صفی، ایم ایس حسینی، نثار احمد اور اشرف فردوسی ندوی وغیرہ ہوں گے۔

امت کمار گھوش پرنسپل سکریٹری سکریٹریٹ ایڈمنسٹریشن نامزد

مرکزی ڈیپوٹیشن سے واپس آتے ہی ملی بڑی ذمہ داری

لکھنؤ: 8 مئی (پی این ایس) اتر پردیش کی یوگی حکومت میں ایماندار اور محنتی امیج والے افسران کو مسلسل بڑی سے بڑی ذمہ داریاں دی جا رہی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ دیگر لاپرواہ اور کرپٹ اہلکاروں کے خلاف بھی مثالی کارروائی کی جا رہی ہے۔ اس سلسلے میں سینئر آئی اے ایس امیت کمار گھوش کو ایک بڑی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ اس بار امیت کمار گھوش کو پرنسپل سکریٹری سکریٹریٹ ایڈمنسٹریشن کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ حال ہی میں دہلی سے یوپی لوٹے ہیں۔ فی الحال نئی ذمہ داری سونپنے سے متعلق حکم نامہ جاری کر دیا گیا ہے۔ دراصل، امت کمار گھوش 1994 بیچ کے آئی اے ایس افسر ہیں۔ امت کمار گھوش مرکزی ڈیپوٹیشن سے واپسی کے بعد سے ویٹنگ کر رہے تھے۔ ساتھ ہی ان کی واپسی کے بعد یہ قیاس کیا جا رہا تھا کہ یوگی حکومت انہیں کوئی بڑی ذمہ داری سونپ سکتی ہے لیکن اب انہیں ایک بڑی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ انہیں سکریٹریٹ ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ میں پرنسپل سکریٹری بنایا گیا ہے۔ اس سلسلے میں حکم 8 مئی کو جاری کیا گیا ہے۔ آپ کو بتادیں کہ حال ہی میں مرکزی حکومت نے سینئر آئی اے ایس امیت کمار گھوش کو ان کے اصل اتر پردیش کیڈر میں سماجی انصاف اور امپاورمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے ایڈیشنل سکریٹری کے عہدے سے واپس کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ آپ کو بتادیں کہ آئی اے ایس امت کمار گھوش مایاوتی حکومت میں لکھنؤ کے ضلع مجسٹریٹ رہ چکے ہیں۔ اگست 2017 کے مہینے میں، آئی اے ایس افسر اور سکریٹری پسماندہ طبقات کی بہبود امیت کمار گھوش کو ان کی ذمہ داریوں سے فارغ کر دیا گیا تھا۔ وہ مرکزی وزارت روڈ ٹرانسپورٹ اور نیشنل ہائی ویز میں جوائنٹ سکریٹری کے طور پر تعینات تھے۔ ان کا انتظامی کیریئر کافی مختلف رہا ہے۔ ان کا تجربہ اب یوپی انتظامیہ کو مضبوط کرے گا۔ لکھنؤ کے ضلع مجسٹریٹ کی حیثیت سے خدمات انجام دیتے ہوئے انہوں نے شہر کی ترقی اور امن و امان سے متعلق بہت سے معاملات میں اہم قدم اٹھائے۔ ان کے پاس اتر پردیش اسٹیٹ انڈسٹریل ڈیولپمنٹ کارپوریشن میں مینیجنگ ڈائریکٹر کے طور پر کام کرنے کا تجربہ بھی ہے۔ امیت گھوش کے کام کرنے کے انداز اور منصفانہ انتظامیہ کو ہمیشہ سراہا گیا ہے۔